بفیضانِ نظر سراج الامّہ، کاشف الغمہ، امام اعظم، فقیہ افخم حضرت سیّدنا امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

بفیضانِ کرم اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مجدِّدِ دین و ملّت، شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

ماہنامہ فیضانِ مدینہ دھوم مچائے گھر گھر یارب جا کر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر

ماہنامہ فیضانِ مدینہ

(دعوتِ اسلامی)

37 گنج بخش فیض عالم مظہر نورِ خدا

تذکرۂ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالٰی عنہما 25

38 اعلیٰ حضرت کی دینی خدمات

06 صفر منحوس نہیں!

43 نشہ اور اس کے اسباب

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں:

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، عاشقِ ماہِ نبوت، ولیِ نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رسالت، مجدِّدِ دین و ملّت حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن میرے آئیڈیل (Ideal) ہیں، مجھے اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربّ العزت سے اس لئے پیار ہے کہ وہ عاشقِ رسول، ولی اللہ، بہت بڑے عالم، مفتیِ اسلام اور صوفی بزرگ تھے۔

فریاد

تُرکی کا سفر اور ابراہیمی یادگاریں

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران
مولانا محمد عمران عطاری

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے سلسلے میں (تادمِ بیان) بیرونِ ملک سفر میں ہوں، میرا سفر پاکستان سے تُرکی اور یورپ کے مختلف مُمالک (یوکے وغیرہ) کی طرف ہے۔ **حضرتِ سیّدُنا ابراہیم علیہ السّلام کی یادگاریں** دورانِ سفر تُرکی کے شہر مدینۃُ الانبیا شانلی عرفا (Şanlıurfa) میں وہ مقام دیکھا جہاں حضرتِ سیّدُنا ابراہیم خَلِیْلُ اللہ علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام کو آگ میں ڈالنے کیلئے مَنجنیق (بڑے بڑے پتّھر پھینکنے والی مشین) لگائی گئی تھی، یہ جگہ دو سُتونوں کے درمیان ہے جیسا کہ آپ تصویر میں دیکھ بھی رہے ہیں۔

آگ میں ڈالنے کا پسِ منظر ایک مرتبہ حضرتِ سیّدُنا ابراہیم علیہ السّلام کی قوم کے افراد اپنے سالانہ عید میلے میں گئے، اُن کے چلے جانے کے بعد آپ علیہ السّلام کُلہاڑا لے کر بُت خانے گئے، جُھوٹے معبودوں کو دیکھ کر توحیدِ الٰہی کے جذبہ سے جلال میں آگئے اور ایک بڑے بُت کے سوا سارے بُتوں کو توڑ پھوڑ ڈالا، پھر کلہاڑا بڑے بُت کے کندھے پر رکھ دیا۔ واپسی پر جب قوم نے بُت خانے کا حال بے حال دیکھا تو حضرتِ سیّدُنا ابراہیم علیہ السّلام سے اِس بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: کلہاڑا اُس کے کندھے پر ہے، آخر تم لوگ اپنے اِن ٹُوٹے پُھوٹے خُداؤں ہی سے کیوں نہیں پوچھتے کہ کس نے تمہیں توڑا ہے؟ وہ بولے: ہم اِن خداؤں سے کیا اور کیسے پوچھیں؟ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ یہ بُت بول نہیں سکتے، فرمایا: جب یہ تمہیں نفع و نقصان نہیں دے سکتے تو اِن کی پوجا کیوں کرتے ہو؟ اِس حق گوئی پر وہ لوگ بھڑک اٹھے اور آپ علیہ السّلام کو آگ میں جلانے کا منصوبہ بنالیا۔ آپ علیہ السّلام کو قید میں رکھ کر ایک مہینے تک لکڑیاں جمع کی گئیں پھر اتنی بڑی آگ جلائی کہ اوپر سے کوئی پرندہ نہیں گزر سکتا تھا۔ پھر حضرتِ سیّدُنا ابراہیم علیہ السّلام کو رسّیوں میں جکڑ کر مَنجنیق کے ذریعے آگ میں پھینکا گیا، جیسے ہی آپ علیہ السّلام آگ میں پہنچے اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈی اور سلامتی والی ہونے کا حکم فرمایا، آگ نے حکمِ الٰہی کی تعمیل کی اور حضرتِ سیّدُنا ابراہیم علیہ السّلام پر گلزار بن گئی اور آپ علیہ السّلام زندہ و سلامت رہ کر نکل آئے۔ (عجائب القراٰن، ص176-180، صراط الجنان، 6/339-342 ماخوذاً) **حضرتِ سیّدُنا ابراہیم علیہ السّلام کی جائے پیدائش** دورانِ سفر اُس جگہ کی بھی زیارت کی جہاں حضرتِ سیّدُنا ابراہیم علیہ السّلام پیدا ہوئے تھے، جیسا کہ آپ تصویر میں دیکھ رہے ہیں۔ یہ ایک تہہ خانہ ہے، چونکہ آپ علیہ السّلام کے دور کے بادشاہ نمرود نے ایک خواب دیکھا تھا جس کی تعبیر میں نجومیوں نے پیش گوئی کی تھی کہ ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تیری بادشاہت کے زوال کا سبب ہوگا تو نمرود کے حکم پر ہزاروں بچّے قتل کردیئے گئے، لیکن خدا کی قدرت! جب آپ علیہ السّلام کی پیدائش کا وقت آیا تو آپ کی والدہ رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہا تہہ خانے میں آگئیں اور یہیں آپ کی ولادت ہوئی، اور آپ کی ولادت کو چھپانے کے لئے آپ کی والدہ روز اِس تہہ خانے میں آتیں اور دودھ پلا کر چلی جایا کرتی تھیں۔ (عجائب القراٰن، ص94 ماخوذاً)
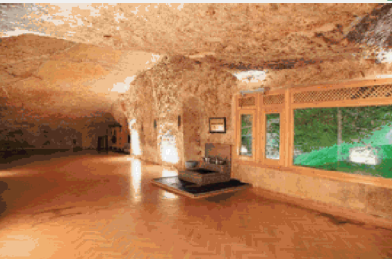
تُرکی میں سفر کے دوران بھی اِس چیز کو شدّت سے محسوس کیا کہ لوگ دین کی بنیادی تعلیمات سے دور ہیں، فیشن اپنے عروج پر ہے، اگرچہ یہاں نمازیوں کی تعداد اچھی خاصی ہے لیکن بے نمازیوں کی تعداد بھی کم نہیں ہے، اللہ کرے کہ ہم عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں کے ساتھ دنیا بھر میں سفر کریں اور نیکی کی دعوت عام کریں، تاکہ پوری دنیا کے مسلمان سُنّتوں کی شاہراہ پر گامزن ہوجائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ**

صفر المظفر ۱۴۳۹ھ نومبر 2017ء

جلد: 1 شمارہ: 11

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

فہرس (Index)

ہدیہ فی شمارہ (سادہ): 35
ہدیہ فی شمارہ (رنگین): 60
سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات (سادہ): 800
سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات (رنگین): 1100
مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کی صورت میں
سالانہ ہدیہ (سادہ): 419 سالانہ ہدیہ (رنگین): 720

☆ ہر ماہ شمارہ مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر رقم جمع کروا کر سال بھر کے لئے بارہ کوپن حاصل کریں اور ہر ماہ اسی شاخ سے اس مہینے کا کوپن جمع کروا کر اپنا شمارہ وصول فرمائیں۔

ممبر شپ کارڈ (Member Ship Card)

12 شمارے رنگین: 720 12 شمارے سادہ: 420
نوٹ: ممبر شپ کارڈ کے ذریعے پورے پاکستان سے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 12 شمارے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

بکنگ کی معلومات و شکایات کے لئے
Call: +922111252692 Ext:9229-9231
OnlySms/Whatsapp: +923131139278
Email:mahnama@maktabatulmadinah.com

ایڈریس ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی محلّہ سوداگران باب المدینہ کراچی
فون: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2660
Web: www.dawateislami.net
Email: mahnama@dawateislami.net

☆ اِس شُمارے کی شرعی تفتیش دارُالافتاءِ اَہلسنّت کے مفتی حافِظ محمد کفیل عطّاری مدنی مُدَّظِلُّہُ العالی نے فرمائی ہے۔

☆ ماہنامہ فیضان مدینہ اس لنک پر موجود ہے۔
https://www.dawateislami.net/magazine

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرُودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔ (الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین، ص14، حدیث:19)
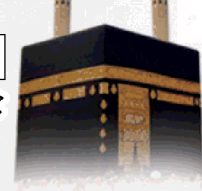
حمد/مناجات

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نَزْع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حُسنِ مُصطفٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جُود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیِ مَحشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ مَحبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں
عَیب پوشِ خَلق سَتّارِ خَطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مِری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضؔا خوابِ گِراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مُصطفٰے کا ساتھ ہو

حدائقِ بخشش، ص132
از امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن

نعت/استغاثہ

اُن کی مہک نے دِل کے غُنچے کِھلادیئے ہیں

اُن کی مہک نے دل کے غُنچے کِھلادیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کُوچے بَسا دیے ہیں

جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں
جلتے بُجھا دیے ہیں روتے ہنسا دیے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آگئے ہیں سب غم بُھلا دیے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اُٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے دَر پر بستر جما دیے ہیں

اللہ کیا جہنّم اب بھی نہ سَرد ہوگا
رو رو کے مصطفٰے نے دریا بہا دیے ہیں

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہادیے ہیں دُر بے بہا دیے ہیں

مُلکِ سُخَن کی شاہی تم کو رضؔا مُسَلَّم
جس سَمت آگئے ہو سِکّے بٹھا دیے ہیں

حدائقِ بخشش، ص101
از امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن

منقبت

تُو نے باطِل کو مِٹایا اے امام احمد رضا

تُو نے باطِل کو مِٹایا اے امام احمد رضا
دِین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا

زورِ باطل کا، ضَلالت کا تھا جس دم ہند میں
تُو مجدِّد بن کے آیا اے امام احمد رضا

تُو نے باطل کو مٹا کر دین کو بخشی جِلا
سنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا

اے امامِ اہلِ سنّت نائبِ شاہِ اُمَم
کیجئے ہم پر بھی سایہ اے امام احمد رضا

عِلْم کا چشمہ ہوا ہے مَوجزن تحریر میں
جب قلم تُو نے اٹھایا اے امام احمد رضا

حَشْر تک جاری رہے گا فیض مُرشِد آپ کا
فیض کا دریا بہایا اے امام احمد رضا

ہے بدرگاہِ خدا عطّارؔ عاجز کی دعا
تجھ پہ ہو رَحمت کا سایہ اے امام احمد رضا

وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص525
از شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری

صالحین سے مخلوق کی محبت

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا(۹۶)﴾ ترجمہ: بیشک وہ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے عنقریب رحمٰن ان کے لیے محبت پیدا کردے گا۔

(پ16، مریم:96)

تفسیر اس آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں اکثر مفسّرین نے بخاری و مسلم کی ذیل میں درج حدیثِ پاک بیان فرمائی ہے: حضور اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو حضرت جبریل علیہ السَّلام کو ندا کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو، تو جبریل علیہ السَّلام اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر حضرت جبریل علیہ السَّلام آسمان والوں میں ندا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت فرماتا ہے لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر زمین والوں میں اس کی مقبولیت رکھ دی جاتی ہے۔

(بخاری، 2/382، حدیث:3209- مسلم، ص1086، حدیث:6705)

ترمذی شریف میں حدیثِ مذکور کا آیتِ بالا کی تفسیر میں بیان کرنا خود نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بھی مذکور ہے۔ (ترمذی، 5/109، حدیث:3172) حضرت عبدُاللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نیک آدمی کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے اور "وُدًّا" کی تفسیر میں مزید فرمایا کہ اس سے مراد دنیا میں اچھی روزی، لوگوں کی زبانوں پر ذکرِ خیر اور مسلمانوں کے دلوں میں محبت ہے۔ امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ خود اس بندے سے محبت فرماتا ہے اور مخلوق کا محبوب بنا دیتا ہے۔ (تفسیر طبری، 8/385، مریم، تحت الآیۃ:96) حضرت ہرم بن حیان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جب بندہ اپنے دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کے دلوں کو اس کی طرف متوجہ کردیتا ہے یہاں تک کہ اسے لوگوں کی محبت و شفقت عطا کردیتا ہے۔ (خازن، 3/248، مریم، تحت الآیۃ:96)

علّامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تاویلاتِ نجیبہ کے حوالے سے ایمان، اعمالِ صالحہ اور اُن کے ثمرات کو ایک خوبصورت مثال کے انداز میں یوں بیان فرمایا ہے: یہ آیت اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ جب ایمان کا بیج دل کی زمین میں بویا جائے اور نیک اعمال کے پانی سے اس کی پرورش کی جائے تو وہ بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا پھل نکل آتا ہے اور اس کا پھل اللہ تعالیٰ کی محبت، انبیاءِ کرام علیہمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام، فرشتوں اور مؤمنین سب کی محبت ہے۔

(روح البیان، 5/359، مریم، تحت الآیۃ:96)

آیت و حدیث کے فرمان سے معلوم ہوا کہ مؤمنینِ صالحین و اولیائے کاملین کی مقبولیتِ عامہ ان کی محبوبیتِ خداوندی کی دلیل اور خاص عطیہ الٰہیہ ہے جس کا زندہ ثبوت حضور سیّدنا غوثِ اعظم، خواجہ غریبِ نواز، بابا فرید گنجِ شکر، داتا گنج بخش علی ہجویری، حضرت مجدد الف ثانی، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان اور پیر مہر علی شاہ صاحب اور ہزاروں اولیاءِ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی مبارک ہستیوں کی صورت میں موجود ہے۔ فرمانِ حدیث کے مطابق لوگوں کے دل صالحین و اولیاء کی طرف قدرتی طور پر راغب ہوجاتے ہیں، وہ اپنی شہرت و مقبولیت کے لئے کوئی اہتمام نہیں کرتے جیسا کہ امام فخرالدّین رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں کہ یہاں ایک قول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ صالحین کے لئے لوگوں

کے دلوں میں محبت پیدا فرما دیتا ہے حالانکہ وہ نیک لوگ نہ تو لوگوں سے محبت طلب کرتے ہیں اور نہ ہی لوگوں کی نظر میں پسندیدہ بننے کے اسباب اختیار کرتے ہیں بلکہ یہ (لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنا) خاص اللہ تعالیٰ کا فعل ہوتا ہے۔
(تفسیر کبیر، 7/567، مریم، تحت الآیۃ:96)

اِس آیتِ مبارکہ کے معانی اور اولیاء کرام کے اعمالِ صالحہ، اخلاقِ حسنہ، خصائلِ جمیلہ اور اوصافِ حمیدہ کو دیکھتے ہیں تو قرآن پاک کی صداقت پر ایمان تازہ ہوجاتا ہے چنانچہ مختلف اولیاء کرام کی سیرت کو ایک نظر دیکھیں تو ایمان کے درخت پر اعمالِ صالحہ کی شاخیں جھومتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ ان کی زندگی کتاب و سنّت کی پیروی، علم و عمل میں موافقت، آخرت کی دنیا پر ترجیح کا مظہر ہوگی، ان کے شب و روز کے معمولات میں شب بیداری، سوز و گداز، قیامُ اللیل، سجودِ محبت و خشیت، ذکرِ الٰہی، تلاوتِ قرآن، تفکر و تدبر، توبہ و استغفار نظر آئے گا۔ ان کے قلبی اعمال میں محاسبۂ اعمال، اخلاص و للّٰہیت، صبر و شکر، توکل علی اللہ، توحیدِ کامل، تسلیم و رضا، فقر و قناعت، زہد و ورع، فکرِ آخرت، محبت و رضائے الٰہی، خیر خواہی، احترامِ مسلم، حسنِ ظن کے روشن پہلو ہوں گے۔ ان کے قول و فعل میں نرم دمِ گفتگو، گرم دمِ جستجو، مسلمانوں سے حسنِ ظن، عفو و درگزر، چشم پوشی، مخالفین کے ساتھ حسنِ سلوک، حقوقُ العباد کی ادائیگی، مخلوق پر شفقت و رحمت کا ظہور ہوگا، ان کا شیوہ عاجزی و انکساری ہوگا اور ان سب کے باوجود اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر اور بُرے خاتمے سے ڈرتے ہوں گے۔

یہ وہ ہیں جن پر مؤمنین، صالحین، متقین، صابرین، شاکرین، خاشعین، مطیعین، متوکلین، محبین، ناصحین، اصحابِ یمین وغیرہا کے اوصاف کھلی آنکھوں نظر آئیں گے اور ان کے صلہ میں اللہ تعالیٰ ان کی محبت و عقیدت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ دیکھ لیں، آج اولیاء اللہ اپنے مزارات میں سو رہے ہیں اور لوگ ان کی طرف کھنچے چلے جارہے ہیں حالانکہ سابقہ زمانے کے صالحین کو ہم میں سے کسی نے دیکھا بھی نہیں اور یونہی زندہ موجودہ علماء و صلحاء و مشائخ کرام کو دیکھ لیں کہ جو اصحابِ تقویٰ و صلاح ہیں ان سے لوگ کتنی محبت کرتے ہیں اور کس طرح ان کا ذکرِ خیر کرتے ہیں جس کی ایک مثال دیکھنی ہو تو امیرِ اَہلِ سنّت حضرت مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ہمہ گیر مقبولیت و شہرت و محبت و عقیدت کو آپ خود مشاہدہ کرسکتے ہیں۔ یہ سب اُن نیک اعمال کی برکتیں ہیں جو اخلاص کے ساتھ صرف رضائے الٰہی کے لئے کئے جائیں۔

ریاکاری اور اخلاص کا فرق لوگوں سے عموماً پوشیدہ ہوتا ہے لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کچھ پوشیدہ نہیں اور اللہ تعالیٰ عمل کی حقیقت و اصلیت کے مطابق ہی صلہ عطا فرماتا ہے چنانچہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے کہا: خدا کی قسم! میں اللہ تعالیٰ کی بہت عبادت کروں گا تاکہ اس کے سبب لوگوں میں میرا چرچا ہوجائے، چنانچہ نماز کے وقت یہ حالت کہ نماز میں کھڑا نظر آتا، سب سے پہلے مسجد میں داخل ہوتا اور سب سے آخر میں نکلتا تھا۔ سات مہینے تک اس کا یہی معمول رہا اور اس دوران جب بھی لوگوں کے پاس سے گزرتا تو وہ یہی کہتے: اس ریاکار کی طرف دیکھو۔ ایک دن اس نے دل میں سوچا کہ میرا تذکرہ تو برائی کے ساتھ ہی ہوتا ہے، اب میں اپنا ہر عمل رضائے الٰہی کے لئے ہی کروں گا۔ اس نے صرف اپنی قلبی نیت بدلی اور عمل پہلے کی طرح کرتا رہا، اس کے بعد وہ لوگوں کے پاس سے گزرا تو اب وہ کہنے لگے: اللہ تعالیٰ فلاں پر رحم فرمائے۔ پھر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴾ بیشک وہ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے عنقریب رحمٰن ان کے لیے محبت پیدا کردے گا۔ (پ16، مریم:96)

اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاص کے ساتھ اعمالِ صالحہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمین۔

صفر منحوس نہیں!

مفتی ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: لَا عَدْوٰی وَلَا صَفَرَ وَلَا ھَامَۃَ یعنی نہ مرض کا اڑ کر لگنا ہے نہ صفر کوئی چیز ہے نہ اُلّو کوئی چیز ہے۔ (بخاری، 4/26، حدیث: 5717)

''لَاصَفَرَ'' یعنی صفر کوئی چیز نہیں ہے اس کی شرح میں مختلف اقوال ہیں۔ بکثرت شارحین نے یہ قول بھی بیان کیا ہے کہ زمانۂ جاہلیت سے لوگوں میں یہ وہم عام تھا کہ صفر کے مہینے میں بلائیں اترتی ہیں، صفر بلاؤں والا مہینا ہے تو ''لَاصَفَرَ یعنی صفر کوئی چیز نہیں'' فرما کر ان توہُّمات (وہمی باتوں) کا رد فرمادیا۔

عمدۃ القاری میں ہے: اہلِ عرب کا عقیدہ تھا کہ پیٹ میں ایک سانپ ہوتا ہے جسے ''صفر'' کہا جاتا ہے جب انسان کو بھوک لگتی ہے تب وہ پیدا ہوتا ہے اور انسان کو تکلیف دیتا ہے اور بیمار کر دیتا ہے۔ اسلام نے اس عقیدے کو باطل فرمادیا اور بعض نے کہا ہے کہ اس سے مراد وقت کو مؤخر کرنا ہے کہ اہلِ عرب زمانۂ جاہلیت میں محرم کے مہینے کو صفر تک مؤخر (آگے) کرتے اور صفر کو حرمت والا مہینا بنادیتے تھے۔ اسلام نے اس چیز کو باطل فرمادیا۔ (عمدۃ القاری، 14/693، تحت الحدیث: 5707)

اشعۃُ اللمعات میں امام نووی کے حوالے سے مذکور ہے کہ یہ پیٹ کے کیڑے ہوتے ہیں جو بھوک کے وقت کاٹتے ہیں، بعض اوقات انسان کا جسم دکھنے لگتا ہے اور وہ ہلاک ہوجاتا ہے، حضور نبی اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ یہ سب باطل ہے۔ (اشعۃ اللمعات، 3/664)

اشعۃُ اللمعات میں لَاصَفَرَ کے تحت ہے: بعض شارحین کے نزدیک مشہور مہینا مراد ہے جو محرم کے بعد آتا ہے عوام الناس اسے بلاؤں، حادثوں اور آفتوں کے نازل ہونے کا وقت قرار دیتے ہیں، یہ عقیدہ باطل ہے، اس کی کچھ اصلیت نہیں ہے۔ (اشعۃ اللمعات، 3/663)

شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی نزہۃ القاری میں فرماتے ہیں: عرب والوں کا دستور تھا کہ لڑنے کے لئے کبھی محرم کو صفر سے بدل دیتے۔ ایک قول یہ ہے کہ وہ پیٹ کی بیماری ہے جیسا کہ امام بخاری آگے چل کر باب باندھیں گے بَابُ لَاصَفَرَ وَ ھُوَدَاءٌ یَأْخُذُ الْبَطنَ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ صفر کے مہینے کو منحوس سمجھتے ہیں اس کی نفی فرمائی۔ (نزہۃ القاری، 8/254)

مراٰۃ المناجیح میں ہے کہ بعض لوگ صفر کے آخری چہار شنبہ (یعنی بدھ) کو خوشیاں مناتے ہیں کہ منحوس شہر (یعنی مہینا) چل دیا یہ باطل ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/257)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے: اس جماعت کے متعلق پوچھا گیا جو صفر میں سفر نہیں کرتے نہ کوئی کام شروع کرتے ہیں جیسے نکاح و دخول اور اس نظریہ پر حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان بطورِ دلیل لاتے ہیں کہ جو صفر جانے کی خوشخبری مجھے دے اسے میں جنت کی بشارت دیتا ہوں۔ کیا یہ باتیں صحیح ہیں؟ کیا صفر کے مہینے میں نحوست ہے؟ کیا صفر میں کام (شادی وغیرہ) کرنے کی ممانعت ہے؟ (جواب) صفر کے مہینے کے متعلق جو کچھ کہا جاتا ہے یہ تمام باتیں عرب کہا کرتے تھے۔ صفر کے متعلق جتنی اس قسم کی احادیث حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی طرف منسوب ہیں وہ سب جھوٹی ہیں جیسا کہ جواہر الفتاویٰ میں ہے۔ (فتاویٰ ہندیہ، 5/380 ملتقطاً)

مَدَنی مذاکرے کے سوال جواب

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات کے متعلق کئے جانے والے سوالات کے جوابات عطا فرماتے ہیں، ان میں سے چند سوالات و جوابات ضروری ترمیم کے ساتھ یہاں درج کئے جا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے مُعافی مانگنے کا بہترین وقت

سوال: اللہ تعالیٰ سے مُعافی مانگنے کے لئے سب سے بہترین وقت کونسا ہے؟

جواب: اگر بتقاضائے بَشَرِیَّت کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اُسی وقت توبہ کرنا واجب ہے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے کا بہترین وقت بھی یہی ہے کہ گناہ ہوتے ہی فوراً توبہ کرلی جائے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

مدینے شریف یا اجمیر شریف کی انگوٹھی پہننا کیسا؟

سوال: مدینے شریف یا اجمیر شریف کی انگوٹھی پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: مَردوں کو چاندی کی شرعی انگوٹھی[1] کے علاوہ دیگر دھاتوں کی بنی ہوئی انگوٹھی خواہ وہ مدینے شریف کی ہو یا اجمیر شریف کی پہننا ”ناجائز“ ہے۔ انگوٹھی مدینے کی ہے، یہ نہیں دیکھا جائے گا بلکہ مدینے والے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شریعت کے اَحکام دیکھے جائیں گے لہٰذا مَرد کے لئے چاندی کی شرعی مقدار کے علاوہ کسی بھی قسم کی دھات کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

[1] جب کبھی انگوٹھی پہنئے تو اس بات کا خیال رکھئے کہ صرف ساڑھے چار ماشہ سے کم وزن چاندی کی ایک ہی انگوٹھی پہنئے۔ ایک سے زیادہ نہ پہنئے اور اُس ایک انگوٹھی میں بھی نگینہ ایک ہی ہو، ایک سے زیادہ نگینے نہ ہوں، بِغیر نگینے کی بھی مت پہنئے۔ نگینے کے وَزن کی کوئی قید نہیں۔ چاندی کا چھلّا یا چاندی کے بیان کردہ وَزن وغیرہ کے علاوہ کسی بھی دھات کی انگوٹھی یا چھلّہ مرد نہیں پہن سکتا۔ (نماز کے احکام، ص444تا445)

بَطخ کھانا کیسا؟

سوال: کیا بَطخ کھانا حلال ہے؟

جواب: جی ہاں! بَطخ کھانا حلال ہے۔ (تفسیراتِ احمدیہ، پ8، الانعام، تحت الآیۃ:146، ص405) اور اسے بھی بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَر پڑھ کر ذبح کیا جائے گا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

کاش! میں سرکار علیہ الصَّلٰوۃ والسَّلام کے دور میں ہوتا؟

سوال: ”کاش! میں سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دور میں ہوتا تو سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زیارت کرتا۔“ یہ کہنا کیسا ہے؟

جواب: یہ آرزو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ کاش! ہم بھی پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مبارک دور میں پیدا ہوئے ہوتے اور رَحمتِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قدموں سے لپٹے رہتے یعنی صاحبِ ایمان بھی ہوتے، ورنہ اُس مبارک دور میں ابو جہل بھی تھا، اس کو کوئی فائدہ نہیں ہوا اور وہ کُفر پر ہی مر گیا۔ اسی طرح کی آرزو کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت فرماتے ہیں:

جو ہم بھی واں ہوتے خاکِ گلشن لپٹ کے قدموں سے لیتے اُترن
مگر کریں کیا نصیب میں تو یہ نامُرادی کے دِن لکھے تھے

(حدائقِ بخشش، ص231)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کا بچپن

سوال: اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کے بچپن کے متعلق کچھ ارشاد فرمائیے؟

جواب: میرے آقا اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمٰن بچپن سے ہی دوسرے بچّوں سے کافی مختلف اور بہت ذہین و ہوشیار تھے، آپ کا حافظہ بھی بہت قوی تھا، صرف چھ سال کی عُمر میں آپ نے سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے جشنِ ولادت کے موقع پر ایسا بیان فرمایا تھا کہ بڑے بڑے دَنگ رہ گئے کہ چھ سال کے بچّے کو سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بارے میں اتنی معلومات ہیں! 13 سال دس ماہ چار دن کی عمر میں میرے آقا اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے پہلا فتویٰ حُرمتِ رَضاعت (یعنی دودھ کے رشتے) کے متعلق دیا، آپ کے والدِ گرامی رَئیسُ الْمُتَکَلِّمِیْن حضرت علّامہ مولانا مفتی نقی علی خان علیہ رحمۃ الحنّان فتویٰ صحیح پاکر بہت خوش ہوئے اور آپ کو مفتی کا منصب سونپ دیا، اس کے باوجود آپ طویل عرصے تک اپنے والدِ گرامی سے فتویٰ چیک کرواتے رہے۔ اس عمر میں بچے کھیلتے ہیں، لیکن میرے آقا اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت مفتی بَن گئے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم (اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کی سیرت جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کے دو رسالے ''تذکرۂ امام احمد رضا'' اور ''بریلی سے مدینہ'' کا مطالعہ کیجئے۔)

عِلم کا چشمہ ہوا ہے مَوجزَن تحریر میں
جب قلم تُو نے اٹھایا اے امام احمد رضا

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص525)

وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

اپنی تعریف سننے کا شوق رکھنا کیسا؟

سوال: اپنی تعریف سننے کا شوق رکھنا کیسا ہے؟

جواب: اپنی تعریف سننے کا شوق اچھا نہیں ہے، اس میں بہت خطرہ (Risk) ہے جیسا کہ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اپنی تعریف کو پسند کرنا، انسان کو اندھا اور بہرا کر دیتا ہے۔'' (فردوس الاخبار، 1/347، حدیث:2548) لوگوں کے منہ سے اپنی تعریف اور فضائل سُن کر اپنے نفس کو قابو میں رکھنا اِنتہائی مشکل ہوتا ہے اس لئے اپنی تعریف سننے سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہاں! اگر اپنی تعریف سننے کا شوق نہ ہو پھر کوئی تعریف کر دے تو اپنے نفس کو قابو میں رکھتے ہوئے اپنی جائز تعریف سننے میں حَرَج نہیں جیسا کہ بزرگانِ دین رحمہم اللہ المُبِین کے سامنے اُن کی تعریفات کی گئیں، مَنقبَتیں پڑھی گئیں لیکن ان حضرات نے منع نہ کیا۔ اس ضمن میں ایک حکایت ملاحظہ کیجئے: چنانچہ خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مبلغِ اسلام حضرتِ علّامہ مولانا شاہ عبد العلیم صِدّیقی میرٹھی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ حَرَمَیْنِ طیبین زادھُمَا اللہ شرفاً وَّتعظیماً سے واپسی پر میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمٰن کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نہایت خوش آوازی میں آپ کی شان میں منقبت پڑھی تو سیِّدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے اس پر کوئی ناگواری کا اِظہار نہیں فرمایا بلکہ اِرشاد فرمایا: مولانا! میں آپ کی خدمت میں کیا پیش کروں؟ (اپنے بہت قیمتی عمامہ کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے فرمایا:) اگر اس عمامے کو پیش کروں تو آپ اُس دِیارِ پاک سے تشریف لا رہے ہیں، یہ عمامہ آپ کے قدموں کے لائق بھی نہیں۔ البتّہ میرے کپڑوں میں سب سے بیش قیمت (یعنی قیمتی) ایک جُبّہ ہے، وہ حاضر کئے دیتا ہوں اور کاشانۂ اقدس سے سُرخ کاشانی مخمل کا جُبّۂ مبارکہ لاکر عطا فرما دیا، جو ڈیڑھ سو روپے سے کسی طرح کم قیمت کا نہ ہو گا۔ مولانا مَمدوح نے کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ پھیلا کر لے لیا۔ آنکھوں سے لگایا، لبوں سے چوما، سر پر رکھا اور سینے سے دیر تک لگائے رہے۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/132 تا 134 ملخصاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

مُلکِ سُخَن کی شاہی تم کو رضا مُسَلَّم

(اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربّ العزّت کی اردو، عربی اور فارسی شاعری)

ابو الحسّان عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحْمٰن چودھویں صدی ہجری کے مُجدّد، بہت بڑے عالِم اور مفتی ہونے کے علاوہ اعلیٰ درجے کے نعت گو شاعر بھی تھے، رِوایتی شُعرا کی طرح آپ غور و تفکُّر کرکے اور باقاعدہ اہتمام سے اشعار نہیں لکھتے تھے بلکہ جب عشقِ رسول کے جذبات غالب آتے اور مدینۂ منورہ کی یادستاتی تو اپنے جذبات کو اشعار کی صورت میں بیان فرمادیتے تھے۔ (اکسیر اعظم مع مجیر معظم مترجم، ص115 مفہوماً)

کلامِ رضا کا ایک حصہ نہ مل سکا افسوس کہ امامِ اہلِ سنّت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا سارا کلام محفوظ نہیں رہ سکا اور آپ کی حیاتِ ظاہری میں ہی کئی کلام گُم ہوگئے تھے، خود فرماتے ہیں: بے زحمتِ فکر خدا جو چاہتا ہے بندہ عرض کرتا ہے، پھر اسے جمع کرنے اور محفوظ رکھنے کی فکر نہیں ہوتی، بہت ایسا ہوتا ہے کہ مُتفرِّق (Different) اوراق پر لکھ ڈالتا ہوں یہاں تک کہ عربی، فارسی اور اردو منظُومات کی چار بیاضیں گم کرچکا ہوں اور فکرِ تلاش سے آزاد ہوں کہ جو کچھ رقم ہوگیا وہ اِنْ شَآءَ اللہُ العزیز اس کثیرُ السَّیِّات (گناہگار) کے نامۂ حَسَنات (نیکیوں کے رجسٹر) میں ثَبت ہوگیا، میرے اعمال سے وہ باہر جانے والا نہیں، خواہ میرے ساتھ رہے یا نہ رہے۔
(اکسیر اعظم مع مجیر معظم مترجم، ص115)

چار زبانوں میں نعت اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے اردو کے علاوہ عربی اور فارسی میں بھی کلام تحریر فرمائے جبکہ ایک کلام ایسا ہے جو بَیک وقت چار زبانوں عربی، فارسی، ہندی اور اردو پر مشتمل ہے۔ مولانا سیّد ارشاد علی اور مولانا سیّد محمد شاہ ناطق کی فرمائش پر آپ نے وہیں بیٹھے بیٹھے فی البدیہہ یہ نعتِ پاک قلمبند فرمائی، اس نعت کا مَطلَع (پہلا شعر) یہ ہے:

لَمْ یَاتِ نَظِیْرُکَ فِیْ نَظَرٍ مثلِ تو نہ شُد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سوہے تجھ کو شہِ دوسرا جانا

جبکہ مقطع (آخری شعر) میں نعت کہنے کا سبب بننے والے دونوں حضرات یعنی ارشاد اور ناطق کا بھی ذکر فرمادیا:

بس خامۂ خام نوائے رضا، نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشادِ احبّا ناطق تھا، ناچار اس راہ پڑا جانا
(تجلیاتِ امام احمد رضا، ص93 ملخصاً)

اعلیٰ حضرت کا عربی کلام اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کا عربی دیوان گم ہوگیا تھا، بعد میں جامعہ ازہر مصر کے استاذ ڈاکٹر حازم محمد احمد عبد الرحیم محفوظ نے آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے عربی قصائد، تاریخی قطعات، رُباعِیات اور مُتفرِّق اشعار مختلف کُتُب اور مَخْطوطات سے جمع کئے، جنہیں 1416ھ مطابق 1996ء میں مرکز الاولیاء (لاہور) سے ”بَسَاتِیْنُ الغُفْرَان“ کے نام سے شائع کیا گیا۔

آپ کے عربی اشعار کی مجموعی تعداد مختلف اقوال کے مطابق 751 یا 1145 ہے۔ (مولانا امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری، ص210)

اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کے عربی کلام میں سے **قصیدَتان رائِعتان** مشہور ہیں جو آپ نے 1300ھ میں عالِمِ کبیر مولانا شاہ فضلِ رسول قادری بدایونی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کے سالانہ عُرس مبارک کے موقع پر 27 سال 5 ماہ کی عمر میں پیش کئے تھے۔ اصحابِ بدر کی نسبت سے دونوں قصیدے 313 اشعار پر مشتمل ہیں۔ دونوں مبارک قصیدوں میں قراٰن و حدیث کے اشارات اور عربی امثال و محاورات کا خوب استعمال کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک قصیدے کا آغاز حمد و صلوٰۃ پر مشتمل ان دو اشعار سے ہوتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلْمُتَوَحِّدِ بِجَلَالِهِ الْمُتَفَرِّدِ
وَصَلَاةُ مَوْلَانَا عَلٰی خَيْرِ الْاَنَامِ مُحَمَّدِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اس تنہا ذات کے لئے جو عظمت و جلال میں مُتفَرِّد ہے اور ہمارے مولیٰ کی رحمتِ کاملہ محمد مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر نازل ہو جو مخلوق میں سب سے افضل و بہتر ہیں۔
(ماخوذ از مقدمہ قصیدتان رائعتان مع ترجمہ و شرح)

اعلیٰ حضرت کا فارسی کلام اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کے دستیاب فارسی کلام کا کچھ حصّہ حدائقِ بخشش میں موجود ہے جبکہ آپ کی منتخب فارسی نعتوں کا ایک مجموعہ 1994ء میں ”ارمغانِ

رضا" کے نام سے شائع کیا گیا جس میں 12 منتخب نعتیں اور ایک مثنوی ہے لیکن ابھی بہت سا فارسی کلام منتشر ہے۔
(تاریخ نعت گوئی میں امام احمد رضا کا مقام، ص 21)

اِکسیرِ اعظم اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کے کلام میں حضور سیّدنا غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے مناقب کی بڑی تعداد شامل ہے، اُردو کی طرح آپ نے فارسی زبان میں بھی بارگاہِ غوثیت میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا ہے جن میں سے "اِکسیرِ اعظم" نامی قصیدے کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ ایک خاص موقع پر آپ نے یہ منقبت نظم فرمائی جس کا نام برادرِ اعلیٰ حضرت شہنشاہِ سُخن مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن نے "اِکسیرِ اعظم" رکھا، پھر اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے فارسی زبان میں ہی اس کلام کی شرح تصنیف فرمائی جس کا نام "مُجِیرِ مُعظَّم" رکھا گیا۔ فارسی کلام اور شرح کا اردو ترجمہ "تابِ مُنظَّم" کے نام سے عُمْدَۃُ الاَذْکِیاء استاذُ العلماء حضرتِ علّامہ مولانا محمد احمد مصباحی (استاذ جامعۃ الاشرفیہ مبارک پور ہند) نے تحریر فرمایا جو منظرِ عام پر آچکا ہے۔ اس مبارک قصیدے کا ایک شعر مع ترجمہ ملاحظہ فرمایئے:

اولیا را گر گُہر باشد تو بحرِ گوہری
در بدستِ شاں زرے دادند زر راکاں توئی

ترجمہ: اولیا کے پاس اگر موتی ہے تو موتی کا سمندر تم ہو اور اگر ان کے ہاتھ میں کوئی سونا دیا گیا ہے تو سونے کی کان تم ہو۔ (اکسیر اعظم مترجم، ص 136)

شریعت کی پاسداری اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کی شاعری کا سب سے نمایاں وَصف احکامِ شریعت کی پاسداری ہے۔ ردیف و قافیہ کی پابندیاں نبھانے کے لئے شاعر بسا اوقات خلافِ شریعت باتوں بلکہ مَعَاذَ اللہ کُفریات میں جا پڑتے ہیں۔ امامِ اہلِ سنّت کا کلام نہ صرف شریعت کی پابندیوں پر پورا اترنے والا بلکہ قراٰن و حدیث کی ترجمانی پر مشتمل ہے نیز آپ نے اپنے کلام میں جابجا قراٰن و حدیث کے اقتباسات کو شامل کیا ہے۔ تحدیثِ نعمت کے طور پر آپ خود فرماتے ہیں:

ہوں اپنے کلام سے نہایت محظوظ
بیجا سے ہے اَلْمِنَّۃُ لِلّٰہِ محفوظ
قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی
یعنی رہے احکامِ شریعت ملحوظ

(حدائقِ بخشش، ص 442)

حدائقِ بخشش میں اشعار کی تعداد ایک قول کے مطابق حدائقِ بخشش میں 2781 اشعار ہیں۔
(اثر القرآن والسنۃ فی شعر الامام احمد رضا خان، ص 49)

کلامِ رضا کا عربی ترجمہ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کے اردو کلام کا عربی ترجمہ بھی "صَفْوَۃُ الْمَدِیْح" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ (اثر القرآن والسنۃ فی شعر الامام احمد رضا خان، ص 50)

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضا مسلّم فنِ شاعری میں برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الحنّان کے استاد اور مشہور شاعر داغ دہلوی نے کسی موقع پر اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کا یہ کلام دیکھا:

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلادیے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسادیے ہیں

اُس وقت تک اس کلام کا مقطع نہیں لکھا گیا تھا۔ داغ دہلوی اِس کلام کو گُنگُنا کر جھومتے اور روتے رہے پھر فرمایا: میں اس کلام کی فن کے اعتبار سے کیا تعریف کروں، بس میری زبان پر یہ آرہا ہے:

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضا مسلّم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھادیے ہیں

چنانچہ اسی شعر کو کلام میں بطورِ مقطع شامل کرلیا گیا۔
(تجلیاتِ امام احمد رضا، ص 91 بتصرفٍ)

حدائقِ بخشش اور دعوتِ اسلامی اگر یہ کہا جائے کہ اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن کے ترجمۂ قراٰن "کنزُالایمان" کی طرح آپ کی نعتیہ شاعری کو عوامُ النّاس میں عام کرنے میں بھی دعوتِ اسلامی کا بہت بڑا کردار ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وقتاً فوقتاً خود بھی "حدائقِ بخشش" کے اشعار پڑھتے ہیں اور نعت خوانوں کو بھی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کا کلام پڑھنے کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے "اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ" میں کام ہونے کے بعد "مکتبۃُ المدینہ" سے "حدائقِ بخشش" کی اشاعت کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات اور مدنی چینل پر "حدائقِ بخشش" سے بھی کلام پڑھے جاتے ہیں اور یوں آج امامِ اہلِ سنّت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کی نعتیہ شاعری کی دھوم دھام ہے۔

گونج گونج اٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستاں
کیوں نہ ہو کس پھول کی مِدحت میں وا مِنقار ہے

محمد بلال رضا عطاری مدنی

مدنی مُنّیوں کے لئے بُندوں کا تحفہ

چودھویں صدی ہجری کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، اَعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلِ سنّت، اَحمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے 1337ہجری مُطابِق1919عیسوی میں ''ہند'' کے شہر ''جَبَل پُور'' (صوبہ مدھیاپردیش) کا سفر فرمایا، اِس دوران اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے اپنے ایک خلیفہ حضرت علامہ مفتی محمد عبدُ السّلام جَبَل پُوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی کے گھر قِیام کیا۔ اِن دِنوں اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت ناشتہ کرنے کے بعد یا تو کسی کتاب کا مُطالَعہ فرماتے تھے یا پھر فتویٰ لکھوایا کرتے تھے، ناشتے کے بعد کے اِس وقت میں مولانا عبدُ السّلام جَبَل پُوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی کے شہزادے مولانا مُفتی محمد بُرہانُ الحق جَبَل پُوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی کی دونوں مَدَنی مُنّیاں اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کے سامنے آکر بیٹھ جایا کرتی تھیں، ایک مَدَنی مُنّی کی عُمر 5 سال جبکہ دوسری کی عمر 3 سال تھی، اَعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت دونوں مَدَنی مُنّیوں پر بہت شفقت فرمایا کرتے تھے۔

بُندوں کا تحفہ ایک دن اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے مُفتی بُرہانُ الحق جَبَل پُوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی سے فرمایا: **''مجھے اپنی دو بچیوں کے لئے بُندے (Earrings) چاہئیں''** مُفتی بُرہانُ الحق جَبَل پُوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ایک مشہور دُکان سے نقلی ہیروں والے بُندوں کی بہت ہی خوبصورت دو جوڑیاں لاکر پیش کردیں۔ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کو بُندے بہت پسند آئے، سامنے ہی مُفتی بُرہانُ الحق جَبَل پُوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی کی دونوں مَدَنی مُنّیاں بیٹھی ہوئی تھیں، اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے فرمایا: **''ذرا اِن بچیوں کو پہنا کر دیکھتا ہوں کہ کیسے لگتے ہیں''** یہ فرما کر اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے خود اپنے مُبارک ہاتھوں سے دونوں مُنّیوں کو بُندے پہنادیئے اور دُعائیں بھی دیں۔ اِس کے بعد اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے بُندوں کی قیمت پوچھی، مُفتی بُرہانُ الحق جَبَل پُوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی نے عرض کیا: حُضور! قیمت ادا کردی ہے (آپ بس بُندے قبول فرمایئے) اِس کے بعد آپ اپنی مَدَنی مُنّیوں کے کانوں سے بُندے اتارنے لگے (یہ سوچ کر کہ یہ بُندے اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کی شہزادیوں کے لئے ہیں) لیکن اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے فوراً اِرشاد فرمایا: **''رہنے دیجئے! میں نے یہ بُندے اپنی اِنہی دو بچیوں کے لئے تو منگوائے تھے''** اِس کے بعد آپ نے مُفتی بُرہانُ الحق جَبَل پُوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی کو بُندوں کی قیمت بھی عطا فرمائی۔ (اِکرامِ امام احمد رضا، ص90 مفہوماً)

حکایت سے حاصل ہونے والے مدنی پھول

پیارے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! دیکھا آپ نے ہمارے پیارے اعلیٰ حضرت بچوں پر کتنی شفقت فرماتے تھے اسی طرح دیگر بُزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِیْن بھی بچّوں پر خُصوصی شفقت کیا کرتے تھے ◆ اُن سے پیار محبّت سے پیش آتے تھے ◆ بچّوں کو تحفے (Gifts) دے کر اُن کا دل بھی خوش کیا کرتے تھے ◆ ہمیں بھی چاہئے کہ بڑوں کی محبت اور شفقت کا جواب محبت سے دیں، وہ ہمیں کوئی بات سمجھائیں یا کسی بات کا حکم دیں تو ان کی بات توجہ سے سنیں اور ان کا حکم مانیں۔

منیر رضا عطاری مدنی

کبوتری اور چیونٹی

ایک چیونٹی نہر کے کنارے پانی پینے گئی وہ پانی پی رہی تھی کہ اچانک پانی میں گر گئی۔ وہ اپنی جان بچانے کے لئے کنارے کی طرف لپکی لیکن ایک لہر آئی اور اُسے کنارے سے دُور لے گئی، ایک کبوتری نے چیونٹی کو اِس طرح پانی میں ڈوبتے دیکھا تو اُسے چیونٹی پر بڑا رحم آیا اُس نے ایک تنکا اپنی چونچ میں پکڑا اور اُس کے پاس پھینک دیا۔ چیونٹی اُس تنکے پر چڑھ کر کنارے تک پہنچ گئی اور یوں اُس کی جان بچ گئی۔ کچھ دِنوں بعد ایک شِکاری جنگل میں آیا، اُس نے شکار کرنے کے لئے کبوتری پر اپنی بندوق تانی اور نشانہ لینے لگا۔ اتفاقاً چیونٹی نے اُسے دیکھ لیا، اِس سے پہلے کہ شِکاری گولی چلاتا چیونٹی نے اُس کے پاؤں پر کاٹ لیا۔ شِکاری درد سے تِلمِلا اُٹھا اور اُس کا نشانہ غلط ہو گیا، یوں کبوتری کی جان بچ گئی۔ اِس طرح چیونٹی نے کبوتری کے اچھے سُلوک کا بدلہ اُس کی جان بچا کر دیا۔ (طریقۃ جدیدۃ، ص143، جز ثانی، ملخصًا)

حکایت سے حاصل ہونے والے مَدَنی پُھول

پیارے پیارے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! اس حِکایت سے یہ دَرْس ملا کہ اگر ہم کسی کے ساتھ بھلائی کریں گے تو ہمارے ساتھ بھی بھلائی ہوگی جیسا کہ کبوتری نے چیونٹی کی جان بچائی تو چیونٹی نے بھی کبوتری کی جان بچائی لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ ہمیشہ دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کریں، کبھی کسی کو تکلیف نہ دیں، کسی کی چیز نہ چُرائیں، کسی کو دُھوکا نہ دیں، کسی پر جُھوٹا اِلزام نہ لگائیں، کسی کا دِل نہ دُکھائیں، کسی کا نام نہ بگاڑیں، کسی کا مذاق نہ اُڑائیں، کیونکہ اگر ہم دوسروں کے ساتھ اچھا سُلوک کریں گے، اُن کی عزت کریں گے، دُکھ درد، تکلیف و پریشانی میں دوسروں کی مدد کریں گے، سچ بولیں گے تو اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دوسرے بھی ہمارے ساتھ بھلائی کریں گے۔

اللہ تَعَالٰی ہمیں سب کے ساتھ اچھا سُلوک کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بچّو! ان سے بچو

مجلس دارالمدینہ (شعبہ نصاب)

نام بگاڑنا پیارے مدنی منّو اور مدنی منّیو! کسی کا نام بگاڑنا یعنی ایسے نام سے پکارنا جو اسے بُرا لگتا ہو مثلاً لمبو، کالو، موٹو وغیرہ کہنا گناہ ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں اس سے منع فرمایا ہے، قراٰنِ کریم میں ہے: ﴿وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ﴾ یعنی ایک دوسرے کے بُرے نام نہ رکھو۔ (ترجمۂ کنزالایمان، پ26، الحجرات: 11) لہٰذا دوسروں کا نام بگاڑنے سے بچئے! اور جو بگاڑتا ہے اسے نرمی سے منع کیجئے۔ **نقلیں اتارنا** کسی کے چلنے، بات کرنے یا پھر ہاتھ وغیرہ ہلانے کا طریقہ دیکھ کر بعض بچے اس کے سامنے اس کی نقل اتارتے ہیں جس سے سامنے والے کا دل دُکھتا اور اسے اذیّت ہوتی ہے اور ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ”جس نے مسلمان کو تکلیف دی گویا اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی گویا اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو تکلیف دی“ (معجم اوسط، 2/386، حدیث: 3607) لہٰذا دوسروں کی نقلیں اتارنے سے بچئے۔ **دوسروں سے مانگ کر چیز کھانا** بعض بچوں میں ایک بری عادت یہ بھی پائی جاتی ہے کہ وہ دوسروں سے مانگ کر چیزیں کھاتے ہیں جو کہ اچھی عادت نہیں ہے اس سے ان کا وقار (Image) بھی خراب ہوتا ہے اور اس بری عادت کی وجہ سے دوسرے بچے ان کے ساتھ بیٹھ کر کھانا پینا بھی پسند نہیں کرتے۔ ایسے بچوں کو چاہیے کہ کھانے کی چیزیں اپنے گھر سے لے کر جائیں اور دوسروں سے مانگ کر مت کھائیں۔

غور کیجئے! کہیں یہ بُری عادات آپ میں تو موجود نہیں۔

کُتب کا تعارف

حافظ عرفان حفیظ عطاری مدنی

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے دعوتِ اسلامی کی علمی و تحقیقی مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کے قیام کا بنیادی مقصد امامِ اَہلِ سُنَّت، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن کی تصانیف کو جدید اُسلوب میں شائع کرنا بھی بیان فرمایا ہے۔ اِسی لئے اِبتدا سے ہی اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ میں ایک شعبہ ”کُتبِ اعلیٰ حضرت“ قائم ہے۔ جس نے اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کی کئی کُتب پر کام کیا ہے انہی کُتب میں سے ایک جَدُّ الْمُمْتَار بھی ہے۔

جَدُّ الْمُمْتَار دراصل امام الحنفیہ حضرت علّامہ سیّد محمد امین ابنِ عابدین شامی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامِی کی کتاب رَدُّ الْمُحْتَار عَلَی الدُّرِّ الْمُخْتَار پر اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کا عربی حاشیہ ہے۔ امامِ اَہلِ سُنَّت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں متعدّد مقامات پر اِس حاشیہ کا تذکرہ فرمایا ہے، امامِ اَہلِ سُنَّت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے حاشیہ کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ آپ نے اپنی خُداداد صلاحیت سے وہ علمی نکات بھی بیان کئے ہیں جو کسی اور کتاب میں نہیں ملیں گے۔ خیرُالاَذکیاء حضرتِ علّامہ محمد احمد مصباحی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی (الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، ہند) نے جَدُّ الْمُمْتَار کی جو خصوصیات تحریر فرمائی ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں: (1) مراجع اور حوالوں کا اضافہ (2) مختلف اقوال میں تطبیق (3) حلِّ اشکالات (4) لغزش و خطا پر تنبیہات (5) علمِ حدیث میں کمال (6) غیر منصوص احکام کا اِستنباط وغیرہ۔ (سالنامہ معارف رضا 1993ء، ص59)

یہ کتاب پانچ جلدوں پر مشتمل تھی، اوّلاً اَلْمَجْمَعُ الْاِسْلَامِی (مبارک پور، ہند) نے اِسکی پہلی دو جلدیں (کتاب الطہارۃ تا کتاب الطلاق) شائع کی تھیں جبکہ بقیہ جلدیں صرف مخطوطے (Manuscript) کی شکل میں تھیں۔ ضرورت تھی کہ اس عظیم علمی سرمائے کو جدید انداز میں منظرِ عام پر لایا جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ یہ سعادت اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کے حصے میں آئی اور دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ نے اِسے جدید انداز میں مع تخریج و تحقیق اور مفید اضافات و حواشی 7 جلدوں میں شائع کیا ہے۔ پہلی جلد کی اِبتدا میں اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کا رسالہ اَجْلَی الْاِعْلَام بِاَنَّ الْفَتْوٰی مُطْلَقًا عَلٰی قَوْلِ الْاِمَام بھی شامل کیا گیا ہے۔

اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے رَدُّ الْمُحْتَار کی جس عبارت پر کلام فرمایا تھا مخطوطہ میں اس کے چند لفظ بطور قَوْلُہٗ مذکور تھے، تخریج کے ساتھ ساتھ سیاق وسباق سے اتنی عبارت درج کردی گئی ہے تاکہ قاری فتاویٰ شامی کی طرف مراجعت کئے بغیر ہی مکمل مسئلہ سمجھ سکے۔ فتاویٰ رضویہ شریف میں جہاں جہاں اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے تَنْوِیْرُ الْاَبْصَار، اس کی شرح دُرِّمُخْتَار یا اس پر حاشیہ رَدُّ الْمُحْتَار کی عبارت پر کلام فرمایا تھا اسے بھی مکمل چھان بین کے بعد جَدُّ الْمُمْتَار میں شامل کردیا گیا ہے۔ اردو اور فارسی عبارت کی تَعْرِیب کی گئی ہے یعنی عربی زبان میں اس کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ تاہم اصل کتاب اور فتاویٰ رضویہ شریف کے اقتباسات میں فرق کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ ترجمۃُ الاعلام اور ترجمۃُ الکتب یعنی جس شخصیت یا کتاب کا تذکرہ جَدُّ الْمُمْتَار میں کیا گیا ہے، ان کے بارے میں مختصر معلومات حاشیے میں درج کردی گئی ہیں۔

ہر جلد کے آخر میں اس جلد میں مذکور قرآنی آیات، احادیث، شخصیات کے اَسما، کُتب، شہروں، موضوعات اور مطالب کی الگ الگ 9 فہرستیں درج کی گئی ہیں، ساتویں جلد کے اختتام پر المصادرُ المخطوطۃ اور المصادرُ المطبوعۃ کے عنوان سے فِهرسُ المصادر بھی موجود ہے جو اہلِ علم، محققین اور طلبہ کے لئے بہت کار آمد ہے نیز تقریباً 54 مخطوطات کی فہرست الگ سے درج ہے، جس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے مزید کون کون سی فقہی کُتب پر گرانقدر حواشی تحریر فرمائے ہیں۔

ہر اسلامی بھائی کو چاہئے کہ اس کتاب کو علمائے اَہلِ سنّت اور سنّی جامعات تک پہنچائے۔

اعلیٰ حضرت کی بعض منفرد عادتیں

محمد آصف خان عطاری مدنی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً اولیائے کرام، بزرگانِ دین کے اخلاق وعادات کا مطالعہ کرنے سے عمل کا جذبہ پیدا ہوتا ہے لہٰذا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان علیہِ رحمۃُ الرَّحمٰن کی چند عاداتِ کریمانہ پیشِ خدمت ہیں:

1 اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت غریبوں کی دعوت قبول فرمالیتے تھے اگر وہاں آپ کے مزاج کے مطابق کھانا نہ ہوتا تو میزبان پر اس کا اظہار نہ فرماتے بلکہ خوشی خوشی تناول فرمالیتے۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/123، ملخصاً) 2 ہمیشہ غریبوں کی امداد کرتے، انہیں کبھی خالی ہاتھ نہ لوٹاتے بلکہ آخری وقت بھی عزیز و اقارب کو وصیّت فرمائی کہ غُرَبا کا خاص خیال رکھنا، اُن کو خاطر داری سے اچھے اچھے اور لذیذ کھانے اپنے گھر سے کِھلایا کرنا اور کسی غریب کو مُطلق نہ جھڑکنا۔ (تذکرۂ امام احمد رضا، ص14) 3 کارڈ یا کھلے خط میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا آیتِ کریمہ یا اسمِ جلالت "اللہ" یا نامِ اقدس "محمد" یا درود شریف بخیالِ بے حرمتی لکھنے سے منع فرماتے۔ اعدادِ "بسم اللہ" دائیں طرف سے لکھتے۔ 4 محفلِ میلاد شریف میں شروع سے آخر تک اَدَباً دو زانو بیٹھے رہتے، فقط صلوٰۃ و سلام پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے۔ یوں ہی وَعظ فرماتے اور چار پانچ گھنٹے تک کامل دو زانو ہی مِنبر شریف پر رہتے۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/98) 5 آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا سونے کا انداز بھی انوکھا تھا، عام لوگوں کی طرح نہ سوتے بلکہ سوتے وَقت ہاتھ کے اَنگوٹھے کو شہادت کی اُنگلی پر رکھ لیتے تاکہ اُنگلیوں سے لفظ "اللہ" بن جائے اور پاؤں پھیلا کر کبھی نہ سوتے بلکہ داہنی (یعنی سیدھی) کروٹ لیٹ کر دونوں ہاتھوں کو ملا کر سر کے نیچے رکھ لیتے اور پاؤں مبارَک سمیٹ لیتے، اِس طرح جسم سے لفظ "محمّد" بن جاتا۔
(حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/ 99 مفہوماً)

نامِ خدا ہے ہاتھ میں، نامِ نبی ہے ذات میں
مہرِ غلامی ہے پڑی، لکھے ہوئے ہیں نام دو

کاش! ہم غلامانِ اعلیٰ حضرت کو بھی آپ کی ان مبارک اداؤں پر عمل کی سعادت نصیب ہو جائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کا سفرِ حج 26 اگست 2017ء بروز ہفتہ مطابق 3 ذوالحجۃ الحرام 1438ھ کو جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ مولانا الحاج ابو اُسَید عبید رضا عطاری مدنی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی سفرِ حج کے لئے روانگی ہوئی۔ مکۂ مکرّمہ پہنچ کر اسلامی بھائیوں کے ہمراہ اجتماعی طواف وسعی اور دیگر عبادات کا سلسلہ رہا۔ 8 ذوالحجۃ الحرام کو منیٰ شریف حاضری کے بعد مدنی حلقوں اور اسلامی بھائیوں سے ملاقات کی مصروفیت رہی۔ بعد ازاں 9 ذوالحج کو عرفات شریف روانگی، وہاں اجتماعی دعا میں شرکت اور عرفات سے مزدلفہ واپسی کے دوران بھی اجتماعی دعا کی ترکیب ہوئی۔ حج کی سعادت پانے کے بعد بھی مکۂ مکرمہ میں ملاقاتوں اور مدنی حلقوں کا سلسلہ رہا۔ بعد ازاں آپ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی مدینۂ منورہ حاضری ہوئی جہاں حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ امّت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضری ہوئی اور جنّۃُ البقیع سمیت دیگر مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کا سلسلہ بھی ہوا نیز مسجدِ قبلتین میں حاضری کے بعد اسلامی بھائیوں کو مدنی پھول بھی عطا فرمائے۔

آپ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه 26 ستمبر 2017ء بروز منگل پاکستان واپس تشریف لائے۔

مدنی کلینک

طبیبوں کے لئے اعلیٰ حضرت کے مدنی پھول

کاشف شہزاد عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن کی شہرت اگرچہ ایک عالِم و مفتی کے طور پر ہے لیکن آپ کی تحریروں میں زندگی کے مختلف شعبوں سے وابستہ افراد کے لئے راہنمائی (Guideline) موجود ہے۔ ذیل میں امامِ اہلِ سنّت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کا ایک ایسا مکتوب مع خلاصہ پیشِ خدمت ہے۔[1] جس میں آپ نے ایک طبیب کو علاج سے متعلق راہنما مدنی پھول عنایت فرمائے۔ آج سے تقریباً 133 سال پہلے لکھا گیا یہ خط بالخصوص شعبۂ طِب (Medical) سے وابستہ افراد اور بالعموم تمام مسلمانوں کے لئے آج بھی اتنا ہی مُفید ہے جتنا اس زمانے میں تھا۔

اَز بریلی 4 جمادی الآخر 1306ھ

برادرِ عزیز مولانا عبد العزیز سَلَّمَہُ الْعَزِیْزُعَنْ کُلِّ رَجِیْز

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

آپ کا خط آیا خوش کیا، اللہ تعالیٰ آپ کو دَستِ شِفا بخشے اور جَفاو شِقا (ظلم اور بد بختی) سے محفوظ رکھے۔ برادرم (میرے بھائی)! تم طبیب ہو، میں اِس فن سے محفوظ مگر وہ دِلی محبت جو مجھے تمہارے ساتھ ہے مجبور کرتی ہے کہ چند حرف تمہارے گوش گزار کروں:

(1) جانِ برادر! جس طرح فقہ میں صَدہا حَوادِث (سینکڑوں واقعات) ایسے پیش آتے ہیں جو کُتُب میں نہیں اور اُن میں حُکْم لگانا ایک سخت و دُشوار گُزار پہاڑ کا عُبور کرنا ہے جس میں بڑے بڑے ٹھوکریں کھاتے ہیں، بِعَیْنِہٖ یہی حال طِب کا ہے بلکہ اس سے بھی نازک تر، بالکل بے دیکھی چیز پر حکم کرنا ہے۔ پھر اگر آدمی قابلیّتِ تامّہ نہیں رکھتا اور بَرائے خود کچھ کر بیٹھا اگرچہ اتفاق سے ٹھیک بھی اترے، گناہگار ہو گا۔ جس طرح تفسیرِ قراٰن کے بارے میں ارشاد ہوا: مَنْ قَالَ فِی الْقُرْاٰنِ بِرَاْیِہٖ فَاَصَابَ فَقَدْ اَخْطَاَ جو قراٰن میں اپنی رائے سے کہے اور ٹھیک ہی کہے، جب بھی خطا کی۔ (ترمذی، 4/440، حدیث: 2961)

یوں ہی حدیث شریف میں فرمایا: مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ یُعْلَمْ مِنْہُ طِبٌّ فَھُوَ ضَامِنٌ جو طِب کرنے بیٹھا اور اس کا طبیب ہونا معلوم نہ ہو اس پر تاوان ہے۔ (مشکوٰۃ، 1/641، حدیث: 3504) یعنی اس کے علاج سے کوئی بگڑ جائے گا تو اس کا خون بہا اس کی گردن پر ہو گا۔ اگرچہ کسی اُستادِ شفیق نے تمہیں مَجاز و ماذُون کر دیا ہو (یعنی علاج کرنے کی اجازت دیدی ہو) مگر میری رائے میں تم ہرگز ہرگز ہَنُوز مُستقِل تنہا (علاج) گوارا نہ کرو اور جب تک ممکن ہو مَطَب (Clinic) دیکھتے اور اصلاحیں لیتے رہو۔ میں نہیں کہتا کہ جُدا گانہ مُعالَجَہ (Medical treatment) کے لئے نہ بیٹھو، بیٹھو مگر اپنی رائے کو ہرگز رائے نہ سمجھو اور ذرا ذرا میں اَساتِذہ سے اِستِعانت (مدد) لو۔

(2) رائے لینے میں کسی چھوٹے بڑے سے عار (شرم) نہ کرو۔ کوئی عِلْم (میں) کامل نہیں ہوتا، آدمی (نے) بعد فراغِ درس (تعلیم حاصل کرنے کے بعد) جس دن اپنے آپ کو عالمِ مُستقِل جانا اسی دن اس سے بڑھ کر کوئی جاہل نہیں۔

(3) کبھی محض تَجْرِبہ پر بے تشخیصِ حادثۂ خاص (بیماری کو Diagnose کئے بغیر) اعتماد نہ کرو۔ اختلافِ فَصل، اختلافِ بَلَد، اختلافِ عُمْر، اختلافِ مزاج (موسم، شہر، عمر، مزاج کے مختلف ہونے) وَغیرہا بہت باتوں سے عِلاج مختلف ہو جاتا ہے۔ ایک نسخہ ایک مریض کیلئے ایک فَصل میں صد ہا بار مُجرَّب (سینکڑوں بار تجربہ) ہو چکا، کچھ ضرور نہیں کہ دوسری فَصل میں بھی کام دے بلکہ ممکن کہ ضَرَر (نقصان) پہنچائے وَعَلٰی ھٰذَا اِخْتِلَافُ الْبِلَادِ وَالْاَعْمَارِ وَاَمْزِجَۃِ وَغَیْرِھَا (شہروں، عُمروں اور مزاجوں کے مختلف ہونے کا بھی یہی معاملہ ہے)۔

(4) مَرَض کبھی مُرَکَّب ہوتا ہے۔ ممکن کہ ایک نسخہ ایک مرض کے لئے تم نے فُصُولِ مُخْتَلِفَہ، بِلَادِ مُتَعَدِّدَہ و اَعْمارِ مُتَفَاوِتَہ و اَمْزِجَہ مُتَبَایِنَہ (مختلف موسموں، شہروں، عمروں اور مزاجوں) میں تجربہ کیا اور ہمیشہ ٹھیک اُترا مگر وہ مرض ساذج (سادہ، Simple) تھا یا کسی ایسے مریض (Patient) کے ساتھ جسے یہ مُضِر (نقصان دہ، Harmful) نہ تھا، اب جس شخص کو دے رہے ہو اس

[1] بعض مقامات پر معمولی ترمیم کی گئی ہے۔

میں (سادہ مرض) ایسے مرض سے مُرَکَّب ہو جس کے خلاف ضَرَر (نقصان) دے گا اور وہ تجربہ صَد (100) سالہ لَغْو (بے کار) ہو جائے گا۔ 5 ابھی اِبتدائے اَمْر (Practice کا آغاز) ہے۔ کبھی بعض دَلالات (علامتوں) پر مَدارِ تشخیص (بیماری کی پہچان کی بنیاد) نہ رکھو مثلاً صرف نَبْض یا مُجَرَّد تَفْسِرَہ (صرف قارورہ) یا محض اِسْتِماعِ حال (حالت سننے) پر قَناعت نہ کرو، کیا ممکن نہیں کہ نَبْض دیکھ کر ایک بات تمہاری سمجھ میں آئے اور جب قارُورَہ (پیشاب کی شیشی، Urine Bottle) دیکھو، رائے (Opinion) بدل جائے، تو بالضَّرُور حتَّی الاِمکان بطرفِ تشخیص (مرض کی پہچان کے ایک سے زائد ذرائع) کو عمل میں لاؤ اور ہر وقت اپنی عِلْم و فَہم و حَول و قُوَّت سے بری ہو کر اللہ تعالیٰ کی جناب میں اِلتجا کرو کہ اِلقائے حق (صحیح بات کی طرف رہنمائی) فرمائے۔ 6 کبھی کیسے ہی ہلکے سے ہلکے مَرَض کو آسان نہ سمجھو اور اس کی تشخیص و مُعالَجہ میں سَہْل اَنگاری (سُستی) نہ کرو،

دشمن نہ تواں حقیر و بے چارہ شُمُرد (دشمن کو چھوٹا اور بے بس نہیں سمجھنا چاہئے)

ہو سکتا ہے کہ تم نے بادِیُ النَّظر میں (سرسری نظر سے) سَہْل (آسان) سمجھ کر جُہْدِ تام نہ کیا (خوب کوشش نہ کی) اور وہ باعثِ غلطی تشخیص ہوا جس نے سہل کو دشوار کر دیا یا فِی الْوَاقِع (درحقیقت) اسی وقت ایک مرض عَسِیر (مشکل) تھا اور تم نے قِلّتِ تحقیق سے آسان سمجھ لیا۔ کیا تم نے نہیں پڑھا کہ دِق (ٹی بی) سا دُشوار مرض وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی اوّل (شروع میں) سَہْل معلوم ہوتا ہے۔ 7 مریض یا اس کے تیماردار جس قدر حال بیان کریں کبھی اس پر قَناعت نہ کرو، ان کے بیان میں بہت باتیں رہ جاتی ہیں جنہیں وہ نقصان نہیں سمجھتے یا ان کے خیال اس طرف نہیں جاتے۔ ممکن ہے کہ وہ سب بیان میں آئے (تو) صورتِ واقعہ دِگرگُوں (کچھ اور) معلوم ہو۔ میں نے مسائل میں صَدْہا (سینکڑوں مرتبہ) آزمایا ہے کہ سائل نے تقریراً یا تحریراً (زبانی یا تحریری طور پر) جو کچھ بیان کیا اس کا حُکْم کچھ اور تھا، جب تفتیش کر کے تمام مَالَہٗ وَمَاعَلَیْہ (تفصیلات) اس سے پوچھے گئے، اب حکم بدل گیا۔ بہت مواقع پر ہم لوگوں (مُفتیانِ کرام) کو رخصت ہے کہ مُجَرَّد (صرف) بیانِ سائل پر فتویٰ دیدے مگر طبیب (Doctor) کو ہرگز اجازت نہیں کہ بے تشخیصِ کامل (مرض کو اچھی طرح Diagnose کئے بغیر) زبان کھولے۔ 8 تمام اَطِبّاء (Doctors) کا معمول ہے اِلَّا مَنْ شَآءَ اللہ (چند ایک کے علاوہ) کہ نسخہ لکھا اور حوالہ کیا، ترکیبِ استعمال زبان سے ارشاد نہیں ہوتی۔ بہت مریض جُہلاءِ زمانہ (بے پڑھے لکھے) ہوتے ہیں کہ آپ کا لکھا ہوا نہ پڑھ سکیں گے۔ طبیب صاحب (Doctor) کو اعتماد یہ ہے کہ عطّار (دوا بیچنے والا) بتا دے گا، عطّار کی وہ حالت ہے کہ مزاج نہیں ملتے اور ہجومِ مَرِض (یعنی مریضوں کے ہجوم) سے اس بیچارے کے خود حواس گم ہیں۔ اس جلدی میں انہوں نے آدھی چہارم (نامکمل) بات کہی اور دام سیدھے کئے اور رخصت۔ بارہا دیکھا گیا ہے کہ غلط استعمال سے مریض کو مَضَرَّتیں پہنچ گئیں (نقصان پہنچ گیا)، لہٰذا بہت ضروری ہے کہ تمام ترکیبِ دوا و طریقۂ اصلاح و استعمال خوب سمجھا کر سمجھ کر ہر مریض سے بیان کرے، خُصوصاً جہاں اِحتمال ہو کہ فرق آنے سے نقصان پہنچ جائے گا۔ 9 اکثر اِطبّاء نے کج خُلقی و بدزبانی و خَردِماغی و بے اِعتِنائی اپنا شِعار (پہچان) کرلی، گویا طِب کسی مرضِ مُزْمِن (پرانی بیماری) کا نام ہے جس نے یوں بدمزاج کرلیا۔ یہ بات طبیب کے لئے دین و دنیا میں زَہر ہے۔ دین میں تو ظاہر ہے کہ تکبّر و رُعونت و تشدّد و خُشُونَت (سختی) کس درجہ مَذموم ہے خصوصاً حاجت مند کے ساتھ اور دنیا میں یوں کہ رُجوعِ خلق (لوگوں کی آمد) ان کی طرف کم ہوگی، وہی آئیں گے جو سخت مجبور ہو جائیں گے، لہٰذا طبیب پر اہم واجبات سے ہے کہ نیک خُلق، شیریں زبان، مُتواضع، حلیم، مہربان ہو، جس کی میٹھی باتیں شربتِ حیات کا کام کریں۔ طبیب کی مہربانی و شیریں زبانی مریض کا آدھا مرض کھو دیتی ہے اور خواہی نخواہی دل اس کی طرف جھکتے ہیں اور نیک نیت سے ہوتا ہے تو خدا بھی راضی ہوتا ہے جو خاص جالبِ دستِ شفاء ہے۔ 10 بہت جاہل اَطِبّاء کا انداز ہے کہ نبض دیکھتے ہی مرض کا عَسِیْرُ الْعِلَاج (مشکل علاج والا) ہونا بیان کرنے لگتے ہیں اگرچہ واقعی میں سَهْلُ التَّدَارُك (آسان علاج والا) ہو۔ مطلب یہ کہ اچھا ہو جائے گا تو ہمارا شکر زیادہ ادا کرے گا اور شُہرہ بھی ہوگا کہ ایسے

بگڑے کو تندرست کیا حالانکہ یہ محض جہالت ہے، بلکہ اگر واقع میں مرض دشوار بھی ہو تاہم ہرگز اس کی بُو آنے نہ پائے (مریض کو اس بات کا پتہ نہ چلنے پائے) کہ یہ سن کر دردمند دل ٹوٹ جاتا ہے اور صدمہ پاکر ضُعفِ طبیعت باعثِ غلبۂ مرض ہوتا ہے، بلکہ ہمیشہ بکشادہ پیشانی تسکین و تسلی کی جائے کہ کوئی بات نہیں، اِنْ شَآءَ اللہُ تَعَالٰی اب آپ اچھے ہوئے۔ (11) بعض احمق ناکردہ کار یہ ظلم کرتے ہیں کہ دوا کو ذریعۂ تشخیصِ مرض بتاتے ہیں یعنی جو مرض اچھی طرح خیال میں نہ آیا انہوں نے رَجْماً بِالْغَیْب (اندازے سے) ایک نسخہ لکھ دیا کہ اگر نفع کیا تو فَبِہا (اچھی بات) ورنہ کچھ حال تو کھلے گا، یہ حرامِ قطعی ہے۔ علاج بعدِ تشخیص ہونا چاہئے نہ کہ تشخیص بعدِ علاج۔

اس قسم کی صدہا باتیں ہیں مگر اس قلیل کو کثیر پر حمل کرو اور میں اِنْ شَآءَ اللہُ تَعَالٰی وقتاً فوقتاً تمہیں مطلع کرتا رہوں گا۔ بہت باتیں ایسی ہیں جن کا اس وقت بیان ضرور نہیں، جب خدا نے کیا کہ تمہارا مَطَب (Clinic) چل نکلا اور رُجوعِ خلائق ہوئی اس وقت اِنْ شَآءَ اللہُ الْعَظِیْم بیان کروں گا۔ اگر تمہیں یہ میری تحریر مقبول (ہو) تو اسے بطور دَسْتُوْرُ الْعَمَل اپنے پاس رکھو اور اس کے خلاف کبھی نہ چلو، اِنْ شَآءَ اللہُ تَعَالٰی بہت نفع پاؤ گے اور اگر یہ سمجھ کر یہ طِب سے جاہل ہے، اس فن میں اس کی بات پر کیا اعتماد، تو بے شک یہ خیال تمہارا بہت صحیح ہے۔ اس تقریر پر مناسب ہے کہ اپنے اساتذہ کو دکھالو اور وہ پسند کریں (تو) معمول بہ کرو۔

وَالسَّلَامُ خَیْرُ خِتَام فقیر احمد رضا قادری عُفِیَ عَنْہ

4 جمادی الآخر، بروز جمعہ 1306ھ

(کلیاتِ مکاتیبِ رضا دوم، ص 147)

خلاصہ (1) علمِ فقہ کی طرح علمِ طِب کا معاملہ بھی انتہائی نازک اور دشوار ہے۔ احتیاط اس میں ہے کہ علمِ طِب کے حصول کے بعد فوراً علاج معالجہ شروع کرنے کے بجائے کچھ عرصہ کسی ماہر ڈاکٹر کی صحبت میں رہ کر علاج کی مشق کی جائے۔ (2) طبیب کو چاہئے کہ کسی بڑے یا چھوٹے سے مشورہ کرنے میں شرم نہ کرے اور وقتاً فوقتاً ماہر ڈاکٹروں سے مشورہ کرتا رہے۔ اپنے آپ کو مشورے سے بے پرواہ اور فن کا ماہر سمجھنا، نا سمجھی کی پہلی سیڑھی ہے۔ (3،4) ایک دوا بسا اوقات ایک مریض کے لئے فائدہ مند اور دوسرے کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے لہٰذا بیماری کی پہچان کے بغیر ہرگز دوا کا استعمال نہ کروایا جائے۔ یونہی بسا اوقات ایک سے زائد امراض جمع ہو جاتے ہیں، اس کے اعتبار سے بھی دوا میں فرق ہوگا۔ عُمر، مزاج اور آب و ہوا وغیرہ کے مختلف ہونے سے بھی علاج مختلف ہو سکتا ہے۔ (5) مرض کی پہچان کے لئے ایک ذریعے پر انحصار نہ کیا جائے بلکہ مختلف ذرائع سے اس کی تصدیق کی جائے نیز اپنی مہارت پر بھروسا کرنے کے بجائے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا کی جائے۔ (6) کسی بیماری کو معمولی سمجھ کر اس کے علاج میں کوتاہی نہ کی جائے، ٹی بی جیسی خطرناک بیماری بھی ابتدا میں معمولی لگتی ہے۔ (7) مریض یا اس کے ساتھ آنے والے فرد کے بیان کو کافی نہ سمجھا جائے بلکہ تمام ضروری معلومات حاصل کرکے پھر علاج شروع کیا جائے۔ (8) کون سی دوا کتنی اور کب استعمال کرنی ہے نیز کھانے پینے وغیرہ میں کیا احتیاطیں کرنی ہیں اس کے بارے میں مریض یا اس کے تیمار دار کو اچھی طرح سمجھایا جائے۔ میڈیکل اسٹور والے کے بھروسے پر یا دیگر مریضوں کو دیکھنے کی جلدی میں اس معاملے سے پہلو تہی نہ کی جائے۔ (9) مریضوں کے ساتھ بے اِعتنائی اور بداَخلاقی سے پیش آنا دین کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی نقصان دہ ہے کہ بداخلاق آدمی سے لوگ دور بھاگتے ہیں۔ رضائے الٰہی پانے کے لئے خوش اَخلاقی کو معمول بنایا جائے تو اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ لوگ زیادہ رجوع کریں گے اور انہیں شفا بھی حاصل ہوگی۔ (10) بیماری اگرچہ خطرناک اور جان لیوا ہو لیکن حَتَّی الامکان مریض کو تسلی اور شفا کی امید دلائی جائے، اس کی ڈھارس بندھائی جائے۔ اپنی شہرت (Publicity) کی خاطر معمولی بیماری کو بھی بڑھا چڑھا کر پیش کرنا کہ مریض کے ٹھیک ہونے پر میرا نام ہوگا، شرعی اور اخلاقی اعتبار سے انتہائی نامناسب عمل ہے۔ (11) بیماری کی تشخیص (Diagnose) کئے بغیر اندازے سے مریض کو دوا دینا کہ یا تو ٹھیک ہو جائے گا یا پھر اس کی بیماری ظاہر ہو جائے گی، ناجائز عمل ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اعلیٰ حضرت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مکتوبات سے انتخاب

ترجمۂ کنزُالایمان اُردو کے تمام تراجم پر فائق ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادِری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی خدمتوں میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن عَلٰی کُلِّ حَال!

احمد رضا کا تازہ گلستاں ہے آج بھی
خورشیدِ علم ان کا دَرَخشاں ہے آج بھی

تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو 25 مرتبہ **"یومِ رضا"** مبارک ہو۔

یقیناً میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلِ سنّت، عاشقِ ماہِ نُبوت، ولیِ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین ومِلَّت، حامیِ سنّت، ماحِیِ بدعت، پیکرِ فُنُون و حکمت، عالِمِ شَرِیعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ علّامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن کا **"ترجمۂ کنزُالایمان"** اُردو کے تمام تراجِم پر فائق (یعنی فوقیت رکھتا) ہے۔ یہ ترجَمہ تحتَ اللَّفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف مُستند تفاسیر کا مجموعہ بھی ہے، جہاں **کنزُالایمان** کے ہر ہر لفظ سے ربُّ الْاَرْباب عَزَّوَجَلَّ کے اِحترام و آداب کے سوتے پھوٹتے ہیں، وہاں شاہِ خیرُ الانام صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تعظیم و اکرام کے چشمے بھی اُبل رہے ہیں، مَعارفِ قراٰنی اور الفتِ ربّانی و شَہَنْشاہِ زمانی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اپنے قلوب کو نورانی بنانے کیلئے **کنزُالایمان** شریف کا مطالعہ بے حد مفید ہے۔ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، "دعوتِ اسلامی" کی طرف سے باعمل بنانے کیلئے اسلامی بھائیوں کو 72، اسلامی بہنوں کو 63، طَلَبۂ علمِ دین کو 92 اور طالباتِ علمِ دین کو دیئے ہوئے 83 مدنی انعامات میں سے ایک مَدَنی انعام کے مطابق ہر دعوتِ اسلامی والے اور والی کو **کنزُالایمان** شریف سے روزانہ کم اَز کم تین آیات کا ترجَمہ اور خزائنُ العرفان یا نورُ العرفان (یا صراطُ الجنان) سے اس کی تفسیر پڑھنی ہوتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں کئی ایسے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن ملیں گے جو کہ **کنزُالایمان** شریف مع تفسیر کے مکمَّل مُطالَعے سے مُشَرَّف ہوں گے۔ جنہوں نے ابھی تک مکمَّل مطالَعہ نہیں کیا اُن سب کی خدمتوں میں مَدَنی التجا ہے کہ اعلیٰ حضرت کے عرس مبارک کے موقع پر حُصولِ ثواب کی نیّت سے مطالعے کی تکمیل کا عزمِ مُصَمَّم فرمالیں۔

(طویل مکتوب سے اقتباسات)

دارالافتاءاہلسنّت

دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، تحریراً، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک وبیرونِ ملک سے ہزارہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے تین منتخب فتاویٰ ذیل میں درج کئے جارہے ہیں۔

"ہر کام اللہ کی مرضی سے نہیں ہوتا" کہنا کیسا؟

سُوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومُفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ زید نے اپنے دوست بکر سے کہا: "یہ چیز تمہیں نہیں مل سکتی۔" بکر نے جواب دیا: "اللہ چاہے گا تو مل جائے گی۔" زید نے کہا: "ہر کام اللہ کی مرضی سے نہیں ہوتا، کچھ کاموں میں بندوں کا بھی اختیار ہوتا ہے۔" سوال یہ پوچھنا ہے کہ بکر کا یہ جواب کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں زید پر حکمِ کُفر بالکل واضح ہے اور اس پر فرض ہے کہ وہ توبہ و تجدیدِ ایمان کرے اور اگر شادی شدہ ہے تو تجدیدِ نکاح کرے کیونکہ بکر کے قول یعنی "اللہ چاہے گا تو مل جائے گی۔" کے جواب میں جو اس نے جملہ بولا کہ "ہر کام اللہ کی مرضی سے نہیں ہوتا۔۔الخ" اس کا واضح طور پر صاف مطلب یہی بنتا ہے کہ کچھ کام اللہ عَزَّوَجَلَّ کے چاہنے کے بغیر بھی ہوجاتے ہیں حالانکہ ایسا عقیدہ رکھنا صریح کُفر اور اسلامی عقیدوں کا انکار ہے اس لئے کہ قراٰن و حدیث میں بیان کردہ صحیح عقیدہ یہ ہے کہ چھوٹا بڑا ہر کام اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے ہی ہوتا ہے، اس کی چاہت اور ارادے کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوسکتا حتّٰی کہ اگر وہ نہ چاہے تو بندہ کچھ چاہ بھی نہیں سکتا چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۹﴾﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ چاہے اللہ سارے جہان کا رب۔ (پ30، التکویر: 29)

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُجیب	مُصدِّق
محمد ساجد العطاری	عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

رشوت کے تحفے کا حکم

سُوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ زید نے رشوت کے طور پر بکر کو کوئی تحفہ دیا لیکن اب زید نے اس گناہ سے توبہ کرلی تو کیا جو گفٹ دیا تھا وہ واپس لینا ضَروری ہے یا یہ معاف بھی کرسکتا ہے؟ وہ گفٹ باقی موجود ہو یا نہ ہو دونوں صورتوں میں کیا حکم ہوگا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

رشوت کے طور پر جو چیز دی جائے شرعی طور پر لینے والا اس کا مالک نہیں بنتا بلکہ اس کا مالک وہی رہتا ہے جس کی وہ چیز تھی۔ لہٰذا صورتِ مسئولہ میں بکر جس نے رشوت لی ہے اس پر فرض ہے کہ وہ زید کی چیز اسے لوٹا دے اور زید کو بھی یہ حق ہے کہ وہ اپنی چیز کا تقاضا کرے۔ ہاں اگر زید اب توبہ کرچکا ہے اور لینے والے کو وہ چیز معاف کرنا چاہتا ہے تو اس کی دو صورتیں ہیں: (1) اگر بکر وہ چیز ہلاک و تَلَف کرچکا ہے تو اب زید مُعاف کرسکتا ہے اور معاف کرنے کا مطلب یہ بنے گا کہ تلَف کرنے کی وجہ سے بکر کے ذمّہ پر چیز کا جو تاوان لازم

آیا تھا اس کا مطالبہ ساقط و معاف ہو گیا۔(2) اور اگر وہ چیز بکر کے پاس باقی ہے تو اب زید کے معاف کرنے سے بھی اس چیز کا مالک بکر نہیں بنے گا بلکہ وہ چیز بدستور زید کی رہے گی کیونکہ عین چیز کو معاف نہیں کیا جاتا بلکہ معاف تو اس کو کیا جاتا ہے جو کسی کے ذمّہ پر لازم ہو۔ لہٰذا اب اگر زید وہ چیز بکر کی ملکیت میں دینا چاہتا ہے تو وہ نئے سِرے سے اس کو ہبہ کرے یعنی بطورِ گفٹ دے تو بکر کے قبول کرتے ہی وہ چیز اب بکر کی ملکیت میں چلی جائے گی۔

تنبیہ: یہ واضح رہے کہ اس نیت سے رشوت لینا یا دینا کہ بعد میں ہبہ کا یہ طریقہ اپنا لیں گے یہ رشوت کو جائز نہ کردے گا بلکہ رشوت حرام ہی رہے گی اور ہبہ کے اس طریقے سے گناہ سے چھٹکارہ نہیں بلکہ بعض صورتوں میں یہ ہبہ بھی رشوت ہی کہلائے گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

مُصَدِّق	مُجِیْب
عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری	محمد ساجد العطاری

بچّے گود دینے کا ایک اہم مسئلہ

سُوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ زید نے اپنی بیوی کی رضا کے ساتھ اپنے دو بیٹے اپنی سالی کو گود دیئے تھے۔ بچّوں کی عُمر اس وقت ایک دن تھی۔ اب ان کی عُمریں 8 اور 10 سال کی ہیں، اب زید اپنے بچّے ان سے واپس لینا چاہتا ہے۔ کیا وہ واپس لینے کا حق رکھتا ہے یا نہیں؟ بچّوں سے رَضاعت کا رشتہ قائم نہیں کیا گیا۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہمارے مُعاشرے میں جب کوئی شخص اپنا بیٹا کسی عزیز کو گود دیتا ہے تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ اب وہ واپس نہیں لے گا وہ بچہ گود لینے والے کے پاس رہے گا اور اس کی مکمل تعلیم و تربیت کا انتظام بھی یہی کرے گا تو گویا کہ بچہ گود دینے کے ضمن میں عُرفاً واپس نہ لینے کا وعدہ ہوتا ہے اور اَلْمَعْرُوْفُ کَالْمَشْرُوْط یعنی عرفاً ثابت شدہ بات ایسی ہے جیسے صراحتاً کہی ہو، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں زید کو وعدہ کی پاسداری کرنی چاہئے بچے واپس نہ لینے چاہئیں جبکہ وہاں بچوں کی تعلیم و تربیت میں کوئی حرج لازم نہ آتا ہو اور اگر تعلیم و تربیت درست طریقہ پر نہ ہو رہی ہو تو بچے واپس لے لینے چاہئیں اور یہ وعدہ خلافی بھی نہیں کہلائے گی جبکہ دیتے وقت واپس نہ لینے کا ذہن ہو۔

بہر حال یہ ذہن نشین رہنا چاہئے کہ اپنا بچہ کسی کو گود دینا جائز ہے مگر گود دینا کوئی ایسا عَقْد (مُعاہَدہ) نہیں جس سے وہ حقیقی والد سے لاتعلق ہو جاتا ہو اور گود لینے والا اس کا مالک بن جاتا ہو یا یہ اس کا حقیقی بیٹا بن جاتا ہو کہ کہا جائے حقیقی والد واپس نہیں لے سکتا بلکہ صرف اتنا ہے کہ والد نے اپنا حقِّ پرورش دوسرے کو دے دیا اور یہ حق دوسرے کو دینے کے بعد واپس بھی لیا جا سکتا ہے۔ اس کی نظیر یہ مسئلہ ہے فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ جس عورت کو حقِّ پرورش حاصل ہو اگر وہ اپنا حق ساقط کر کے دوسری عورت کو دے دے پھر بچے واپس لینا چاہے اور وہ پرورش کی اہل بھی ہو تو وہ واپس لے سکتی ہے اور اگر بچے کو پالنے والے کے پاس چھوڑنے کی وجہ سے احکامِ شرع کی خلاف ورزی کا خوف ہو تو بچہ ضرور واپس لے لینا چاہئے۔ امامِ اَہلِ سنّت شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن سے جب اسی طرح کا سوال پوچھا گیا جس میں لے پالک لڑکی کا ذِکر تھا اور وہ مُراہِقہ (یعنی وہ لڑکی جو بالغ ہونے کے قریب ہو) یا بالغہ ہو چکی تھی اور لے کر پالنے والا اجنبی تھا تو اس میں چونکہ بے پردگی اور فتنہ کا مَظِنَّہ (یعنی فتنہ کا گُمان ہونے کا مقام) تھا اور باپ واپس لینا چاہتا تھا اس لئے امامِ اَہلِ سنّت نے جواباً بِالتَّاکِیْد فرمایا: ”اب کہ بالغہ ہوئی یا قریبِ بلوغ پہنچی جب تک شادی نہ ہو ضرور اس کو باپ کے پاس رہنا چاہئے یہاں تک کہ نو برس کی عُمر کے بعد سگی ماں سے لڑکی لے لی جائے گی اور باپ کے پاس رہے گی نہ کہ اجنبی جس کے پاس رہنا کسی طرح جائز ہی نہیں، بیٹی کر کے پالنے سے بیٹی نہیں ہو جاتی، اس نے جو خرچ کیا اپنی اولاد بنا کر کیا، نہ کہ بطورِ قرض، لہٰذا واپسی کا بھی مستحق نہیں۔“

(فتاویٰ رضویہ، 13/413)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــہ

محمد ہاشم خان العطاری المدنی

رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فنِ حدیث میں امامِ اَہلِ سنّت کا مقام عُلَما کی نظر میں

مفتی محمد حسان رضا عطاری مدنی

علمِ حدیث میں کسی ہستی کے مقام و مرتبہ کو ظاہر کرنے کے لئے مُحَدِّثِین نے مختلف القابات ذکر کئے ہیں، مثلاً حافظ، حُجَّت، مُسْنَد، وغیرہ، جب کسی کے انتہائی بلند درجے کو ظاہر کرنا ہو تو علما اس کے لئے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن فِی الْحَدِیْث کا لقب ذکر کرتے ہیں، اَسلاف (بزرگوں) میں کئی ایسے محدّثین گزرے ہیں جن کو اس لقب سے پکارا گیا۔ حافظ حسن بن محمد البکری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اس موضوع پر ایک کتاب تصنیف فرمائی ہے: "اَلتَّبْیِیْنُ لِذِکْرِ مَنْ تَسَمّٰی بِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ" اس کتاب میں اُن محدّثین اور فقہائے کرام کا تذکرہ کیا ہے جن کو اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن فِی الْحَدِیْث یا امیرُالمؤمنین فی الفقہ قرار دیا گیا۔

اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن فِی الْحَدِیْث کا معنی ہے وہ ہستی جو اپنے زمانہ کے تمام علما پر اس علم میں فوقیت رکھتی ہو۔ حضرت سیّدنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے امام شُعبہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن فِی الْحَدِیْث کا لقب دیا، اس لقب کی وضاحت کرتے ہوئے حافظ ابن ابی حاتم رازی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ لکھتے ہیں: یعنی فَوْقَ الْعُلَمَاء فِی زَمَانِہ یعنی سیّدنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا مقصود یہ ہے کہ امام شعبہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اپنے زمانہ کے علما پر فائق ہیں۔

(مقدمۃ کتاب الجرح والتعدیل، 1/126)

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلِ سنّت، اِمام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن جس طرح دیگر کئی علوم میں اپنی نظیر آپ تھے یونہی فنِ حدیث میں بھی اپنے زمانہ کے علما پر آپ کو ایسی فوقیت حاصل تھی کہ آپ کے زمانہ کے عظیم عالم، 40سال تک درسِ حدیث دینے والے شیخُ المحدثین حضرت علّامہ وصی احمد سُورَتی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے آپ کو اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن فِی الْحَدِیْث کا لقب دیا۔

(ماہنامہ المیزان، بمبئی، امام احمد رضا نمبر، اپریل، مئی، جون 1976ء ص 247)

فنِ حدیث پر امامِ اہلِ سنّت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کی مہارت کا منہ بولتا ثبوت آپ کی عظیم تصنیف "مُنِیْرُ العَین" ہے اس کتاب کو امامِ اہلِ سنّت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے فقط 29 سال کی عمر میں تحریر فرمایا۔ جب اس کا عربی ترجمہ ہوا اور مصر و شام کے علمانے اس کتاب کو دیکھا تو حد درجہ متأثر ہوئے اور گراں قدر تأثرات اس پر تحریر فرمائے۔

(ماہنامہ اشرفیہ مبارکپور، ص 12، نومبر 2014ء ملخصاً)

آپ کے شاگردِ رشید، مَلِکُ العلماء حضرتِ علامہ سیّد ظفر الدّین بہاری علیہ رحمۃ اللہ البارِی نے فِقہ حنفی کے مسائل کے دلائل پر ایک کتاب صحیحُ البِہَاری تحریر فرمائی، جس کی صرف ایک جلد کم و بیش 10 ہزار احادیثِ کریمہ پر مشتمل ہے، اس کے مقدمہ میں امامِ اہلِ سنّت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت سے حدیث کے جو فوائد آپ نے حاصل کئے تھے انہیں ذکر کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں: وَھٰذَا نَھْرٌ اَصْغَرُ مِنَ الْبَحْرِ الْاَکْبَرِ مِنْ بِحَارِ عُلُوْمِ سَیِّدِیْ وَشَیْخِیْ نَفَعْنَا بِبَرَکَاتِہٖ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ یعنی یہ میرے سردار و شیخ کے علوم کے سمندروں سے ایک بڑے سمندر کی چھوٹی سے نہر ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں ان کی برکتیں دنیا اور آخرت میں عطا فرمائے۔

100 سے زائد کتب کے مصنف، عظیم محدّث حضرتِ علّامہ حافظ سیّد عبدُالحی الکتانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اپنی معروف تصنیف فہرسُ الفہارس میں امامِ اہلِ سنّت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کے یہ القابات ذکر کئے ہیں: الفقیہُ المُسْنَدُ الصوفی الشَّہاب (فہرس الفہارس والاثبات، 1/ 86) ان القابات سے حافظ کتانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے نزدیک امامِ اہلِ سنّت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کا بلند مقام واضح ہوتا ہے کہ امامِ اہلِ سنّت فقہ و حدیث کے بھی امام ہیں اور صاحبِ عمل صوفی بھی ہیں۔

انتہائی اختصار کے ساتھ کچھ باتیں ذکر کی گئی ہیں ورنہ امامِ اہلِ سنّت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کا فنِ حدیث میں مقام ومہارت بیان کرنے کے لئے ضخیم جلدیں درکار ہیں۔

محمد عباس عطاری مدنی

غزوۂ خیبر

"خیبر" ایک بڑے شہر کا نام ہے جو مدینۂ منوّرہ زادھَا اللّٰہ شرفاً وَّ تعظیماً سے (شمال مغرب میں) تقریباً 169 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ یہ جگہ کھجور کے درختوں اور ہرے بھرے کھیتوں سے بھرپور تھی، یہاں بہت سے مضبوط قلعے بھی بنے ہوئے تھے۔ (سیرت حلبیہ، 3/45) **جنگ کا سبب** مدینے سے جِلاوطن کئے جانے والے یہودیوں نے خیبر کے یہودیوں کے ساتھ مل کر مسلمانوں پر کئی حملے کئے، طرح طرح سے سازشیں کیں جس کے نتیجے میں کئی یہودی مارے گئے، ان کے بڑے بڑے سردار قتل ہوئے لیکن یہودی اب بھی سکون سے نہیں بیٹھے بلکہ مدینۂ منوّرہ پر ایک اور حملے کا پلان بنانے لگے آخر کار قبیلۂ غَطفان کو بھی اپنا ساتھ دینے پر راضی کرلیا۔ (سیرت ابن ہشام، 2/281) "غَطفان" عرب کا ایک بہت ہی طاقتور اور جنگجو قبیلہ (Tribe) تھا، لہٰذا ان دونوں کے ملنے سے زبردست فوج تیار ہوگئی۔ **مسلمانوں کی پیش قدمی** پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم 1600 صحابۂ کرام کی فوج لے کر خیبر کی طرف روانہ ہوئے اور غطفان و یہود کے درمیان وادیٔ رجیع میں قیام فرمایا تاکہ قبیلۂ غطفان والے، یہودیوں کی مدد کو نہ پہنچ سکیں۔ (مواہب اللدنیۃ، 1/281-282 ملتقطاً، دلائل النبوۃ للبیہقی، 4/197) **یہودیوں کی جنگی تیاری** یہودیوں کے پاس تقریباً بیس ہزار فوج تھی۔ خیبر کے قلعوں میں سب سے مضبوط قلعہ "قَموص" تھا، اس قلعے کا سردار مَرْحَب پہلوان تھا جو کہ عرب میں ایک ہزار سُواروں کے برابر مانا جاتا تھا۔ (سیرتِ مصطفٰی، ص383-384) **قلعۂ ناعِم** سب سے پہلے قلعہ "ناعِم" پر لڑائی ہوئی۔ اس لڑائی میں حضرت محمود بن مسلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہ شہید ہوگئے، لیکن قلعہ آخرِ کار فتح ہوگیا۔ (تفسیر بغوی، 4/177) **قلعۂ قَموص** خیبر کے دوسرے قلعے بھی آسانی سے فتح ہوئے لیکن قلعۂ قَموص میں بہت مشکل پیش آئی، "مرحب" پہلوان خود اس قلعہ کی حفاظت کے لئے موجود تھا، یہ قلعہ کئی دن تک فتح نہیں ہوسکا۔ **علمِ غیبِ مصطفٰے** ایک دن پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "کل میں اس آدمی کو جھنڈا دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالٰی فتح دے گا، وہ اللہ و رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ و رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔" راوی کہتے ہیں: لوگوں نے یہ رات بڑی بے چینی میں گزاری کہ دیکھیں کل کس کو جھنڈا دیا جاتا ہے! صبح ہوئی تو پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: "علی کہاں ہیں؟" لوگوں نے عرض کی: ان کی آنکھوں میں تکلیف ہے۔ نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے انہیں بلوایا اور ان کی آنکھوں میں اپنا لعابِ دہن لگا کر دعا فرمائی تو فوراً ہی انہیں ایسی شفا مل گئی گویا کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔ پھر پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنے دستِ مبارک سے انہیں جھنڈا عطا فرمایا اور قلعے کی طرف روانہ فرمایا۔ (بخاری، 3/85، حدیث: 4210) **شیرِ خدا کا حملہ** حضرت سیّدنا علی کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے مقابلے میں مرحب پہلوان تھا۔ دو حملوں کا ہی تبادلہ ہوا تھا کہ شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے بڑھ کر اس زور سے وار کیا کہ تلوار مرحب کے سر کو کاٹتی ہوئی دانتوں تک اتر آئی اور اس وار کی گونج لشکر تک سنائی دی اور بالآخر شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے ہاتھوں قلعہ فتح ہوگیا۔ (سنن کبریٰ للنسائی، 5/109-110، حدیث: 8403) یوں سن 7 ہجری محرم الحرام سے شروع ہونے والے اس معرکہ کا اختتام صفر المظفر میں ہوا۔ (فتح الباری، 8/395)

شُہَدائے خیبر غزوۂ خیبر میں 93 یہودی مارے گئے جبکہ 15 مسلمانوں نے شہادت پائی جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

(1) حضرت سیّدُنا رَبیعہ بن اَکْثَم (2) حضرت سیّدُنا ثَقْف بن عَمرو بن سُمَیط (3) حضرت سیّدُنا رِفاعہ بن مَسْروح (4) حضرت سیّدُنا عبدُاللہ بن ابو اُمیّہ (5) حضرت سیّدُنا محمود بن مَسْلَمہ (6) حضرت سیّدُنا ابو ضَیّاح بن نعمان (7) حضرت سیّدُنا حارِث بن حاطِب (8) حضرت سیّدُنا عَدِی بن مُرّہ (9) حضرت سیّدُنا اَوس بن حبیب (10) حضرت سیّدُنا اُنَیف بن وائلہ (11) حضرت سیّدُنا مسعود بن سَعد (12) حضرت سیّدُنا فضیل بن نعمان (13) حضرت سیّدُنا عامِر بن اَکْوَع (14) حضرت سیّدُنا عَمّارہ بن عُقبہ (15) حضرت سیّدُنا یَسار رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن۔

(مغازی للواقدی، 2/699)

ایک عظیم علمی شاہکار فتاویٰ رضویہ

احمد رضا شامی عطاری مدنی

”فتاویٰ رضویہ“ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کی ذہانت وفَطانت، تَبَحُّرِ عِلمی اور تَفَقُّہ فی الدین کا ایک عظیمُ الشان اور فقیدُ المثال شاہکار ہے۔ کئی دہائیاں گزرنے کے باوجود اب تک فقہِ حنفی کے فتاویٰ جات کا ایسا جامع، مَبسوط، مُدَلَّل اور مُبَرہَن کوئی دوسرا مجموعہ مُرَتَّب نہ ہو سکا۔ جہازی سائز کی 12 جلدوں پر مشتمل فتاویٰ رضویہ شریف جو اَب تحقیق و تخریج اور عربی وفارسی عبارتوں کے ترجمہ کے بعد جدید طرزِ طبع سے مُزیّن ہو کر 33 مُخرَّجہ جلدوں تک پہنچ گیا ہے، جسے ہم بلا مبالغہ اردو زبان میں دنیا کا ضَخیم ترین فتاویٰ کہہ سکتے ہیں۔

فتاویٰ رضویہ کا تعارف اس بے مثال علمی شاہکار کا نام امامِ اہلِ سنّت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے ”اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّہ فِی الْفَتَاوِی الرَّضَوِیَّہ“ رکھا ہے، جو جدید تحقیق و تخریج کے ساتھ شائع ہونے کے بعد تقریباً 22000 صفحات، 6847 سوالات و جوابات اور 206 تحقیقی رسائل پر مشتمل ہے۔ جبکہ ہزاروں مسائل ضِمناً زیرِ بحث آئے ہیں۔(فتاویٰ رضویہ اشاریہ، ص3)

فتاویٰ رضویہ کا مقام فتاویٰ رضویہ کے بلند علمی مقام کا اندازہ لگانے کے لئے صرف یہی بات کافی ہے کہ اس میں احکامِ شریعت دریافت کرنے والے صرف عوامُ النّاس ہی نہیں بلکہ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کے بَحرِ عِلم سے پیاس بجھانے والوں میں ملک و بیرونِ ملک سے تعلق رکھنے والے وقت کے بڑے بڑے عُلَما و فُضَلا، مُفتیانِ عِظام، مُحَدِّثِین کرام، مشاہیرِ مُصنّفین و مؤرِّخین، اصحابِ طریقت و معرفت، دانشور و وکلا حتّٰی کہ مخالفین بھی شامل ہیں، ان تشنگانِ عِلم کی تعداد ایک تحقیق کے مطابق 541 بنتی ہے جنہوں نے پیچیدہ مسائل میں غور وخوض کرنے کے بعد ان مسائل کے کافی و شافی حل کے لئے امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے رابطہ کیا اور اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے انہیں تحقیقی اور تسلّی بخش جوابات عنایت فرمائے۔ اگر فتاویٰ رضویہ غیر مخرجہ کی 9 جلدوں میں دریافت کئے گئے اِستفتا کی تعداد کو دیکھا جائے تو وہ 4095 ہے، جس میں سے 3034 عوامُ النّاس کے اِستفتا ہیں جبکہ 1061 اِستفتا علمائے کرام نے بھیجے ہیں، اس کا مطلب یہ ہوا کہ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت سے سوال کرنے والوں میں ایک چوتھائی تعداد صرف علما و دانشوروں کی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 16/1)

فتاویٰ رضویہ کی نمایاں خصوصیات فتاویٰ رضویہ علوم وفنون کے جواہر پاروں سے مُزیَّن ہے۔ اس کی ایک چھوٹی سی نظیر خطبۂ فتاویٰ رضویہ ہے جس میں ائمۂ مجتہدین و کُتُبِ فِقہ کے تقریباً 90 اسمائے گرامی کو صَنْعَتِ بَراعتِ اِستہلال استعمال کرتے ہوئے اس انداز سے ایک لڑی میں پرو دیا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا بھی ہوگئی اور ان اسمائے مقدسہ سے تبرک بھی حاصل ہوگیا۔ اس خطبے سے مصنف کی فَقاہت، قادرُ الکلامی اور وُسعتِ علمی کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔ اس میں موجود فتاویٰ جات قراٰن و حدیث، نُصوصِ فقہیہ واقوالِ سَلف و خَلف سے بھرپور نظر آتے ہیں اس کی **چند مثالیں** ملاحظہ فرمایئے: **1** تیمم کی تعریف و ماہیتِ شرعیہ کا ایسا علمی و تحقیقی مسئلہ اس فتاویٰ کی زینت ہے کہ دورِ حاضر کے بلند جدید محققین بھی ورطۂ حیرت میں پڑ جاتے ہیں، پہلے تیمم کی 7 تعریفات ذکر کی گئیں، پھر پانی سے عِجز کی ترتیب وار 175 صورتیں بیان فرمائیں، جو دیگر کُتُبِ فقہ میں 40 یا 50 سے زائد نہ ملیں گی نیز جن چیزوں سے تیمم کیا جاسکتا ہے پہلے کُتُبِ فقہ سے تقریباً 74 اشیا کے نام باحوالہ ذکر کرنے کے بعد مصنفِ فتویٰ نے اپنی خُداداد فقاہت کی بدولت اس میں 107 کا خود سے اضافہ فرمایا۔ جن سے تیمم جائز نہیں کُتُبِ فقہ سے 58 کا ذکر بحوالہ فرمانے کے

بعد اپنے تَفَقُّہ سے اس میں 72 کا اضافہ فرمایا، جملہ اشیا کا شمار کسی قابلِ اعتماد فقہی کتاب میں ملنا تو درکنار ان کا نصف بھی ایک ساتھ نہ مل پائے گا۔ 2 سجدۂ تعظیمی کی حُرمت پر جب مصنفِ فتویٰ نے قلم کو جُنبش دی تو 40 احادیث اور ڈیڑھ سو نُصُوص سے اپنے دعوے کو ثابت کیا۔ (فتاویٰ رضویہ، 22/251) 3 دلائل و اِستشہادات کی کثرت کی جو بہار فتاویٰ رضویہ میں ہے کسی اور فتاویٰ میں اس کا عُشرِ عَشِیر بھی نہیں ملتا جس کی ایک جھلک ”لَمعَۃُ الضُّحٰی فِی اِعْفَآءِ اللُّحٰی“ جیسا تحقیقی فتویٰ ہے جو ایک مُٹھی داڑھی کے وجوب پر تحریر کیا گیا ہے۔ اس میں زوائد کے علاوہ اصلِ مقصد میں 18 آیتوں 72 حدیثوں، 60 ارشاداتِ علماء وغیرہ کل ڈیڑھ سو نُصُوص کے ذریعے باطل کا اِبطال اور حق کا اِحقاق کیا گیا۔ (فتاویٰ رضویہ، 22/607) 4 نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے افضلُ المُرسلین ہونے پر ایک عالمِ دین نے سوال کیا کہ نبی کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی افضلیت پر صراحۃً کوئی آیتِ قرآنی نہیں ملتی تو آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے 10 آیاتِ کریمہ اور 100 احادیثِ عظیمہ سے حق کو اُجاگر فرمایا۔ (فتاویٰ رضویہ، 30/129) 5 نبی کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نام پاک پر انگوٹھے چومنے کے مسئلے پر ”مُنِیْرُ الْعَیْن فِیْ حُکْمِ تَقْبِیْلِ الْاِبْہَامَیْن“ کے نام سے تقریباً 200 صفحات پر مشتمل یہ فتویٰ بھی فتاویٰ رضویہ کا حصہ ہے جو 30 افادات اور 12 فائدوں پر مشتمل ہے اور ہر فائدے میں ایک اُصولِ حدیث ذکر کرنے کے بعد اس کے اِثبات میں دلائل کا انبار لگا دیا، حدیثِ ضعیف کے قبول و رَد پر علمِ اصولِ حدیث کے قواعد کی روشنی میں ایسا جامع اور مُفصّل کلام کیا کہ دیکھنے والے اُنگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 5/429) 6 سوال کے ہر پہلو پر تَنْقِیح بھی فتاویٰ رضویہ کا خاصّہ ہے جیسا کہ ایک سوال طلاق واقع ہونے یا نہ ہونے کے متعلِق پوچھا گیا تو جواب میں اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے فرمایا: جس طرح سوال کیا گیا ہے اور جو معاملہ کی نوعیت ہے اس لحاظ سے تو اس سوال کے 58 جواب ہوسکتے ہیں کیوں کہ اس کی 58 شکلیں بنتی ہیں نہ جانے سوال کرنے والے کو کون سی شکل درپیش ہو۔ لہٰذا تمام ممکنہ صورتوں کا جواب بھی مَرحمت فرمایا اور کہیں سائل 58 شکلوں کے اس جواب کو دیکھ کر پریشان نہ ہو جائے اور اسے فیصلہ کرنا دشوار نہ ہو جائے ان سب صورتوں کا حکم چار اصلِ کُلّی سے نکال کر اس جواب کو آسان بھی فرما دیا۔ (فتاویٰ رضویہ، 12/436، ملخصاً)

یہ صرف فقہی فتاویٰ جات کی چند اَمثِلہ ہیں اب ایک **سائنسی تحقیق** کا جلوہ بھی ملاحظہ فرمایئے چنانچہ 7 امریکی مُنَجِّم پروفیسر البرٹ نے 1338ھ مطابق 17 دسمبر 1919ء کو ایک ہولناک پیش گوئی کی جس میں سورج میں سوراخ ہونے اور زمین کی تباہی کے متعلق اِنکشافات تھے، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے آیاتِ قرآنیہ اور 17 دلائلِ عقلیہ کے ذریعے اس کی پیش گوئی کو پارہ پارہ کرنے کے بعد آخر میں فرمایا: بیانِ منجم پر اور مواخذات بھی ہیں مگر 17 دسمبر کے لئے 17 پر ہی اکتفا کریں۔ (فتاویٰ رضویہ، 27/241تا242) اور پھر سب نے دیکھا کہ اس منجم کی پیش گوئی جھوٹی اور امام اہلِ سنت کا کلام سچا ثابت ہوا۔ 8 فتاویٰ رضویہ کا 15 صفحات پر مشتمل مختصر ترین رسالہ بنام ”اَلتَّحْبِیْرُ بِبَابِ التَّدْبِیْر“ بھی 21 آیاتِ قرآنی، 40 احادیث نبوی اور کثیر نصوص و جزئیات سے معمور ہے۔ اتنا تحریر کرنے کے بعد صاحبِ فتویٰ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کی شان دیکھئے آپ فرماتے ہیں: فقیر غَفَرَلَہُ اللہ تعالیٰ دعویٰ کرتا ہے کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اگر محنت کی جائے تو، دس ہزار سے زائد آیات و احادیث اس پر جمع ہو سکتی ہیں۔ 9 علمِ کلام، علمِ حدیث و اصولِ حدیث، فِقہ کے علاوہ طِبّ، نُجوم، تاریخ، ہیئت، فلسفہ اور اس جیسے کئی علومِ جدیدہ قدیمہ کے متعلق فتاویٰ جات و مسائل بھی فتاویٰ رضویہ کا حصہ ہیں۔ 10 فتاویٰ رضویہ کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں موجود ہر رسالہ کا نام تاریخی ہے جس سے اس رسالہ کا سنِ تحریر نکالا جاسکتا ہے۔

کیا بیان کیجئے اور کیا چھوڑئیے! یہ تو اس عظیم و بے نظیر شاہکار کے بَحرِ بے کَراں میں سے چند قیمتی موتی بطورِ نمونہ ذکر کئے گئے ہیں ورنہ اس کی گہرائیوں میں سے گوہرِ نایاب نکالنے کے لئے محققین اب تک اس سمندر میں غوطہ زَن ہیں اور یہ سلسلہ جاری و ساری رہے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

روشن ستارے

عدنان احمد عطاری مدنی

تذکرۂ حضرت سیّدنا عمار بن یاسر رضی اللہ تعالٰی عنہما

ایک صحابی رضی اللہ تعالٰی عنہ فرمانے لگے: میں نے رسولُ اللہ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کی ہمراہی میں شیطان اور انسان سے جنگ لڑی ہے، کسی نے حیرت سے پوچھا: انسان سے جنگ لڑی ہے یہ تو سمجھ میں آتا ہے مگر شیطان سے کس طرح جنگ لڑی؟ ارشاد فرمایا: ایک مرتبہ ہم نے دورانِ سفر کسی جگہ پڑاؤ کیا تو میں نے اپنا مشکیزہ اٹھایا اور پانی بھرنے کے لئے چل پڑا، مجھے دیکھ کر نبی کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: کوئی تمہارے پاس آئے گا اور پانی بھرنے سے روکے گا۔ جب میں کنویں کے قریب پہنچا تو ایک کالا کلوٹا شخص بڑی تیزی سے میری جانب لپکا اور کہنے لگا: جب تک کوئی گناہ نہیں کروگے میں پانی نہیں بھرنے دوں گا، یہاں تک کہ ہم دونوں میں لڑائی شروع ہوگئی اچانک میں نے اس کو پچھاڑ دیا اور قریب پڑا ہوا پتھر اٹھا کر اس پر دے مارا جس کی وجہ سے اس کی ناک ٹوٹ گئی اور چہرہ بگڑ گیا، اس کے بعد مشکیزے میں پانی بھرا اور بارگاہِ رسالت صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم میں حاضر ہوگیا، پیارے آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے پوچھا: کیا تمہارے پاس کوئی آیا تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اور پورا قصہ گوش گزار کردیا، ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو وہ کون تھا؟ عرض کی: جی نہیں، فرمایا: وہ شیطان تھا۔ (طبقات ابن سعد، 3/190 ماخوذاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیطان سے جنگ کرنے، اس کا حلیہ بگاڑنے والے یہ جاں نثار، وفادار اور فرمانبردار صحابیِ رسول حضرت سیّدنا ابُو الیَقظان عمار بن یاسر رضی اللہ تعالٰی عنہ تھے۔ **قبولِ اسلام** عرب کی سرزمین اسلام کی نورانی کرنوں سے مُنوّر ہوئی تو آپ کے ساتھ ساتھ والدِ ماجد حضرتِ سیّدنا یاسر اور والدہ ماجدہ حضرت بی بی سُمَیّہ اور بھائی حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہم کا سینہ بھی ایمان کی کرنوں سے جگمگانے لگا۔ (طبقات ابن سعد، 3/186) **دینِ اسلام کی خاطر قربانیاں** چونکہ یہ مقدس گھرانا غلامی کی زندگی بسر کررہا تھا اس لئے کفارِ قریش پورے گھرانے کو طرح طرح کی اذیتیں اور تکالیف دینے لگے، حضرت بی بی سمیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا ایک نڈر اور بہادر خاتون تھیں ایک مرتبہ ابو جہل نے گالیاں بکتے ہوئے حضرت بی بی سمیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی ناف کے نیچے اس زور سے نیزہ مارا کہ وہ خون میں لت پت ہو کر گر پڑیں اور اسلام کی سب سے پہلی شہید خاتون ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ (تاریخ ابن عساکر، 43/367) پھر والد ماجد حضرت یاسر اور بھائی حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہما بھی کفار و مُشرکین کا ظلم و ستم سہتے سہتے جامِ شہادت سے سیراب ہوکر اَبدی میٹھی نیند سو گئے۔ (الاصابہ، 6/500) ان مقدس حضرات کی شہادت کے بعد بھی کفارِ مکہ کو حضرت عمار رضی اللہ تعالٰی عنہ پر رحم نہ آیا کبھی ایمان سے لبریز سینے پر بھاری پتھر (Stone) رکھ دیتے تو کبھی پانی میں غوطے دے کر بے حال کردیتے اور کبھی آگ سے جسم داغدار کرکے نڈھال کردیتے تھے۔ (الکامل لابن اثیر، 1/589) یہاں تک کہ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی پیٹھ مبارک ان زخموں سے بھر گئی، بعد میں کسی نے آپ کی پیٹھ کو دیکھا تو پوچھا: یہ کیسے نشانات ہیں؟ ارشاد فرمایا: کفارِ قریش مجھے مکہ کی تپتی ہوئی پتھریلی زمین پر ننگی پیٹھ لٹاتے اور سخت اذیتیں اور تکالیف پہنچاتے تھے، یہ ان زخموں کے نشانات ہیں۔ (طبقات ابن سعد، 3/188) **فضائل ومناقب** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی قربانیوں کے صِلے (Reward) میں بارگاہِ رسالت صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم سے ملنے والے چند انعامات دیکھئے: جنت عمار کی مُشتاق ہے۔ (ترمذی، 5/438، حدیث:3822) جس نے عمار سے بغض رکھا اللہ تَعَالٰی نے اسے مبغوض رکھا۔ (مسند امام احمد، 6/6، حدیث:16814) ایک بار شانِ عمار کا یوں ذکر فرمایا: کتنے ہی ایسے کمبل پوش ہیں کہ لوگ جن کی کوئی پروا نہیں کرتے لیکن اگر وہ کسی بات کی قسم کھالیں تو اللہ تَعَالٰی ضرور ان کی قسم کو پوری فرمادیتا ہے اور ان ہی

لوگوں میں عمار بن یاسر کا شمار ہوتا ہے۔ (معجم اوسط، 4/194، حدیث: 5686) ایک مرتبہ یوں فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے عمار کو سر سے لے کر پاؤں تک ایمان سے بھر دیا ہے، عمار کے خون اور گوشت میں ایمان سرایت کر چکا ہے۔ (تاریخ ابن عساکر، 43/393) **عاداتِ مبارکہ** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی گفتگو بہت ہی کم اور خاموشی طویل ہوا کرتی تھی جبکہ اکثر و بیشتر خوفِ خدا میں ڈوبے رہتے اور آنے والے فتنوں سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ (تاریخ ابن عساکر، 43/456) **صلوٰۃُ الاوّابین** آپ رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہ روزانہ مغرب کی نماز کے بعد چھ (6) رکعت نفل ضرور پڑھتے تھے کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا: میں نے اپنے محبوب آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو مغرب کے بعد چھ رکعتیں ادا کرتے دیکھا تو انہوں نے ارشاد فرمایا کہ جو مغرب کے بعد چھ رکعتیں ادا کرے گا اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (معجم اوسط، 7/255، حدیث: 7245) **فکرِ آخرت** ایک مرتبہ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا گزر ایک ایسی جگہ سے ہوا جہاں ایک مکان تعمیر ہو رہا تھا مالکِ مکان نے آپ کو دیکھا تو کہا: آیئے اور میرا گھر دیکھ کر بتایئے کہ کیسا بنا ہے؟ گھر دیکھنے کے بعد آپ نے فرمایا: بڑا مضبوط بنایا ہے، خوب غور و خوض بھی کیا ہے لیکن عنقریب تمہیں موت کے شکنجے میں پھنس جانا ہے۔ (تاریخ ابن عساکر، 43/445) ایک دفعہ کچھ لوگ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے گرد حلقہ بنائے بیٹھے تھے کہ بیماری کا تذکرہ ہوا تو ایک دیہاتی نے فخریہ انداز میں کہا: میں تو کبھی بیمار نہیں ہوا، یہ سنتے ہی آپ نے فرمایا: تُو ہم میں سے نہیں ہے کیونکہ کامل ایمان والے کو مصیبتوں کے ذریعے آزمایا جاتا ہے اور اس کے گناہ اس طرح گرتے ہیں جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔ (شعب الایمان، 7/178، حدیث: 9913) **سردار بن سردار کے اَشعار** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے چند اَشعار بھی منقول ہیں چنانچہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالٰی عنہ کو خرید کر آزاد کیا تو سردار بن سردار عمار بن یاسر رضی اللہ تعالٰی عنہما نے اشعار کہے (پہلے شعر کا ترجمہ یہ ہے) اللہ جزائے خیر دے بلال اور ان کے ساتھیوں کی طرف سے ابو بکر کو، اور اُمَیّہ اور ابو جہل کو رُسوا کرے۔ (فتاویٰ رضویہ، 28/511، ماخوذاً) **مجاہدانہ کارنامے** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ سرکارِ دوعالم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ (تاریخ ابن عساکر، 43/356) جنگِ یمامہ میں ایک موقع پر مسلمانوں میں کھلبلی مچ گئی تو آپ ٹیلے پر چڑھ گئے اور بلند آواز سے کہا: اے مسلمانوں کے گروہ! جنت تو امن والی جگہ ہے، بھاگتے کہاں ہو؟ میری طرف آؤ! میں عمار بن یاسر ہوں، اس دوران ایک کافر نے آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ پر حملہ کیا تو آپ کا ایک کان کٹ کر زمین پر گرا اور پھڑکنے لگا، اس کے باوجود آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نہایت جوش و خروش سے جہاد میں مصروف رہے۔ (طبقات ابن سعد، 3/192) ایک مرتبہ کسی نے آپ کو کٹے ہوئے کان پر طعنہ دیا تو آپ نے فرمایا: تم مجھے طعنہ دے رہے ہو حالانکہ یہی کٹا ہوا کان مجھے زیادہ اچھا لگتا ہے کیونکہ یہ راہِ خدا میں قربان ہوا ہے۔ **کوفہ کی گورنری** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ کے دورِ خلافت میں 21 مہینے تک کوفہ کی گورنری کے فرائض سرانجام دیئے۔ **شہادت** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے بروز بدھ 7 صفر المظفر سن 37 ہجری میں جنگِ صِفّین میں حضرت علی کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجہَہُ الکریم کے دفاع میں لڑتے ہوئے جامِ شہادت نوش فرمایا، اس وقت آپ کی عمر مبارک 93 سال تھی۔ (تاریخ ابن عساکر، 43/443، 449، 359)

قضا نمازیں جلد ادا کر لیجئے

صدرُ الشریعہ بدرُ الطریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: جہنّم میں وَیل نامی ایک خوفناک وادی ہے جس کی سختی سے خود جہنّم بھی پناہ مانگتا ہے۔ جان بوجھ کر نماز قضا کرنے والے اُس کے مُستحِق ہیں۔ (بہارِ شریعت، 1/434 ملخصاً)

معلوم ہوا بلاعُذرِ شرعی نماز قضا کر دینا سخت گناہ ہے، اِس پر فرض ہے کہ اُس کی قضا پڑھے اور سچّے دل سے توبہ بھی کرے، توبہ اُسی وقت صحیح ہے جبکہ قضا پڑھ لے اس کو ادا کئے بغیر توبہ کئے جانا توبہ نہیں کہ جو نماز اس کے ذمّے تھی اس کو نہ پڑھنا تو اب بھی باقی ہے اور جب گناہ سے باز نہ آیا تو توبہ کہاں ہوئی؟ (درمختار، 2/626 تا 627)

لہٰذا قضا ہونے والی نمازوں کا حساب لگا کر انہیں جلد ادا کر لیجئے، اس سے پہلے کہ آپ کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے۔

(قضا نمازوں کے احکام جاننے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا رسالہ ”قضا نمازوں کا طریقہ (حنفی)“ پڑھئے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے اُنیس حروف کی نسبت سے
19 مدنی پھولوں کا گلدستہ

بزرگانِ دین رحمہم اللہ المبین کے اَنمول فرامین

سب سے زیادہ نرم دل والے

1 اِرشادِ امیرُ المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ: ”توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھو کہ وہ سب سے زیادہ نرم دل ہوتے ہیں۔“ (مصنف ابنِ ابی شیبہ، 19/145، حدیث: 35606)

تقویٰ کے ساتھ تھوڑا عمل بھی مقبول ہے

2 اِرشادِ امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم: ”عمل سے بڑھ کر اس کی قُبولیت کا اِہتمام کرو! اِس لئے کہ تقویٰ کے ساتھ کیا گیا تھوڑا عمل بھی بہت ہوتا ہے اور جو عمل مقبول ہو جائے وہ کیونکر تھوڑا ہوگا۔“ (تاریخُ الخلفاء، 1/143)

سچ بھاری اور تلخ لگتا ہے

3 اِرشادِ سَیِّدُنا عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ: ”سچ بھاری اور تلخ لگتا ہے جبکہ جھوٹ ہلکا و شیریں محسوس ہوتا ہے اور کبھی تھوڑی سی شہوت طویل غم کا سبب بن جاتی ہے۔“ (الزہد لابن المبارک، ص: 98)

ہزار عابدوں سے افضل کون؟

4 اِرشادِ سَیِّدُنا محمد بن علی باقِر علیہ رحمۃُ اللہِ الغافِر: ”وہ عالِم جس کے عِلم سے فائدہ حاصل کیا جائے ہزار عابدوں سے افضل ہے۔“ (حلیۃُ الاولیاء، 3/214)

تین پسندیدہ چیزیں

5 اِرشادِ سَیِّدُنا عبدُاللہ بن عون رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ: ”اے میرے بھائیو! میں تمہارے لئے تین چیزیں پسند کرتا ہوں: ۱ قراٰنِ پاک کہ دن رات اس کی تِلاوت کرتے رہو ۲ مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑو اور ۳ مسلمانوں کی عِزّتوں کے دَرپے ہونے سے بچو۔“ (حلیۃُ الاولیاء، 3/47)

تھوڑا عمل کب زیادہ عمل سے بہتر ہے؟

6 اِرشادِ سیِّدُنا مَطَر ورّاق علیہ رحمۃ اللہ الرَّزّاق: ”سنّت کے مطابق کیا جانے والا تھوڑا عمل اُس زیادہ عمل سے بہتر ہے جو سنّت کے مطابق نہ ہو۔ سنّت کے مطابق عمل کرنے والے کا عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ قبول فرماتا ہے۔“ (حلیۃُ الاولیاء، 3/90)

اَحمق کون؟

7 ارشادِ سَیِّدُنا اِیاس بن مُعاویہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ: ”جو شخص اپنے عیوب کو نہ پہچان پائے وہ اَحمق ہے۔“ (حلیۃُ الاولیاء، 3/146)

احمد رضا کا تازہ گلستاں ہے آج بھی

اپنوں کو بددعا نہ دو!

1 اپنے اور اپنے اَحباب کے نفس و اَہل و مال و وَلَد (بچوں) پر بددُعا نہ کرے، کیا معلوم کہ وقتِ اجابت (یعنی قبولیت کا وقت) ہو اور بعدِ وقوعِ بَلا (مصیبت میں مبتلا ہونے کے بعد) پھر ندامت ہو۔ (فضائلِ دعا، ص212)

ناپاک کمائی کا وبال

2 بچے کو پاک کمائی سے روزی دے کہ ناپاک مال ناپاک ہی عادتیں ڈالتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 24/453)

جِنّات غیب سے جاہل ہیں

3 جِنّ غیب سے نِرے جاہل ہیں، ان سے آئندہ کی بات پوچھنی عقلاً حماقت اور شرعاً حرام اور اُن کی غیب دانی کا اِعتِقاد تو کفر۔ (فتاویٰ افریقہ، ص178)

اللہ تک پہنچنے کا راستہ

4 شریعت ہی صرف وہ راہ ہے جس کا مُنتَہا اللہ ہے اور جس سے وصول اِلَی اللہ(خدا تک پہنچنا) ہے اور اس کے بغیر آدمی جو راہ چلے گا اللہ کی راہ سے دُور پڑے گا۔(فتاویٰ رضویہ، 29/388)

مرید کے لئے زہر قاتل!

5 پیروں پر اعتراض سے بچے کہ یہ مُریدوں کے لئے زہر قاتل ہے، کم کوئی مُرید ہو گا جو اپنے دل میں شیخ پر کوئی اعتراض کرے پھر فلاح پائے۔(فتاویٰ افریقہ، ص141)

رسم و رواج کی تکمیل کے لئے سُوال کرنا

6 آج کل اکثر لوگ بیٹی کے بیاہ کے لئے بھیک مانگتے ہیں اور اِس سے مقصود رُسومِ مُرَوَّجَۂ ہند کا پورا کرنا ہوتا ہے، حالانکہ وہ رسمیں اصلاً حاجتِ شرعیہ نہیں تو ان کے لئے سُوال حلال نہیں ہو سکتا۔(فضائلِ دُعا، ص270)

محبت کا نسخہ!

1 سب کے ساتھ شفقت اور حُسنِ اَخلاق سے پیش آئیں گے تو لوگ آپ سے مَحبت کریں گے۔ مَحبت دو، مَحبت لو، نفرت کرو گے تو نفرت ملے گی۔(مَدَنی مذاکرہ، 17ربیع الآخر1438ھ)

انمول ہیرا

2 وقت وہ انمول ہیرا ہے جو ایک بار ضائع ہونے کے بعد دوبارہ نہیں مل سکتا جبکہ دولت ضائع ہو جائے تو پھر مل سکتی ہے۔(مَدَنی مذاکرہ، 5ربیع الآخر1438ھ)

خطرناک چور!

3 مال کا لُٹیرا چور ہے اور اس سے بچنے کے کئی ذریعے ہیں کیونکہ وہ نظر آتا ہے جبکہ نیکیوں کا لُٹیرا شیطٰن ہے اور یہ نظر نہیں آتا لہٰذا اس سے نیکیاں بچانے کے لئے زیادہ کوشش کرنے کی ضَرورت ہے۔(مَدَنی مذاکرہ، یکم محرم الحرام1436ھ)

نِسبت کا ادب کیجئے

4 جس چیز کی نسبت حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْن (یعنی مکّہ و مدینہ) اور بزرگانِ دین سے ہو جائے شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اُس کا خوب ادب کیجئے اور اس تَبَرُّک کے لئے بہتر سے بہترین الفاظ استعمال کیجئے۔(مَدَنی مذاکرہ، 9محرم الحرام1436ھ)

امیرِ اہلِ سنّت کی خواہش!

5 میں طَلَبۂ کرام کو علمِ دین حاصل کرنے کا حریص ہونے کے ساتھ ساتھ مدنی کاموں کا حریص بھی دیکھنا چاہتا ہوں۔

(مَدَنی مذاکرہ، 11ربیع الاوّل1438ھ)

بُرائیوں میں اضافے کا سبب

6 اسلامی معلومات کی کمی اور دین سے دُوری کی وجہ سے معاشرتی بُرائیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔(مَدَنی مذاکرہ، 22ربیع الآخر1438ھ)

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے سلسلہ "جواب دیجئے" میں بذریعہ قرعہ اندازی **"محمد اقبال ضیائی بن اللہ بخش (میر پور خاص)"** کا نام نکلا جنہیں مدنی چیک روانہ کر دیا گیا۔ جواب بھیجنے والوں میں سے 12 منتخب نام: (1)بنتِ اصغر (ہند) (2)رجب رضا بن آصف (باب المدینہ کراچی) (3)محمد امجد بن رحمت علی (خانیوال) (4)محمد راشد بن احمد خان (بلوچستان) (5)بنتِ صدیق (مرکز الاولیا لاہور) (6)بنتِ ارشاد احمد (اسلام آباد) (7)کبیر اقبال بن محمد شریف (واہ کینٹ) (8)سیّد شاہد ممتاز عطاری (چنیوٹ) (9)محمد حسنات رضا بن شوکت اقبال (سرگودھا) (10)بنتِ ناصر عطاری (جام شورو) (11)محمد سعید اکرم قادری عطاری (جہلم) (12)اویس رضا بن منور حسین (میر پور کشمیر)

نوجوانوں کے مسائل

جذباتیت

محمد صفدر عطاری مدنی

انسانی جسم سر سے لے کر پاؤں تک بے شمار نعمتوں کا مجموعہ ہے ، رنگوں اور مناظرِ قدرت کو دیکھتی آنکھیں، ہر آواز اور آہٹ کو سنتے کان ، غم اور خوشی کے جذبات رکھنے والا دل اور لفظوں کے موتی بکھیرتی زبان اَلغَرض ہر نعمت بڑی عظیم ہے۔ یونہی ربعَزَّوَجَلَّ نے ہر انسان کو مختلف خوبیاں عطا فرمائی ہیں لیکن ان سب میں سے افضل خوبی عقل ہے۔

(فیض القدیر، 5/566، تحت الحدیث: 7901)

عقل انسان کی ہدایت کا ذریعہ بنتی اور اُسے اچھائی اور برائی میں فرق کرنا سکھاتی ہے۔ آدمی جب تک کوئی بھی نیا قدم اٹھانے یا فیصلہ کرنے سے پہلے اپنی عقل اور فہم و فراست سے کام لیتا ہے کامیاب ہوتا ہے مگر جب وہ اپنے فیصلے عقل کی بجائے کسی جذباتی رَدِّ عمل کی صورت میں کرتا ہے تو اس میں نقصان اُٹھاتا ہے آج کل کئی نوجوان اپنے روز مرّہ کے معاملات میں خواہ مخواہ جذباتی ہو جاتے ہیں اور اپنے آپ کو ذہنی اذیّت دینے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں اس کی ایک فرضی مثال پیش خدمت ہے: **جذباتی اسکوٹر سوار:** شام کے وقت لوگ دفاتر اور کاروباری معاملات سے فارغ ہو کر گھر واپس لوٹ رہے تھے ایک جگہ ترقیاتی کاموں کی وجہ سے ٹریفک کا دباؤ زیادہ تھا اتنے میں ایک اسکوٹر پر سوار نوجوان بلند آواز سے شہری انتظامیہ کو بُرا بھلا کہنے لگا، پھر کچھ دیر بعد اگلی کار میں سوار شخص کو سخت لہجے میں آگے بڑھنے کا کہنے لگا یہاں تک کہ دونوں میں ”تُو تُو مَیں مَیں“ شروع ہو گئی آخر کار ان دونوں کی لڑائی نے کافی دیر تک روڈ بلاک (Block) کئے رکھا۔ **جذباتی ملازمین:** کئی نوجوانوں کا جذباتی پَن ان کی ملازمت پر بھی بُری طرح اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ وہ کسی بھی خلافِ مزاج بات پر تحمل اور برداشت سے کام نہیں لیتے ایک تو جذباتی لوگوں کی ویسے ہی کسی سے نہیں بنتی پھر اگر سیٹھ یا مینیجر (Manager) سے ذرا سی بات پر اَن بَن ہو جائے تو اچھی بھلی ملازمت کو لات مار کر چلے جاتے ہیں اور بعد میں دھکے کھاتے پھرتے ہیں۔ **جذباتی اولاد:** لڑکپن کی عمر میں عقل پختہ نہیں ہوتی اور حالات و حقائق کا اِدراک بھی بہت کم ہوتا ہے ایسے میں بعض لڑکے والدین کی ڈانٹ ڈپٹ یا کسی غلطی پر سَرزَنِش (بُرا بھلا کہنے) سے جذباتی ہو کر گھر چھوڑ دیتے ہیں عموماً یہ لڑکے جرائم پیشہ افراد کے چُنگل میں جا پھنستے ہیں اور جب انہیں اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے تو بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ **دوستوں اور رشتے داروں سے جدائی:** بعض نوجوان جذبات میں آکر دوستوں اور رشتہ داروں سے بھی بگاڑ لیتے ہیں کیونکہ وہ دوسروں کی رائے کا احترام نہیں کرتے اور اپنی رائے دوسروں پر مسلّط کرنے کی کوشش کرتے ہیں، بار بار دوسروں کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کر دیتے ہیں۔ یاد رہے! کہ کوئی شخص کتنی ہی بڑی خوبیوں کا مالک کیوں نہ ہو اگر اس کا لہجہ سخت، مزاج گرم اور طبیعت میں جذباتی پن ہو تو لوگ عموماً اس سے مُتَنَفِّر ہو کر دور ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اپنے مزاج میں تبدیلی لائیے، خود کو تحمل اور برداشت کا عادی بنائیے، ایسے مسائل پر جلنا کُڑھنا چھوڑ دیجئے جن کا کوئی حل نہیں، اپنی گفتگو میں نرمی پیدا کیجئے کیونکہ بسا اوقات چند میٹھے بول زندگی کی تلخیوں میں شہد سے زیادہ چاشنی گھول دیتے ہیں۔

حامد سراج عطاری مدنی

اسلام کی روشن تعلیمات

خیر خواہی

ایک دوسرے کی بھلائی چاہنا اور خیر خواہی کرنا دینِ اسلام کی تعلیمات کا سنہری باب ہے۔ حضور سرورِ کائنات صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے اس کی خُوب ترغیب اِرشاد فرمائی ہے۔ حضرتِ سیّدنا تَمِیم داری رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: دین خیر خواہی ہے، ہم نے عرض کی: کس کی؟ فرمایا: اللہ کی، اُس کی کتاب، اُس کے رسول اور مسلمانوں کے اماموں اور عوام کی۔ (مسلم، ص51، حدیث:196) **عام لوگوں سے خیر خواہی** دنیا اور آخرت کے معاملات میں خیر کی طرف راہنمائی کرنا، مصیبتوں اور تکلیفوں کو دور کرنا، نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں اُن کی مدد کرنا، ان کے عیوب کی پردہ پوشی کرنا، ان کے لئے وہی پسند کرنا جو اپنے لئے پسند ہو عام لوگوں سے خیر خواہی ہے۔ (عمدۃ القاری، 1/470، تحت الحدیث: 57) **خیر خواہی کی صورتیں** ایک حدیثِ پاک میں کچھ ایسے کام بیان کئے گئے ہیں جو فی زمانہ مسلمان کی خیر خواہی کی بہترین صورتیں ہوسکتی ہیں چنانچہ فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم ہے: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں: (1) جب اس سے ملاقات ہو تو سلام کرے (2) جب دعوت دے تو قبول کرے (3) جب وہ مشورہ مانگے تو اچھا مشورہ دے (4) جب اسے چھینک آئے اور وہ اللہ کی حمد کرے تو اسے یَرْحَمُكَ الله کہہ کر دُعا دے (5) جب بیمار پڑجائے تو اس کی عیادت کرے (6) انتقال ہو جائے تو وہاں موجود رہے۔ (مسند احمد، 3/306، حدیث: 8854) یقیناً اگر ہم خیر خواہی کی یہ صورتیں اپنالیں تو ہماری بگڑی بھی سنور سکتی ہے۔ مگر افسوس! کہ رفتہ رفتہ ہم اس سے دور ہوتے جارہے ہیں۔ حالانکہ خیر خواہی دین کا بنیادی ستون ہے، اس کی اہمیت کے پیشِ نظر ظالم سے بھی خیر خواہی کا حکم ہے۔ **ظالم و مظلوم سے خیر خواہی** فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم ہے: بندے کو اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرنی چاہئے، اگر وہ ظالم ہو تو اسے روکے، یہی اس کی مدد ہے اور اگر وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کرے۔ (مسلم، ص1070، حدیث: 6582) ہمارے اَسلاف میں خیر خواہی کا ایسا جذبہ تھا کہ خود بھی مصیبت برداشت کرتے اور جن کی طرف سے پریشانی آتی اُن کی میدانِ محشر میں پریشانی کا احساس کرکے غم زدہ بھی ہوجاتے۔ **حکایت** حضرت علی بن فُضَیل رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کے دورانِ طواف دینار چوری ہوگئے، ان کے والد نے انہیں روتے ہوئے دیکھا تو پوچھا: دیناروں پر روتے ہو؟ جواب دیا: خدا کی قسم! ایسا نہیں ہے۔ مجھے اس بے چارے پر رونا آرہا ہے کہ قیامت کے دن اس سے پوچھا جائے گا تو اس کے پاس کوئی عذر نہ ہوگا۔ (احیاء العلوم، 4/350)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اب بھی اگر خیر خواہی کی مُشکبار ہوا ہمارے معاشرے میں چل پڑے تو قتل و غارت گری، دھوکا دہی، بدنیّتی جیسے ہزاروں ناسور اپنی موت آپ مرجائیں۔ اللہ تعالٰی ہمیں دوسروں کا خیر خواہ بنائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دستر خوان سے ہاتھ پونچھنا خلافِ سنّت ہے

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن ایک دعوت میں تشریف لے گئے، وہاں ایک صاحب نے کھانے کے بعد ہاتھ دھوئے اور دستر خوان سے ہاتھ پونچھے، اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کی نظر مبارک پڑ گئی تو فرمایا: دستر خوان صرف کھانے کے لئے ہے، اس سے ہاتھ پونچھنا خلافِ سنّت ہے۔ (اکرام امام احمد رضا، ص96 ماخوذاً)

مارکیٹ ریٹ سے مہنگی شے بیچنا

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اِس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص بغیر دھوکا دہی کے کسی شخص کو مارکیٹ ریٹ (Market rate) سے تین گنا زیادہ مہنگی چیز بیچ دیتا ہے تو کیا معلوم ہونے پر خریدار کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ اُس سودے کو کینسل (Cancel) کر دے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَاب

جواب: پوچھی گئی صورت میں اگر بیچنے والے نے مارکیٹ ریٹ سے تین گنا زیادہ بیچنے میں کسی قسم کا دھوکا نہیں دیا تو باہمی رضامندی سے منعقد ہونے والے اِس سودے کو اب خریدار کینسل نہیں کر سکتا ہاں اگر دھوکے کی صورت پائی گئی تو پھر خریدار اِس سودے کو کینسل کرا سکتا ہے۔ اِس صورت میں دھوکے کی مثال فُقَہائے کرام یہ بیان فرماتے ہیں مثلاً بیچنے والا خریدار سے کہے میرے اِس سامان کی اِتنی قیمت ہے یا میرا یہ سامان اتنی قیمت کے مُساوی ہے بیچنے والے کی اس بات پر اِعتبار کرتے ہوئے خریدار وہ چیز خرید لے پھر اسے علم ہو کہ بائع (بیچنے والے) کی بات درست نہیں ہے اور اِس چیز کی قیمت کم ہے تو بیچنے والے کے اِس دھوکے کی وجہ سے خریدار وہ چیز واپس کر سکتا ہے جب کہ کسی اور وجہ سے شرعاً واپسی کا حق ختم نہ ہو گیا ہو۔

تبیینُ الحقائق میں ہے: جب بائع نے مشتری (خریدنے والے) سے کہا: میرے سامان کی قیمت اتنی ہے یا کہا: میرا سامان اتنے کے برابر ہے خریدار نے اِس پر بنا کرتے ہوئے خرید لیا پھر اِس کا خلاف ظاہر ہوا تو بائع کے خریدار کو دھوکا دینے کے سبب خریدار کے لئے اِس بیع کو رَدّ کرنے کا اِختیار ہو گا اور اگر ایسا کچھ نہیں کہا تو اب بیع رد کرنے کا حق نہیں ہو گا۔ بعض فقہاء نے فرمایا کہ بیع جس طرح بھی ہو رَد نہیں کر سکتے مگر صحیح یہ ہے کہ اگر دھوکا ہوا ہے تو رد کا حکم دیا جائے گا ورنہ رد کا حکم نہیں۔

(تبیینُ الحقائق، 4/436)

صَدْرُ الشَّرِیعہ بَدْرُ الطَّرِیقہ مفتی محمد امجد علی اَعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی اِرشاد فرماتے ہیں: کوئی چیز غَبنِ فاحِش کے ساتھ خریدی ہے اُس کی دو صورتیں ہیں دھوکا دے کر نقصان پُہنچایا ہے یا نہیں اگر غَبنِ فاحِش کے ساتھ دھوکا بھی ہے تو واپس کر سکتا ہے ورنہ نہیں۔ غَبنِ فاحِش کا یہ مطلب ہے کہ اتنا ٹوٹا (گھاٹا) ہے جو مُقَوِّمِین (قیمت لگانے والوں) کے اندازہ سے باہر ہو مثلاً ایک چیز دس روپے میں خریدی کوئی اُس کی قیمت پانچ بتاتا ہے کوئی چھ کوئی سات تو یہ غَبنِ فاحِش ہے اور اگر اُس کی قیمت کوئی آٹھ (8) بتاتا کوئی نو (9) کوئی دس (10) تو غبنِ یسیر ہوتا ہے۔ دھوکے کی تین صورتیں ہیں کبھی بائع مشتری کو دھوکا دیتا ہے پانچ کی چیز دس میں بیچ دیتا ہے اور کبھی مشتری بائع کو کہ دس کی چیز پانچ میں خرید لیتا ہے کبھی دَلّال (سودا کرانے والا) دُھوکا دیتا ہے اِن تینوں صورتوں میں جس کو غبنِ فاحش کے ساتھ نقصان پہنچا ہے واپس کر سکتا ہے اور اگر اجنبی شخص نے دھوکا دیا ہو تو واپس نہیں کر سکتا۔ (بہار شریعت، 2/691)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

سودے میں لگائی گئی ایک غلط شرط

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اِس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل گاڑیوں کی خرید و فروخت میں یہ طریقہ بھی رائج ہو گیا ہے کہ مثلاً ایک لاکھ روپے کا رِکشا خرید کر آگے ڈیڑھ لاکھ روپے میں قسطوں پر فروخت کیا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ بقیہ رقم گاڑی پر ہے گاڑی چلتی رہے گی اور قسطیں بھی ادا ہوتی رہیں گی لیکن قسط مکمل ہونے سے پہلے اگر گاڑی کسی حادثہ کا شکار ہو گئی، جل گئی یا چوری ہو گئی اس صورت میں بقیہ قسطیں ساقط ہو جائیں گی یعنی بائع (بیچنے والے) کو خریدار سے بقیہ رقم کے مطالبے کا حق نہ ہو گا کیا یہ صورت جائز ہے؟ اس بارے میں راہنمائی فرمادیں؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: سوال میں بیان کی گئی صورت عَقدِ فاسِد اور ناجائز ہے۔ خرید و فروخت میں اَصل یہ ہے کہ جب کوئی بھی چیز کسی مُعاوضہ یا قیمت کے بدلے بیچی جاتی ہے تو سودا ہوتے ہی خریدار مال کا مالک ہو جاتا ہے اور بیچنے والا مُعاوضہ یا ثَمَن یعنی قیمت کا مستحق ہو جاتا ہے اور اُدھار کا سودا ہو تو مال خریدنے والے کے ذِمّہ قیمت کی اَدائیگی دَین (یعنی قرض) ہوتی ہے جو کہ اُس پر واجبُ الاَدا رہے گی۔

پوچھی گئی صورت میں سودے میں ایسی شرط شامل ہے جو خریدار کے فائدے پر مشتمل ہے اور سودا ایسی شرط کا تقاضا نہیں کرتا کیوں کہ سودے کا تقاضا یہ ہے کہ جو قیمت طے ہوئی ہے وہ ہی ادا کی جائے لہٰذا ایسی شرط کی موجودگی میں یہ سودا عَقدِ فاسِد اور ناجائز ہے۔

النہر الفائق میں ہے: یعنی ہر شرط بیع کو فاسد نہیں کرتی بلکہ ضروری ہے کہ وہ شرط ایسی ہو جس کا عَقد تقاضا نہ کرے اور نہ ہی وہ عقد کے مناسب ہو، نہ ہی لوگوں کے درمیان مُتعَارَف ہو اور اُس میں متعاقدین میں کسی ایک یا مبیع کا نفع ہو جب کہ وہ اس کے اہل ہوں۔ (النہر الفائق، 3/434)

نفع کی وضاحت کرتے ہوئے رَدُّالمحتار میں ہے: اَلْمُرَادُ بِالنَّفْعِ مَا شُرِطَ مِنْ اَحَدِ الْعَاقِدَيْنِ عَلَى الْآخَرِ یعنی نفع سے مراد وہ شرط ہے جو فریقین میں سے کوئی ایک دوسرے پر نافذ کر دے۔ (ردالمحتار، 7/284)

بیع فاسِد کے متعلق رَدُّالمحتار میں ہے: اَنَّهٗ مَعْصِيَّةٌ يَجِبُ رَفْعُهَا یعنی بیع فاسِد گناہ ہے اور اِس کو ختم کرنا واجِب ہے۔ (رَدُّالمحتار، 7/232)

صَدْرُ الشَّرِیعَہ بَدْرُ الطَّرِیقَہ مفتی محمد امجد علی اَعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی اِرشاد فرماتے ہیں: جو شرط مُقتَضائے عَقد کے خلاف ہو اور اُس میں بائع یا مُشْتَری یا خود مبیع کا فائدہ ہو (جب کہ مبیع اہلِ اِستحقاق سے ہو) وہ بیع کو فاسد کر دیتی ہے۔ (بہار شریعت، 2/702)

بَہارِ شریعَت میں ہے: جس بیع میں مبیع یا ثمن مجہول ہے وہ بیع فاسد ہے۔ (بہار شریعت، 2/711)

بیع فاسد کا حکم بیان کرتے ہوئے سیّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: پس بائع و مشتری دونوں گناہ گار ہوئے اور دونوں پر بحکمِ شرع واجب ہے کہ اپنی اِس بیع کو فسخ کریں۔ (فتاوی رضویہ، 17/153)

واضح رہے کہ بطورِ رحم و شفقت مال بیچنے والے کو اِس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ کسی مشکل کی بنا پر سودے کی بقیہ قسطیں یا کُل رقم چاہے تو معاف کر دے لیکن یہ ایک اختیاری معاملہ ہے وہ چاہے تو معاف کرے چاہے نہ کرے لیکن اِس اختیار کو سودے کے معاہدہ کا حصہ نہیں بنایا جا سکتا کہ ایسا ہونے پر اَوّل تو یہ اختیار لُزوم کی شکل اختیار کر گیا، دُوُم یہ کہ سودا ایسی شرط کا تقاضا نہیں کرتا۔ لہٰذا یہ دونوں الگ الگ صورتیں ہیں ان کے فرق کا لحاظ واجب ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مالِ تجارت اور اس کا معیار

سید انعام رضا عطاری مدنی

اِنسان کو ضَروریاتِ زندگی کو پورا کرنے کے لئے کمانے اور آمدنی (Earning) کے مختلف ذَرائع اِختیار کرنے پڑتے ہیں۔ ان میں سے ایک اَہم ذَریعہ تجارت ہے۔ تجارت میں ہر شخص کی یہ تمنّا ہوتی ہے کہ مجھے کامیابی مل جائے مگر یہ کامیابی فوراً حاصل نہیں ہوجاتی بلکہ اس کے لئے محنت و مشقت کرنی پڑتی ہے اور مِعیار بنانا پڑتا ہے تب جاکر کامیابی (Success) حاصل ہوتی ہے۔

تجارت میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے گاہک (Customer) بڑھانے کی ضَرورت ہوتی ہے، جتنے زیادہ گاہک ہوں گے اتنی ہی زیادہ اَشیا فروخت ہوں گی اور اسی قدر نفع بھی بڑھتا جائے گا۔ اِن سب چیزوں کا دارومدار جہاں تاجِر کی خوش اَخلاقی اور دیانتداری پر ہے وہیں مالِ تجارت کے عُمدہ اور مِعیاری ہونے پر بھی ہے۔ جب تاجِر اپنے گاہکوں کے ساتھ خوش اَخلاقی سے پیش آئے گا، دیانتداری سے کام لے گا اور مالِ تجارت بھی عُمدہ اور مِعیاری رکھے گا تو وہ گاہک دوبارہ آئیں گے، دوسروں کو بھی اس سے سامان خریدنے کی ترغیب دیں گے۔ اس کے برعکس تاجِر کی بداَخلاقی، بددیانتی اور مالِ تجارت کے غیر مِعیاری ہونے کی وجہ سے جو ایک بار دھوکا کھائے گا وہ دوبارہ نہ آئے گا اور نہ ہی کسی اور کو آنے کا مشورہ دے گا۔ حدیثِ پاک میں ہے: مومن ایک سُوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔ (بخاری،4/135، حدیث:6133)

• گاہک کو عیب بتادینا چاہئے • اگر مالِ تجارت میں کوئی چیز غیر مِعیاری یا عیب والی ہو تو گاہک کے سامنے اس کا عیب وغیرہ بیان کردینا چاہئے کیونکہ اگر بعد میں عیب کا پتا چلے گا تو اسے پریشانی ہوگی۔ (یادرہے کہ خریدار (Purchaser) عیب کی وجہ سے خریدی ہوئی چیز کو چند شرائط کے ساتھ واپس کرنے کا حق رکھتا ہے، اس کی تفصیلات جاننے کے لئے بہارِ شریعت، جلد2 صفحہ 673 تا 674 پڑھ لیجئے)

• یہ چارے کو پاؤں سے اُلٹ دیتی ہے (حکایت) • ہمارے اَسلاف (بزرگانِ دین) کوئی چیز فروخت کرتے وقت اُس میں موجود عیب کو گاہک پر ظاہر کردیا کرتے تھے جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن سیرین عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْمُبِیْن نے ایک بکری بیچتے وقت خریدار سے کہا: میں اِس میں پائے جانے والے عیب کے مُعاملہ میں تجھ سے بَری ہوں اور وہ عیب یہ ہے کہ یہ چارے کو پاؤں سے اُلٹ دیتی ہے۔ (احیاء العلوم،2/99)

آجکل جب کوئی چیز بازار میں چل نکلتی ہے تو پھر اس کے مِعیار (Quality) پر توجُّہ کم اور اس کی مقدار (Quantity) بڑھانے اور خوب کمانے پر دھیان زیادہ دیا جاتا ہے، ایسا نہیں کرنا چاہئے کہ اس میں بظاہر فائدہ نظر آرہا ہوتا ہے کہ سَستی اور غیر مِعیاری چیز مہنگے داموں فروخت ہورہی ہوتی ہے مگر آہستہ آہستہ کاروبار کا مِعیار گرتا چلا جاتا ہے، بالآخر نام رہ جاتا ہے دَھندا کچھ نہیں ہوتا اور لوگ ”اُونچی دُکان پھیکا پکوان“ کہتے سُنائی دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سمجھدار کاروباری حضرات کبھی بھی ایسا نہیں کرتے بلکہ وہ اپنی چیزوں کا مِعیار پہلے سے مَزید اچھا بنانے کی کوشش کرتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ گاہک بنانے میں وقت لگتا ہے جبکہ گنوانے میں دیر نہیں لگتی۔ برسوں کا بنابنایا کھیل لمحوں میں ختم ہوسکتا ہے لہٰذا ہر تاجِر کو چاہئے کہ دیانتداری سے کام لے اور اپنے مالِ تجارت کے مِعیار کو اچھا رکھنے کی کوشش کرے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں شریعت و سنّت کے مطابق کمانے، کھانے اور مُعاملات نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بعض صوتی پیغامات

اسلام قبول کرنے والے گھرانے کو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مبارک باد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ بابُ المدینہ کراچی کے مبلغِ دعوتِ اسلامی نے ایک غیر مسلم کو اسلام کی دعوت پیش کی، اس وقت تو وہ مسلمان نہیں ہوا مگر عید الاضحیٰ (1438ھ) سے ایک یا دو دن پہلے وہ بشمول نانی جان اپنے پورے گھر والوں سمیت مسلمان ہوگیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ مدنی چینل پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکرے اور نگرانِ شوریٰ کے سنّتوں بھرے بیانات سننے کی برکت سے ان کا دِل اسلام قبول کرنے کی طرف مائل ہوا اور بالآخر پورے گھرانے کو ایمان کی دولت نصیب ہوگئی۔ جب شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو یہ خوشخبری ملی تو آپ نے ان کو صوتی پیغام کے ذریعے مبارَکباد دیتے ہوئے فرمایا:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے اسلام قبول کرنے والے خوش نصیب گھرانے کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور ڈھیروں مبارَکباد!

بڑے خوش نصیب ہیں آپ حضرات کہ اسلام کی حقّانیت مدنی چینل کے ذریعے آپ لوگوں پر ظاہر ہوگئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ خوش اِلحان نعت خواں طیّب عطاری بھائی نے یہ خوشخبری دی کہ آپ سب مسلمان ہوگئے۔

میں نے مسلمان ہونے والے دونوں بھائیوں کا اسلامی نام محمد رکھا، بڑے بھائی کو بلال رضا اور چھوٹے بھائی کو اُویس رضا کہہ کر پکاریئے، جبکہ تین بہنوں میں سے سب سے بڑی کا نام فاطمہ، اُس سے چھوٹی کا زینب اور سب سے چھوٹی کا سکینہ اور ان سب کی امّی جان کا نام حلیمہ اور حلیمہ کی امّی جان (یعنی بہن بھائیوں کی نانی) کا نام میں نے آمِنہ رکھا، اللہ تعالیٰ آپ سب کو اسلام کی خوب خوب برکتیں نصیب کرے، اس پر اِستقامت دے، اٰمین۔ آپ سب لوگ اس پر قائم رہنا اب چاہے دنیا اِدھر کی اُدھر ہوجائے ہرگز ہرگز اسلام کو چھوڑنا نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے آزمائشیں آئیں، راہِ اسلام میں آپ کا امتحان (Exam) ہو، ہر حال میں آپ دینِ اسلام پر ثابت قدم رہنا، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی ضرور مدد ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مدد کرنے والا ہے۔ اللہ کرے کہ آپ سب کو اور مجھے بھی اسلام و ایمان پر استقامت ملے، ہم سب کا خاتمہ ایمان پر ہو اور ہم سب بے حساب جنّت میں داخل ہوجائیں، اللہ تعالیٰ آپ سب کو اور مجھے بھی دنیا اور قبر و آخرت میں خوش رکھے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ہمت رکھئے گا، صبر واِستقلال کے ساتھ اسلام پر جمے رہئے گا اور میری بے حساب مغفرت کی دعا کرتے رہئے گا۔ (بِتَغَیُّرٍ قلیل)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں کامیڈین عمر شریف کی عرض

حضرت! میں عمر شریف عرض کررہا ہوں، میرا اسلام قبول کیجئے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

میں آپ سے ملنا چاہتا تھا مگر آپ کی مصروفیت کی وجہ سے وقت نہیں مل سکا، لیکن میں اپنی آواز آپ تک پہنچا رہا ہوں، مجھے بھی آپ اپنا مُرید سمجھئے، حضور غوثِ اعظم پیرانِ پیر شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ جو آپ کے بھی مرشِد ہیں میرے بھی مرشِد

ہیں، میں آپ سے ایک درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ میں بہت پریشان ہوں، کسی نے عملیات کے ذریعے میرے روزی روزگار، صحت وتندرستی اور تمام کاموں کو بند کر دیا ہے، جکڑ دیا ہے، میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ اس وقت میرا ساتھ دیجئے، میرے لئے دعا فرمایئے اور جو کسی نے میرے اوپر کر دیا ہے اس کو ختم کرنے میں میری مدد کیجئے، اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو لمبی عُمر، صحت وتندرستی سے نوازے اور اس کی جزا عطا فرمائے، آپ کی محبتوں کا منتظر: عمر شریف

کامیڈین عمر شریف کو نیکی کی دعوت

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے عمر شریف کی خدمت میں: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

آپ کا صَوتی پیغام (Audio Message) سنا اور ابھی کچھ دیر پہلے مدنی چینل پر آپ کے تأثرات بھی سُنے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلات، پریشانیوں، بیماریوں اور آپ کے جو بھی مسائل ہیں ان سب پر رحمت کی نظر فرمائے اور آپ کو صحتوں، راحتوں، عافیتوں، عبادتوں، ریاضتوں، سنّتوں اور دینی خدمتوں بھری طویل زندگی نصیب کرے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کی بھلائیاں بھی نصیب فرمائے۔ دنیا تو گُزَشْتَنی (گزرنے والی) اور گُزَاشْتَنی (ترک کرنے کے لائق) ہے، آج ہم زندہ ہیں تو لوگ ہمیں آج مسٹر بولتے ہیں کل (مرنے کے بعد) مرحوم بولیں گے، ہم ہوں گے اور ہمارے اَعمال ہوں گے، اندھیری قبر میں روشنی کا اہتمام اسی زندگی میں کرنا ہے، آخرت میں سُرخروئی پانے کے لئے انتظام بھی اسی زندگی میں کرنا ہے۔

آگاہ اپنی موت سے کوئی بَشَر نہیں
سامان سو برس کے ہیں پل کی خبر نہیں

ہوسکتا ہے کہ ہم آج ہی راتوں رات قبر کی پہلی رات سے دوچار ہوجائیں۔ صوفیا فرماتے ہیں: **مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا** یعنی مرنے سے پہلے مرجاؤ! یعنی (موت آنے سے قبل ہی) بندہ اپنے نفس کو مار دے، بُری خواہشات کو دور کر دے، اللہ کی رضا جوئی کے کام کرنا شروع کر دے اور سچی توبہ کر لے۔ یاد رکھئے! ایک ایک لفظ کا قیامت کے روز حساب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری دنیا و آخرت بہتر فرمائے، نمازوں کی پابندی ہوتی رہے، سنّتوں پر عمل ہوتا رہے۔ سچی توبہ کر کے بس نیکیوں کے کاموں میں لگ جانے ہی میں عقل مندی ہے، ورنہ اللہ تعالیٰ کی ناراضی کی صورت میں اُس کا عذاب کوئی بھی برداشت نہیں کرسکے گا، یہاں تک کہ اگر کوئی کہے کہ میں اللہ کا عذاب برداشت کرلوں گا تو وہ اسلام سے خارج ہوجائے گا کیونکہ اس نے اللہ کے عذاب کو ہلکا جانا۔

یاد رکھئے! جو کوئی جہنّم کے عذاب کو ہلکا جانے گا کافر ہوجائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عقلِ سلیم نصیب کرے، اپنی رضاجوئی کے کام کرنے والا بنائے اور بے حساب مغفرت سے مشرَّف فرمائے۔

23، 24 ستمبر 2017 کو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں شوبز (Showbiz) سے وابستگان اسلامی بھائیوں کا مدنی مذاکرہ ہے، اس میں ضرور تشریف لایئے گا، آپ نے مدنی چینل پر تأثرات دیتے ہوئے عوام کو تو اس میں آنے کی دعوت دی ہے مگر میں انتظار کرتا رہا کہ آپ یہ بولتے ہیں یا نہیں کہ میں بھی جاؤں گا، آپ لوگ بھی آئیں لیکن آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ میں بھی جاؤں گا۔ اب نیّت کرلیں اور دل میں بول دیں کہ میں بھی جاؤں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ[1]

اللہ آپ کو خوش رکھے، آپ کی مشکلات پر رحمت کی نظر فرمائے۔ بے حساب مغفرت کی دُعا کا ملتجی ہوں۔ (بِتَغَیُّر)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جامعۃُ المدینہ کے درجہ امامت کورس کی حوصلہ افزائی

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے محرم الحرام میں ہونے والے مدنی مذاکروں میں ”احترامِ مسلم“، ”حسینی

---

(1) امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ترغیب پر لَبَّیْک کہتے ہوئے فنکار عمر شریف نے 24 ستمبر 2017 کو ہونے والے مدنی مذاکرے میں شرکت کی اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے سوالات بھی کئے۔

دولہا" اور "امامِ حسین کی کرامات" رسائل پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی، جس پر لَبَّیْك کہتے ہوئے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (بابُ المدینہ) کے مرکزی جامعۃُ المدینہ کے درجۂ امامت کورس کے طلبہ و اساتذہ نے یہ رسائل درجہ اوقات کے علاوہ اجتماعی طور پر پڑھے۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس خبر کے ملنے پر صَوتی پیغام میں ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے میٹھے میٹھے مدنی بیٹے محمد رمضان عطاری مُعَلِّمِ امامت کورس عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

مَاشَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی پیاری پیاری مدنی خبر حاجی ساجد بابو نے پہنچائی کہ آپ کے مرکزی جامعۃُ المدینہ کے درجۂ امامت کورس کے طلبہ و اساتذۂ کرام نے تینوں رسائل "احترامِ مسلم"، "حسینی دولہا" اور "امامِ حسین کی کرامات" درجے کے اوقات کے علاوہ اجتماعی طور پر پڑھنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

واہ! مرحبا! اللہ تعالٰی علومِ دینیہ کی برکتوں سے آپ سب کا سینہ مدینہ بنائے، مدنی کاموں میں بھی کوشش تیز تر کردیجئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ خوب سنّتوں کی بہاریں آئیں گی، اللہ کرے کہ عاشورا (۱۴۳۹ھ) کے مدنی قافلے میں بھی آپ کے 100 فیصد درجات سفر کریں۔ بے حساب مغفرت کی دعا کا ملتجی ہوں۔

(بتغیُّرِ قلیل)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فرمان پر لَبَّیْك کہتے ہوئے تاج پور شریف، (الھند) کے جامعۃُ المدینہ کے درجۂ دورۂ حدیث شریف کے 24 میں سے 18 طلبۂ کرام نے بھی "احترامِ مسلم" رسالہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔

بزرگوں کے پیشے

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا ذریعۂ آمدن

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلِ سنّت، اِمام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن کے والدِ ماجد رَئِیْسُ الْمُتَکَلِّمِین حضرتِ علّامہ مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الحنّان وقت کے بہت بڑے مفتی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک زمیندار بھی تھے، جب تک آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ حیات رہے اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کی تمام ضروریات کا خود ہی انتظام فرمادیا کرتے تھے مگر جب آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا وصال ہوگیا تو بھائیوں میں سب سے بڑے ہونے کی وجہ سے زمینوں کی دیکھ بھال اور ان سے حاصل ہونے والی آمدنی وصول کرنے کا کام اَعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کے سپرد ہوگیا، آپ نے ایک دو فصلوں تک یا ایک دو سال تک آمدنی وصول کی لیکن چونکہ یہ کام آپ کے ذوق کے خلاف تھا اس لئے اپنی والدہ صاحبہ کی اجازت سے اسے اپنے منجھلے بھائی شَہنشاہِ سُخن حضرتِ مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ المنّان کے سپرد فرمادیا۔ وہ زمینوں کی آمدنی سے اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کے گھر میں ضروریات کی تمام اشیا فراہم کرتے اور گھر کے تمام انتظامات سنبھالتے تھے جبکہ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت بغیر کسی مالی اجرت کے فتاویٰ و تصانیف میں مُنْہَمِك اور دینِ اسلام کی خدمت میں مشغول رہتے۔

(ماخوذ از سیرتِ اعلیٰ حضرت، ص34، 46)

بلال سعید عطاری مدنی

گنج بخش فیضِ عالَم مظہرِ نورِ خدا

برِّعظیم پاک وہند میں اشاعتِ اسلام کے لئے صوفیائے کرام کا کردار نہایت اَہمیت کا حامل ہے، صوفیائے کرام کے حُسنِ اخلاق و تبلیغِ اسلام کی بدولت اس خِطّے میں اسلام کا اُجالا پھیلا اور لوگ کفر و گمراہی کی تاریکی سے نکل کر اسلام و ہدایت کے نور میں داخل ہوئے، اس خِطّے میں دینِ اسلام کی اشاعت کرنے والوں میں ایک روشن و تابندہ نام حضرت سیّد علی بن عُثمان ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا بھی ہے۔ **مختصر تعارف** آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی وِلادتِ باسعادت آج سے تقریباً 1039 سال پہلے کم و بیش 400ھ میں غزنی (مشرقی افغانستان) میں ہوئی، آپ کے خاندان نے غزنی کے دو مَحلّوں جُلّاب و ہجویر میں رہائش اِختیار فرمائی اسی لئے آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ہجویری جُلّابی کہلاتے ہیں۔ (مدینۃ الاولیاء، ص468) آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی کُنیت ابوالحسن، نام علی، لقب داتا گنج بخش اور روحانی سلسلہ جُنَیدی (جو بعد میں قادری نام سے مشہور ہوا) ہے۔ **گنج بخش کہنے کی وجہ** منقول ہے کہ حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ روحانی فیض کے حصول کے لئے داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے مزارِ فائضُ الانْوار پر ایک عرصہ تک مقیم رہے، وقتِ رخصت والہانہ انداز میں فرمایا:

گنج بخش فیضِ عالَم مظہرِ نورِ خدا — ناقصاں را پیرِ کامل، کاملاں را راہنما

اس کے بعد خلقِ خدا آپ کو گنج بخش کے لقب سے پکارنے لگی، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا وصال اکثر مُؤرِّخین کے نزدیک 20 صفر المظفر 465ھ کو ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا عالی شان مزار مرکز الاولیاء لاہور میں دعاؤں کی قبولیت کا مرکز ہے۔ (فیضانِ داتا علی ہجویری، ص74) **تبلیغِ اسلام** آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اپنے پیر و مُرشِد حضرت سیّدنا ابوالفضل بن حسن خُتَّلی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے حکم پر لاہور میں تبلیغِ اسلام کا سلسلہ شروع فرمایا، اُس زمانے میں غزنی سے لاہور تک کا راستہ کافی کٹھن تھا لیکن رضائے الٰہی کے حصول اور تبلیغِ اسلام کی خاطر آپ نے اِس مشقت کو بھی دل و جان سے قبول کیا اور انتہائی دُشوار گزار پہاڑ و دریا عبور کرتے ہوئے 431ھ کو (مرکز الاولیاء) لاہور تشریف لائے۔ (عبدہٗ اللہ کے خاص بندے، ص466 ملخصاً)

دین کی ترویج و اشاعت کے لئے سب سے پہلے آپ نے یہاں ایک مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا اور علم و عرفان کا نور پھیلانے کے لئے دَرس و تَدرِیس کا آغاز فرمایا، آپ دن رات قراٰن و حدیث کا درس دیتے، لوگوں کے روزمرہ پیش آنے والے مسائل کا حل ارشاد فرماتے، آپ کے حسنِ اخلاق، شرافت اور اخلاص سے متاثّر ہو کر غیر مسلم جوق دَر جوق حلقہ بگوشِ اسلام ہونے لگے۔ (سید ہجویر، ص121) اسی طرح آپ کی دعاؤں اور وعظ و نصیحت کی بدولت لاہور کا نائب حاکم رائے راجو بھی مسلمان ہو گیا۔ (گنج بخش فیض عالم، ص57 ملخصاً)

آپ نے تقریباً 9 کُتُب تصنیف فرمائیں جن میں کَشْفُ الْمَحْجُوب جیسی شاہکار کتاب بھی شامل ہے جو رہتی دنیا تک ہدایت و اِصلاح کے طلبگاروں کے لئے ایک بے مثال راہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔ (ماخوذ از حیات و افکار حضرت داتا گنج بخش، ص97، سید ہجویر، ص231 ماخوذاً) کئی سالوں پر مُحِیط داتا علی ہجویری علیہ رحمۃ اللہ البارِی کی تبلیغِ اسلام کا نتیجہ یہ ہوا کہ کُفر و شِرک کے اندھیروں میں ڈوبا ہوا شہر قَلعۂ اِسلام بن گیا، ہزاروں بے عِلم فیضانِ عِلم سے سیراب ہو کر "عالِم" بنے، گمراہ راہِ راست پر آئے، ناسمجھ لوگوں نے عقل و دانش کی دولت پائی اور روحانیت میں ناقص لوگ کامل ہو گئے اور کامل لوگ اَکمل (یعنی اور زیادہ کامل) ہو گئے، دُور دُور سے عُلما و مَشائخ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی بارگاہ میں آکر اپنے مَن کی مُراد پاتے۔

(ماخوذ از عبدہٗ اللہ کے خاص بندے، ص466 تا 468، حدیقۃ الاولیاء، ص182)

داتا صاحب کا یہ فیضِ روحانی آج بھی پوری آب و تاب کے ساتھ جاری و ساری ہے اور تاقیامت جاری رہے گا۔

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اعلیٰ حضرت کی دینی خدمات

آصف اقبال عطاری مدنی

مُجدّدِ اعظم، امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن کا ایک لقب "ماحیِ بِدعت" (بدعت کو مٹانے والے) بھی ہے۔ بلاشبہ آپ نے برِ عظیم پاک و ہند میں رائج بُری بدعتوں اور بُرائیوں کے خلاف عَلَمِ جہاد بلند کیا اور اِن خرافات (بُری باتوں) کا قَلْع قَمْع فرمایا۔ عقائد ہوں یا اعمال، رسومات ہوں یا معاملات یا پھر راہِ طریقت کے معمولات جہاں آپ نے بدعت و بُرائی کو دیکھا فوراً حکمِ شرعی صادر فرمایا۔ یہاں اِس کی ایک جھلک ملاحظہ کیجئے:

1 **عقائد** عظمتِ باری تعالیٰ کے خلاف یہ نیا عقیدہ گھڑا گیا کہ "اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے" تو آپ نے "سُبْحٰنَ السَّبُّوْح" نامی کتاب لکھ کر اِس کفریہ عقیدہ کا رد فرمایا، اسی طرح شانِ رسالت کے خلاف جب یہ عقیدہ گھڑا گیا کہ "حضور نبی کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کچھ نفع نہیں دے سکتے" تو آپ نے "اَلْاَمْنُ وَالْعُلٰی" نامی کتاب لکھ کر اِس نئے فتنے کا سدِّ باب فرمایا۔

2 **عبادات و اعمال** خطبۂ جمعہ میں اُردو اشعار ملانے کے متعلق سوال ہوا تو فرمایا: غیر عربی کا خطبہ میں ملانا ترکِ سنت متوارثہ ہے۔ (احکام شریعت، ص140) یوں ہی ایک بار خطیب نے خطبہ میں ایک غلط بات شامل کر دی تو آپ خود فرماتے ہیں: اسے سنتے ہی فوراً میری زبان سے بآوازِ بلند نکلا: اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مُنْکَر (الٰہی! یہ بُرا ہے)(ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص203 مفہوماً) شریعتِ محمدی میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو سجدہ تعظیمی کرنا حرام ہے مگر جب بعض لوگوں نے اِسے جائز کہنے کی کوشش کی تو امامِ اہلِ سنّت کے قلم سے "اَلزُّبْدَۃُ الزَّکِیَّۃ" نامی کتاب معرضِ وجود میں آئی، اسی میں فرماتے ہیں: اے مسلمان! یقین جان کہ سجدہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں، اُس کے غیر کو سجدۂ عبادت کرنا شرک و کفر ہے اور سجدۂ تعظیمی حرام و گناہ کبیرہ۔ (فتاویٰ رضویہ، 22/429 ملخصا) طوافِ مزار کے متعلق پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا: مزار کا طواف کہ محض بہ نیتِ تعظیم کیا جائے، ناجائز ہے کہ طواف کے ذریعے تعظیم خانۂ کعبہ کے ساتھ خاص ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 9/528 ملخصا)

3 **رسومات** شادیوں میں آتش بازی اور گانے باجوں کا رَد کرتے ہوئے فرمایا: آتش بازی جس طرح شادیوں اور شب براءت میں رائج ہے بے شک حرام اور پورا جرم ہے، اسی طرح یہ گانے باجے کہ اِن بِلاد میں رائج ہیں بلاشبہ ممنوع و ناجائز ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 23/279، 280 ملخصاً) محرّم الحرام میں جو تعزیہ داری و دیگر خرافات وغیرہ رائج ہیں، اعلیٰ حضرت نے اِن کے رد میں بھی "اِعَالِی الْاِفَادَۃ" نامی ایک رسالہ تصنیف فرمایا۔ اسی میں فرماتے ہیں: تعزیہ داری کہ اِس طریقہ نامرضیہ کا نام ہے قطعاً بدعت و ناجائز و حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/423)

4 **طریقت** شریعت کی ایک نہر طریقت ہے مگر جب بعض جاہلوں نے شریعت و طریقت کو الگ الگ کہا تو امامِ اہلِ سنّت نے اُن کی سخت گرفت کی، ارشاد فرمایا: شریعت جسم و جان، روح و دل، تمام علوم الٰہیہ اور لامحدود معارف کی جامع ہے جن میں سے ایک ٹکڑے کا نام طریقت ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/523 ملخصا) ایک جگہ یوں تنبیہ فرمائی: شریعت، طریقت، حقیقت، معرفت میں باہم کوئی اختلاف نہیں، ان میں اختلاف کا دعوی کرنے والا اگر بے سمجھے کہے تو نِرا جاہل ہے اور سمجھ کر کہے تو گمراہ، بددین ہے۔ شریعت حضور اقدس سیدِ عالم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اَقوال ہیں، طریقت حضور کے اَفعال، حقیقت حضور کے اَحوال اور معرفت حضور کے علومِ بے مثال ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/460 ملخصا)

یہ تو چند مثالیں ہیں ورنہ جاہل واعظ، جدید فلسفی، جعلی صوفی نیز کفار کے میلے ٹھیلے، باطل وہم اور بدشگونیاں، واعظوں کی بے اصل روایات، اہلِ میت کی غیر شرعی رسومات، کھیل تماشے، مردوں اور عورتوں کی ایک دوسرے سے مشابہت اور مقدس مزارات پر کی جانے والی خرافات، الغرض اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے ہر طرح کی بدعتوں اور بُرائیوں کو مٹایا اور بجا طور پر "ماحیِ بِدعت" کہلائے۔

تو نے باطل کو مٹا کر دین کو بخشی جِلا
سنتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا

(وسائل بخشش، ص525)

ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی

اپنے بزرگوں کو یاد رکھئے

(وہ بزرگانِ دین جن کا وصال یا عرس صَفَرُ الْمُظَفَّر میں ہے)

ام المؤمنین حضرت سیّدتنا میمونہ رضی اللہ تعالٰی عنہا

حضرت سیّدنا بہاء الدین زکریا ملتانی علیہ رحمۃ اللہ الغنی

حضرت سیّدنا مجدد الف ثانی علیہ رحمۃ اللہ الغنی

صَفَرُ الْمُظَفَّر اِسلامی سال کا دوسرا مہینا ہے۔ اس میں جن صحابۂ کرام، علمائے اسلام اور اَولیائے عظام رضوان اللہ تعالٰی علیہم اَجمعین کا وصال ہوا، ان میں سے 19 کا مختصر ذکر چار عنوانات کے تحت کیا گیا ہے۔ **صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان** 1 صحابیِ رسول، شہزادہ صدّیقِ اکبر، پَروَردۂ مولیٰ علی حضرت سیّدنا محمد بن ابو بکر رضی اللہ تعالٰی عنہ، ذُوالحُلَیفہ (نزد مدینہ شریف) میں ذوالقعدہ 10 ہجری کو پیدا ہوئے اور صَفَرُ الْمُظَفَّر 38ھ کو مصر میں شہید کئے گئے۔ آپ مجاہد، عبادت گزار اور علم و فضل کے مالک تھے، کئی سال مصر کے گورنر رہے۔(سنن نسائی، ص438، حدیث:2661، اسد الغابۃ، 5/105، المنتظم، 5/156) 2 اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا میمونہ بنتِ حارث ہِلالیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کا سلسلۂ نسب 18ویں پشت میں نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے مل جاتا ہے آپ کا نکاح نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے 7ھ کو مکّۂ مکرمہ میں ہوا اور مکّۂ مکرمہ سے 6 میل کے فاصلے پر سَرِف (موجودہ نواریہ) کے مقام پر آپ کا وصال ہوا۔ (زرقانی علی المواہب، 4/423- سبل الہدی، 11/144-207 تا209- سیرت سید الانبیاء، ص408) **اولیائے کرام رحمہم اللہ السّلام** 3 مشہور ولیِ کامل، شیخ الاسلام حضرت بہاءُ الدین زکریا قریشی ملتانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی پیدائش 566ھ میں کروڑ لعل عیسن (ضلع لیّہ، جنوبی پنجاب) پاکستان میں ہوئی۔ آپ مادرزاد ولی، حافظ القراٰن، عالمِ دین، شیخِ طریقت اور امام سلسلۂ سہروردیہ فی الہند ہیں۔ آپ نے 7 صَفَرُ الْمُظَفَّر 661ھ کو مدینۃُ الاولیاء ملتان (جنوبی پنجاب) پاکستان میں وصال فرمایا، آپ کا مزار مرجعِ خاص و عام ہے۔(فیضانِ بہاء الدین زکریا ملتانی، ص3تا63) 4 سجادہ نشین درگاہِ محمدیہ کالپی شریف حضرت علّامہ پیر سیّد احمد شاہ ترمذی کالپوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ولیِ کامل، عالمِ باعمل، صاحبِ تصانیف اور سلسلۂ عالیہ قادریہ عطاریہ کے اکتیسویں شیخِ طریقت ہیں، گیارہویں صدی ہجری کی ابتدا میں پیدا ہوئے اور 19 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1084ھ میں وصال فرمایا، مزار مبارک کالپی شریف (ضلع جالون، یوپی) ہند میں ہے۔(تاریخ مشائخ قادریہ، 2/114) 5 زینتِ خاندانِ غوثِ اعظم حضرت سیّدنا شیخ سیّد حسن بغدادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی کی ولادت ابتدائے آٹھویں سن ہجری بغداد (عراق) میں ہوئی، آپ عالمِ دین، سلسلۂ عالیہ قادریہ عطاریہ کے تیئیسویں شیخِ طریقت اور آستانۂ غوثیہ کے سجّادہ نشین تھے۔ وصال 26 صَفَرُ الْمُظَفَّر 781ھ کو فرمایا اور تدفین بغداد شریف میں ہوئی۔ (تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص201) 6 تاجدارِ سلسلۂ نقشبندیہ مجدّدیہ حضرت مجدّدِ الفِ ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی حنفی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی ولادت 971ھ کو سرہند شریف (ضلع فتح گڑھ، صوبہ مشرقی پنجاب) ہند میں ہوئی اور 28 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1034ھ کو یہیں وصال فرمایا، روضۂ مبارک مرجعِ انوار ہے۔ آپ عالمِ باعمل، مصنفِ کُتُب اور عالمگیر شہرت کے حامل شیخِ طریقت ہیں۔ "مکتوباتِ امام ربانی" آپ کی کُتُب سے ہے۔(تذکرۂ مجدد الف ثانی، ص2تا39)

خاندان واحبابِ اعلیٰ حضرت علیہم رحمۃ ربِّ العزّت 7 استاذِ اعلیٰ حضرت، شیخُ الاسلام حضرت سیّد ابوالعباس احمد بن زینی دَحلان جیلانی مکی شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی امام الحرمین، مفتیِ شافعیہ، شیخ الحدیث، استاذُ العلما اور کئی کتب کے مصنف تھے، آپ کا گھر "بیتِ دحلان" علم و دین

اور معرفت کا مرکز تھا۔ ”اَلسِّیْرَۃُ النَّبَوِیَّۃُ وَالْاٰثَارِ النَّبَوِیَّۃ“ آپ کی چالیس کُتُب میں سے ایک ہے۔ آپ کی ولادت 1232ھ کو مکّہ شریف میں ہوئی اور وفات 4 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1304ھ کو مدینۂ منورہ میں فرمائی۔ جنّۃُ البقیع میں دفن کئے گئے۔ (نفحۃ الرحمن فی بعض الشیخ السید احمد بن السید زینی دحلان ص، 15 تا 51) 8 شہزادۂ استاذِ زمن، استاذُ العلماء حضرتِ مولانا محمد حسنین رضا خان رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1310ھ کو بریلی شریف (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت کے بھتیجے، داماد، شاگرد و خلیفہ، جامع معقول و منقول، کئی کُتُب کے مصنف، مدرسِ دار العلوم منظرِ اسلام، صاحبِ دیوان شاعر، بانیِ حسنی پریس و ماہنامہ الرضا و جماعت انصار الاسلام تھے۔ وصال 5 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1401ھ میں فرمایا اور مزار بریلی شریف میں ہے۔ (تجلیات تاج الشریعہ، ص95، صدر العلما محدث بریلوی نمبر، ص77 تا 81) 9 مُفسرِ اعظم حضرتِ مولانا محمد ابراہیم رضا خان رضوی جیلانی میاں رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی ولادت 1325ھ کو بریلی شریف (یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ عالمِ دین، مصنف، مہتمم دار العلوم منظرِ اسلام اور شیخ الحدیث تھے۔ 11 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1385ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک بریلی شریف (یوپی) ہند میں روضۂ اعلیٰ حضرت کے دائیں جانب مرجعِ خلائق ہے۔ (تجلیات تاج الشریعہ، ص93، مفتیِ اعظم اور انکے خلفاء، ص110)

خلفائے اعلیٰ حضرت علیہم رحمۃ ربِّ العزّت

10 شَیخُ الخُطَباء و الائِمّہ، امام الحرم حضرت سیّدنا شیخ عبدُ اللہ ابو الخیر مرداد مکی حنفی قادری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی ولادت 1285ھ کو مکّہ شریف میں ہوئی اور شہادت طائف میں (غالباً کیم صفر) 1343ھ کو ہوئی۔ آپ جید عالمِ دین، حنفی فقیہ، مؤرخ، مصنف، مدرس اور مکّہ شریف کی مؤثر شخصیت تھے۔ علمائے مکّہ کے حالات و کرامات پر مشتمل ضخیم کتاب ”نَشْرُ النُّوْرِ وَالزَّھَرِ“ آپ کی یادگار ہے۔ (مختصر نشر النور والزھر، ص31، امام احمد رضا محدث بریلوی اور علماء مکّۂ مکرمہ، ص21، 89)

11 مدرسِ حرم، عالمِ باعمل حضرت سیّدنا شیخ سیّد ابو بکر بن سالم البار مکی علوی شافعی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1301ھ کو مکّۂ مکرمہ کے ایک علمی گھرانے میں ہوئی اور 2 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1384ھ کو وصال فرمایا، جنّۃُ المعلیٰ میں مدفون ہوئے۔ آپ قاضیِ شہر، فقیہِ شافعی، استاذُ العلماء، مصنف اور شیخ طریقت تھے۔ (الدلیل المشیر، ص21، سالنامہ معارف رضا 1999ء، ص200)

12 مدرسِ حرم، قاضیِ مکّۂ مکرمہ حضرت سیّدنا شیخ احمد بن عبدُ اللہ ناضرین شافعی مکی قادری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی ولادت 1299ھ میں مکّۂ مکرمہ میں ہوئی اور 13 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1370ھ کو وصال فرمایا، جنّۃُ المعلیٰ میں دفن کئے گئے۔ آپ بہترین مدرس، علومِ قدیم و جدید کے جامع، صاحبِ تقویٰ و ورع، فقہ شافعی کے فقیہ اور باعمل عالمِ دین تھے۔ (الدلیل المشیر، ص46 تا 51) 13 عالمِ باعمل حضرت علّامہ محمود جان خان قادری جام جودھ پوری پشاوری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی ولادت 1255ھ کو پشاور پاکستان میں ہوئی اور 3 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1370ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک جام جودھ پور (ضلع جام نگر، گجرات) ہند میں ہے۔ آپ عالمِ دین، خطیبِ اہلِ سنّت، شاعرِ اسلام اور جام جودھ پور کی ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ منظوم حیاتِ اعلیٰ حضرت ”ذکرِ رضا“ آپ کی یادگار ہے۔ (شخصیات اسلام، ص136 تا 138) 14 استاذُ العلماء، حضرت مولانا سیّد احمد عالم قادری رجہتی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی ولادت موضع بجرو کھی نزد رجہت (ضلع نوادہ، بہار) ہند میں ہوئی اور 12 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1377ھ کو وصال فرمایا، بسرام پور، تھانہ امام گنج (ضلع گیا، بہار) ہند میں آسودۂ خاک ہیں۔ آپ جید عالِم، مدرس اور قادرُ الکلام واعظ

خلیفۂ اعلیٰ حضرت محمود جان قادری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

حضرت سیدنا عبد اللہ کوٹلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

حضرت سیّدنا قلندر علی گیلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

تھے۔(ماہنامہ اعلیٰ حضرت، اپریل 2002ء صد سالہ منظرِ اسلام نمبر قسط: 2، ص167) 15 شیخُ الواعظین، حضرت مولانا مفتی ابو عبدالقادر محمد عبداللہ کوٹلوی نقشبندی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت کوٹلی لوہاراں غربی (ضیاء کوٹ، سیالکوٹ) پاکستان میں 1281ھ کو ہوئی اور یہیں 13 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1342ھ کو وصال فرمایا، عبداللہ شاہ قبرستان میں تدفین ہوئی، آپ عالمِ باعمل، واعظِ خوش بیان، صاحبِ دیوان شاعر اور مصنّف تھے، شعری مجموعہ ”انواعِ احمدی“ مطبوع ہے۔(اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور علمائے کوٹلی لوہاراں، ص13، تذکرہ اکابرِ اہلِ سنّت، ص83) 16 حافظُ المسائل حضرت علّامہ محمد عبدالکریم نقشبندی رضوی چتوڑی محدّث بھیرو گڑھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، جیدعالمِ دین، واعظ، مدرس، مصنف، شیخِ طریقت اور فعال عالمِ دین تھے۔ پیدائش چتوڑ گڑھ میواڑ (راجستھان) ہند میں ہوئی اور وصال 15 صَفَرُ الْمُظَفَّر (غالباً 1342ھ) کو بھیرو گڑھ (ضلع اجین، ایم پی) ہند میں ہوا۔ (تجلیات خلفائے اعلیٰ حضرت، ص490 تا 500، ماہنامہ معارفِ رضا دسمبر 2014ء، ص20) 17 ابو حنیفہ صغیر، امین الفتویٰ حضرت سیّدنا شیخ سیّد ابوالحسین محمد بن عبدالرحمٰن مرزوقی مکّی حنفی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1284ھ کو مکّۂ مکرمہ میں ہوئی۔ آپ حافظُ القراٰن، فقیہِ حنفی، عہدِ عثمانی میں مکّہ شریف کے قاضی، تراویح کے امام اور عہدِ ہاشمی میں وزارتِ تعلیم کے بڑے عہدے پر فائز رہے۔ 25 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1365ھ کو وصال فرمایا اور جنّۃُ المعلیٰ مکّۂ مکرمہ میں تدفین ہوئی۔ (تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص80 تا 83-حسام الحرمین عربی، ص79) 18 تلمیذِ اعلیٰ حضرت، امام السالکین حضرت علّامہ سیّد ابوالفیض قلندر علی گیلانی سہروردی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی پیدائش 1312ھ میں کوٹلی لوہاراں شرقی (ضلع ضیاکوٹ، سیالکوٹ) پاکستان میں ہوئی۔ آپ جیّد عالمِ دین، فاضلِ دارُالعلوم منظرِ اسلام بریلی، بہترین خطیب، صاحبِ تصنیف اور صاحبِ کرامت شیخِ طریقت تھے۔ 27 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1377ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک ہنجروال (ملتان روڈ) مرکزُ الاولیاء لاہور میں ہے۔(تذکرہ مشائخ سہروردیہ قلندریہ ص234 تا 289، تذکرہ علمائے اہلسنت وجماعت لاہور، ص302) 19 استاذُ العلماء، حضرت مولانا رحم الٰہی منگلوری مظفر نگری قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت منگلور (ضلع مظفر نگر، یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ ماہرِ معقولات عالم، صدر مدرس اور مجازِ طریقت تھے۔ آپ نے بحالتِ سفر آخر (غالباً 28) صَفَرُ الْمُظَفَّر 1363ھ کو وصال فرمایا۔ (تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص138)

مدنی مذاکروں اور مدنی قافلوں کی بہاریں

مدنی مذاکروں کی بہاریں عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں یکم محرّم الحرام 1439ھ کی پہلی تاریخ سے مدنی مذاکروں کا سلسلہ شروع ہوا جو محرم الحرام کی گیارہویں شب تک جاری رہا۔ بعد نمازِ عشا ہونے والے ان مدنی مذاکروں میں تلاوت و نعت کے بعد سنتوں بھرا بیان ہوتا پھر شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی پھول عطا فرماتے۔ براہِ راست (Live) مدنی مذاکرے کے بعد خصوصی (Off Air) مدنی مذاکرہ بھی ہوتا نیز خوش نصیب عاشقانِ رسول امیرِ اہلِ سنت کے ساتھ سحری کرکے نفلی روزوں کی بھی سعادت پاتے رہے۔ ان مدنی مذاکروں کی برکت پانے کے لئے پاکستان کے مختلف صوبوں اور شہروں سے دس (10) ہزار سے زائد اسلامی بھائی عالمی مدنی مرکز حاضر ہوئے۔ ان مدنی مذاکروں میں شرکت کے لئے جنیدی کابینات (سکھر، گھوٹکی، گمبٹ، روہڑی وغیرہ)، صِدّیقی کابینات (لالہ موسیٰ، گجرات، گوجرانوالہ، ضیاء کوٹ (سیالکوٹ)، نارووال وغیرہ)، خیبر پختون خواہ (KPK) کے مختلف شہروں، زم زم نگر حیدر آباد، مدینۃُ الاولیاء ملتان، مرکزُ الاولیاء لاہور، راولپنڈی اور اسلام آباد وغیرہ سے اسلامی بھائیوں کی آمد ہوئی جبکہ صِدّیقی کابینات سے بابُ المدینہ آنے کے لئے خصوصی ٹرین چلائی گئی۔ **عاشورہ کے موقع پر مدنی قافلے** حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ کے رُفقا کی قربانیوں کو عملی طور پر خراجِ تحسین پیش کرنے کے لئے عاشورہ (10 محرم الحرام) کے موقع پر بڑی تعداد میں اسلامی بھائی مدنی قافلوں کے مسافر بنتے ہیں۔ اس سال (1439ھ) عاشورہ کے موقع پر پاکستان میں کم و بیش 90 ہزار اور ہند میں 7218 اسلامی بھائیوں نے مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت پائی جبکہ دیگر ممالک میں سفر کرنے والے اسلامی بھائیوں کی کثیر تعداد اس کے علاوہ ہے۔ دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے مطابق پاکستان بھر میں کم و بیش ایک ہزار ڈویژن ہیں جن میں سے بابُ المدینہ کراچی کے ایک ڈویژن (لائنز ایریا) سے مدنی قافلوں میں سفر کے لئے خصوصی ٹرین کی ترکیب بنائی گئی جس کا نام امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ”عاشورہ ٹرین“ رکھا۔

(دوسری اور آخری قسط)

رشتے کا انتخاب

محمد عدنان چشتی عطاری مدنی

رِشتہ دیکھنے کا کام بڑی احتیاط سے کرنا چاہئے لیکن بعض لوگوں کا انداز سامنے والے کے لئے تکلیف دِہ ہوجاتا ہے مثلاً جو عورتیں رشتہ دیکھنے جاتی ہیں کبھی لڑکی کو چلا کر دیکھیں گی کہ کہیں لنگڑاتی تو نہیں، دھوپ میں لے جاکر اس کے گورے رنگ کے اصلی ہونے کا یقین کریں گی، بعض تو حد ہی کردیتی ہیں کہ منہ کھلوا کر دانت چیک کرتی ہیں۔ اس کے بعد بھی اتنی منہ پھٹ ہوتی ہیں کہ لڑکی کے سامنے ہی اس کے عیب گنوانا شروع کردیتی ہیں کہ تھوڑی موٹی ہے اگر دُبلی (Smart) ہوتی تو ہم کچھ سوچتے، قد چھوٹا ہے، رنگ سانولا ہے، تعلیم کم ہے، عمر تھوڑی زیادہ ہے وغیرہ وغیرہ، اس طرح کی صورتِ حال کا سامنا کبھی کبھار لڑکے والوں کو بھی کرنا پڑتا ہے۔ رِشتہ پسند نہ آنے کی صورت میں کسی کی بہن، بیٹی کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرنے سے پہلے ہزار بار سوچ لیجئے کہ اگر ایسا انداز میری بہن، بیٹی کے لئے اختیار کیا جاتا تو میرے دل پر کیا گزرتی؟ اس لئے معذرت کرنے کا انداز بھی شائستہ اور ایسا نپا تُلا ہونا چاہئے کہ جس میں کسی کی دل شکنی ہو نہ جھوٹ بولنا پڑے۔

جو لوگ خواہ مخواہ نکتہ چینی کرکے اچھے رشتے ٹھکراتے رہتے ہیں بعض اوقات وہ اس حکایت کے مِصداق بن جاتے ہیں: کسی شخص کو ایک عرصے تک ایسی بیوی کی تلاش رہی جس میں زمانے بھر کی اچھائیاں موجود ہوں کسی نے پوچھا: کیا ایسی بیوی ملی؟ اُس نے کہا: ملی تو صحیح لیکن اُسے بھی ایک ایسی ہی خصوصیات کے حامل شوہر کی تلاش تھی جسے پانے میں وہ ناکام رہی۔ یعنی پہلے اس کو کوئی پسند نہیں آتی تھی اب یہ کسی کو پسند نہیں آتا۔

رشتہ طے کرنے سے پہلے کسی تجربہ کار شخص سے مشورہ ضرور کرلیں۔ تلاشِ رشتہ میں سیرت اور صورت کے ساتھ ساتھ اس چیز کا خیال رکھنا بھی بے حد ضروری ہے کہ جس کا رشتہ طے ہوچکا ہو اُس کے ہاں پیغامِ نکاح نہ بھیجا جائے جیسا کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور اُس کے پیغامِ نکاح پر پیغام نہ دے، مگر اُس صورت میں کہ اُس نے اجازت دے دی ہو۔ (مسلم، ص626، حدیث:3812) اسی طرح بعض لوگ لڑکی والوں کی طرف سے رشتے کے انکار کے باوجود پیچھا نہیں چھوڑتے۔ اس قسم کی ہَٹ دھرمی سے باز رہنا چاہئے۔

رشتہ طے کرنے میں والدین کو چاہئے کہ اپنی بیٹی اور بیٹے کی رضامندی بھی پوچھ لیں اور ان کی مرضی کے خلاف زبردستی شادی ہرگز ہرگز نہ کریں ایسے رشتے زیادہ عرصہ قائم نہیں رہ پاتے بلکہ بسا اوقات والدین کی طرف سے اس بھیانک غلطی کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب پانی سر سے گزر جاتا ہے۔ چنانچہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تصنیف **"پردے کے بارے میں سوال جواب"** صفحہ 323 پر اسی مناسبت سے ایک سچا واقعہ تحریر ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے: والدہ اپنی مرضی کے مطابق اپنی بچیوں کی شادی پر مُصِر تھیں، ایک رات اسی کشمکش میں ماں اور تین بیٹیوں کی آپس میں تلخ کلامی ہوئی، رات کو تینوں نے ایک کمرے میں بند ہوکر زہریلی گولیاں کھا کر خودکُشی جیسے بڑے گناہ کا ارتکاب کرلیا۔

خودکشی یعنی خود اپنے ہاتھ سے اپنے کو مار ڈالنا گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

اللہ تعالٰی ہمیں نکاح جیسی عظیم سنّت اور دیگر تمام مُعاملات شریعت کے مطابق بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

معاشرے کے ناسور

نشہ اور اس کے اسباب

دوسری اور آخری قسط

محمد آصف عطاری مدنی

ایک بزنس مین کا نوجوان بیٹا(عمر تقریباً21سال) لاہور کی ایک مشہور یونیورسٹی میں بی سی ایس آنرز (Bcs.Hons.) کا طالبِ علم تھا، وہ جمعہ کی شام ہاسٹل (Hostel) سے نکلا اور اتوار کو واپس آیا اور اپنے کمرے میں بند ہوگیا۔ اگلی صبح کافی دیر تک جب وہ باہر نہ نکلا تو مجبوراً انتظامیہ نے دروازہ کھولا۔ نوجوان بیڈ (Bed) پر بے سُدھ پڑا تھا، اسے فوراً اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس کا انتقال ہوئے تو کئی گھنٹے گزر چکے ہیں۔ موت کی وجہ جاننے کے لئے پوسٹ مارٹم ہوا تو پتا چلا کہ یہ نوجوان **ہیروئن** کا عادی تھا اور ہیروئن کی زیادہ ڈوز (مقدار) لینے کی وجہ سے اس کی موت واقع ہوگئی۔(ایکسپریس نیوز آن لائن)

جوان بیٹے کی اچانک موت پر اس کے والد کا کیا حال ہوا ہوگا ہر صاحبِ اولاد سمجھ سکتا ہے۔ افسوس! ہر مہینے سینکڑوں نوجوان نشے کی وجہ سے موت کے گھاٹ اُتر جاتے ہیں! اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اس سے کوسوں دُور رکھے۔ نشہ کرنے والے شروع شروع میں گھر والوں سے چھپ کر نشہ کرتے ہیں، پھر جب گھر والوں کو اس کا پتا چلتا ہے تو پانی سر سے گزر چکا ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں والدین ڈانٹ ڈپٹ، مار پیٹ، مِنّت سماجت، نصیحت و ملامت جیسے حربے استعمال کرتے ہیں کہ کسی طرح اپنے پیارے کو نشے سے باز رکھ سکیں لیکن اکثر ناکامی ہوتی ہے کیونکہ نشہ کرنے والے کو جب نشے کی طلب ہوتی ہے تو اسے کچھ یاد نہیں رہتا۔

صحت مند افراد ہی صحت مند مُعاشرے (Society) کی بنیاد ہوتے ہیں اور نشہ اس کی بنیادوں کو کھوکھلا کردیتا ہے۔ دنیا میں اس وقت کروڑوں لوگ نشے کی عادت میں مبتلا ہیں، صرف ہمارے ملک پاکستان میں منشیات کے عادی افراد کی تعداد لاکھوں میں ہے اور اس میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، اقوامِ متحدہ (UNO) کی طرف سے کئے گئے ایک سروے کے مطابق پاکستان میں نشہ کرنے والوں کی تعداد 67 لاکھ سے زیادہ ہے۔ نشہ کرنے والوں کی عمریں 15 سال سے لے کر 64 سال تک کے درمیان ہیں۔ نشہ کرنے والوں میں عورتیں بھی شامل ہیں۔(بی بی سی اردو نیوز)

نشہ کرنے کی وجوہات

سوچنے کی بات یہ ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگ نشے کی عادت میں کیوں مبتلا ہو جاتے ہیں؟ اس کی چند وجوہات ممکن ہیں:

(1) علم و عمل کی کمی علمِ دین، اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اطاعت کی طرف بلاتا ہے اور باعمل مسلمان کے لئے اتنی ہی بات کافی ہوتی ہے کہ اِس چیز سے اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے منع فرمایا ہے۔ علمِ دین کی کمی کی وجہ سے انسان بہت سی بُرائیوں میں مبتلا ہوسکتا ہے جن میں سے ایک نشہ بھی ہے۔ **(2) انجام سے غافل ہونا** نشے کی عادت میں پڑنے کا ایک سبب اس کے بھیانک انجام سے غفلت اور دِینی، دُنیوی اور طِبّی نُقصانات سے بے خبری بھی ہے۔ ظاہر ہے کہ جب کسی چیز کے نُقصانات کا علم نہ ہو تو انسان اس سے بچنے کی کوشش کیونکر کرے گا!(نشے کے نقصانات پہلی قسط میں بیان ہوچکے ہیں) **(3) آسانی سے دستیاب ہونا** نشے کا آسانی سے مل جانا بھی نشے کے عام ہونے کی ایک وجہ ہے۔ پاکستان کے قانون ساز ادارے سینیٹ (senate) کی ایک کمیٹی کو دی گئی بریفنگ کے مطابق صرف اسلام آباد کے پرائیویٹ اسکولوں کے 44 سے 53 فیصد

اسٹوڈنٹس منشیات کے عادی ہیں جن میں 16 سال تک کے بچے شامل ہیں، یہ بچے اسکول کے عملے، کینٹین، ساتھی طالبِ علموں اور اسکول کے سامنے موجود ٹھیلوں سے شراب، چرس، ہیروئن، کوکین اور گولیاں خرید کر استعمال کرتے ہیں۔ یہ عموماً خوشحال گھرانوں کے بچے ہوتے ہیں چنانچہ پیسہ ان کا ایشو (Issue) نہیں۔ ایک مشہور یونیورسٹی کے ڈین نے انکشاف کیا کہ یونیورسٹی میں کھلے عام منشیات سپلائی ہو رہی ہے جبکہ شراب تو یاری دوستی میں مفت پلائی جاتی ہے۔ (ایکسپریس نیوز آن لائن) **(4) تفریح کے طور پر نشہ کرنا** نشے کا آغاز تفریحاً بھی کیا جاتا ہے، شروع شروع میں انسان کسی کی دیکھا دیکھی موج مستی کے لئے تھوڑا بہت نشہ کرتا ہے مگر کچھ ہی عرصے بعد اس کا جسم نشے کی کم مقدار پر تسکین نہیں پاتا چنانچہ وہ مجبوراً نشے کی مقدار کو بڑھا دیتا ہے اور بالآخر نشے باز تباہی کے دہانے پر جا کھڑا ہوتا ہے۔ **(5) بُری صحبت** منشیات کے عادیوں کی بڑی تعداد بُری صحبت کی وجہ سے نشے میں مبتلا ہوتی ہے۔ پہلے پہل اسے نشہ مفت فراہم کیا جاتا ہے کہ آزما کر تو دیکھو غم دُور ہو جائیں گے، دکھ درد بھول جاؤ گے، ہواؤں میں اُڑنے لگو گے وغیرہ وغیرہ۔ ان کی باتوں میں آکر جب ایک مرتبہ نشہ آور چیز استعمال کر لیتا ہے تو نشے کے جال میں ایسا پھنستا ہے کہ بعض اوقات مرتے دم تک رہائی نصیب نہیں ہوتی۔ **(6) ڈپریشن** زندگی نشیب و فراز کا نام ہے، کبھی خوشی تو کبھی غم، لیکن پریشانیوں، دشواریوں اور مشکلوں کو اپنے ذہن پر سوار کر لینے والے ڈپریشن (ذہنی دباؤ) کا شکار ہو جاتے ہیں پھر کئی لوگ ذہنی سکون پانے کے لئے منشیات کا سہارا لیتے ہیں اور وقتی طور پر اپنے اعصاب کو سُلا کر مطمئن ہو جاتے ہیں کہ ہمیں مایوسیوں کا علاج مل گیا ہے مگر یہ ان کی غلط فہمی ہوتی ہے۔ نشہ انسان کے اعصاب پر اثر انداز ہو کر آہستہ آہستہ فکر و عمل کی طاقت چھین لیتا ہے پھر نشے باز کی دنیا بھی بگڑتی ہے اور آخرت بھی۔

(7) کثرتِ مال ایک شخص کثرتِ مال کی وجہ سے فارغُ البال ہو، کھانے پینے کی بے فکری ہو، ہر طرح کی آسائش اسے حاصل ہو، کرنے کے لئے کوئی کام نہ ہو تو بطورِ فیشن نشے کو شروع کرنے والا ایسا شخص نہ صرف اپنی صحت (Health) کو برباد کرتا ہے بلکہ گھر بار اور کاروبار سے بھی توجہ ہٹا لیتا ہے۔ **(8) غربت** جہاں سونے کا چمچ منہ میں لے کر پیدا ہونے والے نشہ کی لت میں مبتلا ہو جاتے ہیں وہاں بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ آئے افراد بھی ایسے لوگوں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں جو ایک طرف انہیں طرح طرح کے خواب دکھا کر منشیات فروشی کے دھندے میں ملوّث کر دیتے ہیں اور دوسری طرف انہیں منشیات کا عادی بنا کر ان کی زندگی تباہ کر دیتے ہیں۔ **(9) گھریلو ناچاقیاں** والدین کا ایک دوسرے سے مستقل جھگڑا، گھر میں خانہ جنگی کی کیفیت، نفسا نفسی کا عالَم اولاد کے حق میں زہرِ قاتل ہوتا ہے۔ والدین کی محبت کے ترسے ہوئے یہ کم سن نوجوان اس ماحول کی تلخی کو نشے کی جھوٹی حلاوت (Sweetness) سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور تباہی کے گڑھے میں جا گرتے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ وہ خود بھی نشے سے دور رہے اور دوسروں کو بھی اس سے بچائے اور بدقسمتی سے جو اس مصیبت میں گرفتار ہو چکا ہے وہ جلد اَز جلد سچی توبہ کرے، اپنا علاج کروائے اور اس سے چھٹکارے کی کوشش کرے، اگر خود علاج نہ کروائے تو گھر والوں کو چاہئے کہ اس کے مستقل علاج کے ساتھ ساتھ اسے اچھی صحبت بھی فراہم کریں۔ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو جانا بھی اچھی صحبت حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔

جواب دیجئے! (آخری تاریخ: 31 اکتوبر 2017)

سوال (1) شیطان کی ناک پھوڑنے والے صحابی کا نام تحریر کیجئے؟

سوال (2) حضرتِ صفیّہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی وقتِ وِصال عمر مبارک کتنی تھی؟

☆جوابات اور اپنا نام، پتا، موبائل نمبر کوپن کی پچھلی جانب لکھئے۔ ☆کوپن بھرنے (یعنی Fill) کرنے کے بعد بذریعہ ڈاک (Post) نیچے دیئے گئے پتے (Address) پر روانہ کیجئے، ☆یا مکمل صفحے کی صاف تصویر بنا کر اس نمبر پر واٹس اپ (Whatsapp) کیجئے۔ +923012619734

جواب درست ہونے کی صورت میں آپ کو بذریعہ قرعہ اندازی 1100 روپے کا "مدنی چیک" پیش کیا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (یہ مدنی چیک مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر دے کر کتابیں اور رسائل وغیرہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

پتا: ماہنامہ فیضانِ مدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

(ان سوالات کے جواب ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے اسی شمارہ میں موجود ہیں)

خرم شہزاد عطاری مدنی

اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتنا صفیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا

وہ خوش نصیب خواتین جنہیں مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسَلَّم نے شَرَفِ زوجیت سے نوازا(یعنی شادی کی)، ان میں سے ایک اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا صفیہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا بھی ہیں۔ **قبولِ اسلام** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا فتحِ خیبر کے موقع پر صفر المظفر 7 ہجری کو اسلام لائیں اور فرمایا: اَخْتَارُ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسَلَّم کو اختیار کرتی ہوں۔ (صفۃ الصفوۃ، 2/ 36) **ابتدائی حالات** حُضُورِ اقدس صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسَلَّم کے اعلانِ نبوت فرمانے کے کم و بیش دو سال بعد قبیلہ بنی نَضِیر کے سردار حُیَی بن اَخْطَب کے گھر آپ کی وِلادت ہوئی۔ (فیضانِ امہات المؤمنین، ص309، ملخصاً) آپ بنی اسرائیل میں سے حضرتِ سیّدُنا ہارون بن عمران علیٰ نبیناوعلیہ الصلوۃ والسلام کی اولاد میں سے ہیں۔ (زرقانی علی المواھب، 4/ 428، ملتقطاً) **اوصاف** آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا بہت عقلمند، بُردبار اور صاحبِ فضل و کمال خاتون تھیں۔ (الاصابہ، 8/ 211) تقویٰ و پرہیزگاری، عبادت و ریاضت اور صدقہ و خیرات کرنے میں عظیم مقام رکھتی تھیں۔ (البدایہ والنہایہ، 5/ 539) **کنیز آزاد کردی (حکایت)** ایک مرتبہ آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا کی کسی کنیز نے حضرت عمر فاروق رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ سے آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا کی غلط شکایت کردی، بعد میں آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا نے اس سے پوچھا: تمہیں شکایت لگانے پر کس بات نے ابھارا تھا؟ اس نے کہا: شیطان نے، یہ سُن کر آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا نے اس سے بدلہ نہ لیا بلکہ اسے آزاد کردیا۔ (سبل الھدیٰ والرشاد، 11/ 217 ملخصاً) **رسولِ خدا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسَلَّم کا اَدب و احترام** آپ کے اسلام قبول کرنے کے بعد غزوۂ خیبر سے واپسی کے سفر میں جب سواری کے لئے اُونٹ قریب لایا گیا، تو رسولِ خدا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسَلَّم نے حضرتِ صفیہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا کو اپنے کپڑے سے پردہ کرایا اور زانوئے مُبارَک (ران) کو قریب کیا تاکہ حضرتِ صفیہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا اس پر پاؤں رکھ کر اُونٹ پر سُوار ہو جائیں۔ (مغازی للواقدی، 2/ 708) لیکن آپ نے رسولِ پاک صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسَلَّم کی تعظیم کے پیشِ نظر آپ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسَلَّم کے زانوئے مُبارَک پر پاؤں نہیں رکھا بلکہ گھٹنا رکھ کر سوار ہوئیں۔ (معجم کبیر، 11/ 303، حدیث: 12068) **روایت کردہ احادیث کی تعداد** شیخ عبدُ الحق محدّث دہلوی علیہِ رحمۃُ اللہِ القَوی فرماتے ہیں کہ سیّدتُنا صفیہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا سے تقریباً دس حدیثیں مروی ہیں۔ ایک مُتَّفَق علیہ (یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں) اور باقی نو دیگر کتابوں میں ہیں۔ (مدارج النبوۃ، 2/ 483) **وِصال باکمال** رَمَضَانُ الْمُبارَک کے مہینے میں صحیح قول کے مُطابق 50 ہجری کو آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا نے اس جہانِ فانی سے کوچ فرمایا، یہ حضرتِ سیّدُنا امیر مُعَاوِیہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کا دورِ حکومت تھا۔ بوقتِ وفات عمر مُبارَک 60 برس تھی۔ آپ کا مزار شریف مَدِیْنَۃُ الْمُنَوَّرَہ زَادَھَا اللہُ شَرَفاً وَّتَعْظِیْماً کے مشہور قبرستان جَنَّۃُ الْبَقِیْع میں ہے۔

(زرقانی علی المواھب، 4/ 436، سیرتِ مصطفیٰ، ص684)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صفر المظفر ۱۴۳۹ھ

جواب یہاں لکھئے

جواب(1): ____________________

جواب(2): ____________________

نام: __________ ولد: __________

مکمل پتہ: ____________________

____

فون نمبر: ____________________

نوٹ: ایک سے زائد دُرست جوابات موصول ہونے کی صورت میں قرعہ اندازی ہوگی۔ اصل کوپن پر لکھے ہوئے جوابات ہی قرعہ اندازی میں شامل ہوں گے۔

ابو قربان رضا عطاری مدنی

ایک عظیم ماں

(اُمِّ عطّار رحمۃ اللہ تعالٰی علیہا)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: بچّوں کا پہلا مدرسہ ماں کی گود ہے، اِس لئے ماں پر لازم ہے کہ اُن کی پرورش اور تربیت اچھی کرے، ماں فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا جیسی پرہیزگار بنے تاکہ اُس کی اولاد حسنین جیسی ہونہار ہو۔ (مراٰۃ المناجیح، 5/352)

اَولاد کی تربیت میں ماں کا بڑا کردار ہوتا ہے، کیونکہ یہ وہ درسگاہ ہوتی ہے جہاں انسان شعور کے مرحلے طے کرتا ہے، پھر یہی تربیت اس کی کامیابی یا ناکامی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جن کے عِلْم و عرفان اور تقویٰ و پرہیزگاری کا ایک عالَم گواہ ہے، آپ نے بھی میدانِ عمل کی شہسواری اِسی درسگاہ سے سیکھی ہے۔ بطورِ برکت اُس عظیم ماں کے مختصر حالاتِ زندگی ملاحظہ کیجئے:

امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی والدہ ماجدہ کا نام **امینہ** تھا، آپ نیک اور پرہیزگار خاتون تھیں، فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ فاتحہ وایصالِ ثواب کی بھی پابندی کیا کرتی تھیں، بچّوں کو باقاعدگی سے پانچوں نمازیں پڑھوایا کرتی تھیں، خود امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میری بچپن میں بھی کبھی نمازِ فجر چھوٹی ہو۔ ایک مرتبہ امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا: جب سے ہوش سنبھالا تھا گھر میں اللہ و رسول کا نام سنا تھا۔

امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ محترم حاجی عبدُ الرّحمٰن قادری کے وِصال فرمانے کے بعد بچّوں کی ساری ذِمّہ داری آپ کی والدہ کے کندھوں پر آگئی تھی، ان کٹھن لمحات میں بھی آپ ہمّت نہ ہاریں، گھر کا نظام بھی اَحسن انداز سے چلایا اور بچّوں کی اِسلامی خُطوط پر تربیت بھی کی۔

ماں کو اپنے سبھی بچّوں سے پیار ہوتا ہے، لیکن کوئی ایک بچّہ ایسا ضرور ہوتا ہے جس سے قلبی لگاؤ کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے، امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بھی آپ کی والدہ کو دیگر بچّوں کی نسبت زیادہ پیار تھا۔ امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: والِدہ مجھ سے سب سے زیادہ پیار کرتی تھیں، مجھے کہیں آنے جانے نہ دیتیں، اُنہیں بہت ڈر لگتا تھا کہ کہیں میرے بچے کے ساتھ کوئی حادثہ نہ ہوجائے یا کہیں کوئی چوٹ نہ لگ جائے۔

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی والِدۂ محترمہ کا وصال 17 صَفَرُ الْمُظَفَّر1398ہجری جمعرات اور جُمُعہ کی درمیانی شب تقریباً سوا 10 بجے اولڈ سٹی (بابُ المدینہ کراچی) کے علاقے میٹھادر میں ہوا۔ کلِمہ طیِّبہ اور اِسْتِغفار پڑھنے کے بعد زبان بند ہوئی، بالخُصوص غُسل کے بعد چہرہ نہایت روشن ہوگیا تھا، جس حِصّۂ زمین پر روح قبض ہوئی اُس میں کئی روز تک خوشبو آتی رہی اور خُصوصاً رات کے جس حصّہ میں انتقال ہوا تھا اُس میں طرح طرح کی خوشبوؤں کی لپٹیں آتی رہیں۔

امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: تیجا (یعنی سوئم) والے دن صُبح کے وقت چند گلاب کے پھول لاکر گھر رکھے تھے جو بعد میں مَیں نے اپنے ہاتھ سے والِدہ کی قبر پر ڈالے، اُن پھولوں میں ایسی بھینی بھینی خوشبو تھی کہ آج تک مجھے گلاب کے پھولوں سے کبھی ویسی خوشبو سونگھنے کو نہیں ملی، کئی گھنٹوں تک وہ خوشبو میرے ہاتھوں سے بھی آتی رہی تھی۔

اللہ تعالٰی کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

عورت کا اجنبی ڈاکٹر کے ساتھ خلوت اختیار کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ یوکے (U.K) میں عموماً اس طرح ہوتا ہے کہ خاتون اکیلی ڈاکٹر کے پاس جاتی ہے اور کئی مرتبہ ڈاکٹر اور عورت کے درمیان خَلْوَت (تنہائی) والی صورت پائی جاتی ہے تو اس طرح کی صورتِ حال میں کوئی عورت کسی مرد پیشہ وَر ڈاکٹر کے پاس جاسکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں جوان عورت کا کسی اجنبی (غیر مَحرم) ڈاکٹر کے ساتھ کمرے میں خَلْوَت (تنہائی) اختیار کرنا شرعی طور پر ناجائز و حرام ہے۔ چونکہ اجنبی مرد و عورت کا تنہائی میں جمع ہونا فتنے کا باعث ہے اس لئے شریعت نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔ ہاں اگر وہ نو سال سے کم عمر کی ہے یا حدِ فتنہ سے نکل چکی ہے یعنی ساٹھ ستر سال کی بد شکل و کریہُ النّظر (یعنی جس کی طرف دیکھنا پسندیدہ نہ ہو) بڑھیا ہو تو پھر خَلْوَت حرام نہیں ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیْب	مُصَدِّق
محمد ساجد العطاری المدنی	محمد ہاشم خان العطاری المدنی

عورت کہاں تک زینت اختیار کرسکتی ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ (1) عورت صرف اور صرف اپنے شوہر کے لئے زینت اختیار کرتے ہوئے کبھی کندھوں سے نیچے اور کبھی کندھوں سے اوپر بال کٹواتی ہے، یہ جائز ہے یا ناجائز ہے؟ (2) عورت کو اپنے شوہر کے لئے کہاں تک میک اپ (Make up) کرنے کی اجازت ہے؟ (3) غیر شادی شدہ نوجوان عورت کو کہاں تک زینت کی اجازت ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) کندھوں سے اوپر بال کٹوانا ناجائز و حرام ہے کہ یہ مردوں سے مشابہت ہے۔ اگر شوہر اس پر راضی ہو تو وہ بھی گناہ گار ہے۔ ہاں کندھوں سے نیچے نوکیں وغیرہ کاٹنے میں حرج نہیں۔

(2) عورت کا اپنے شوہر کے لئے زینت کرنا جبکہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے حلال اشیا سے کرے، جائز و مستحب ہے۔ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: ”کہ عورت کا اپنے شوہر کے لئے گہنا پہننا، بناؤ سنگار کرنا باعثِ اجرِ عظیم اور اس کے حق میں نمازِ نفل سے افضل ہے۔ بعض صالحات کہ خود اور ان کے شوہر دونوں صاحب اولیاءِ کرام سے تھے ہر شب بعد نمازِ عشا پورا سنگار کرکے دلہن بن کر اپنے شوہر کے پاس آتیں اگر انھیں اپنی طرف حاجت پاتیں حاضر رہتیں ورنہ زیور و لباس اتار کر مُصَلّٰی بچھاتیں اور نماز میں مشغول ہوجاتیں اور دُلہن کو سجانا تو سنّتِ قدیمہ اور بہت احادیث سے ثابت ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، 22/126)

(3) کنواری لڑکی بھی شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے حلال اشیا سے میک اپ وغیرہ کرسکتی ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ”بلکہ کنواری لڑکیوں کو زیور و لباس سے آراستہ رکھنا کہ ان کی منگنیاں آئیں، یہ بھی سنّت ہے، بلکہ عورت کا باوصفِ قدرت بالکل بے زیور رہنا مکروہ ہے کہ مردوں سے تَشَبُّہ ہے۔ ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا عورت کو بے زیور نماز پڑھنا مکروہ جانتیں اور فرماتیں: کچھ نہ پائے تو ایک ڈورا ہی گلے میں باندھ لے۔“ (فتاویٰ رضویہ، 22/128)

یاد رہے کہ عورتوں کا بھنویں تَرشوانا جائز نہیں ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیْب	مُصَدِّق
ابو احمد محمد انس رضا العطاری	محمد ہاشم خان العطاری المدنی

تعزیت و عیادت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے ویڈیو (Video) اور آڈیو (Audio) پیغامات کے ذریعے دکھیاروں اور غم زدوں سے تعزیت اور بیماروں سے عیادت فرماتے رہتے ہیں، ان میں سے منتخب پیغامات پیش کئے جارہے ہیں۔

مفتی شمس الہدیٰ مصباحی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی عیادت

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے محسنِ دعوتِ اسلامی الحاج مفتی شمس الہدیٰ مصباحی اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

مُبلّغِ دعوتِ اسلامی محمد آصف (یورپ) نے یہ پیغام دیا ہے کہ آپ جناب کی خدمت میں بُخار نے حاضری دی ہوئی ہے۔ اللہ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی آپ کو صبر و اَجر سے مشرّف فرمائے۔

لَابَأْسَ طُھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہ، لَابَأْسَ طُھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہ، لَابَأْسَ طُھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کی نعمت سے مشرّف فرمائے، صحتوں، راحتوں، عافیتوں، عبادتوں، ریاضتوں، سنتوں، دینی خدمتوں، مدنی کاموں بھری طویل زندگی عطا فرمائے۔ صبر کیجئے گا! اِنْ شَآءَ اللہ سب بہتر ہوجائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس بخار کو آپ کے لئے باعثِ ترقیِ درجات اور سببِ کفارۂ سیّآت بنائے، اٰمین۔

بے حساب مغفرت کی دعا کا مُلتجی ہوں۔ (بِتَغَیُّرِ قَلِیْل)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شہزادۂ فقیہِ ملّت مفتی اَبرار امجدی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی عیادت

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے حضرت قبلہ مفتی اَبرار صاحب امجدی اَطَالَ اللہُ عُمُرَکُمْ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رکن سید عارف علی باپو نے حضور کی علالت سے باخبر کیا، اللہ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی آپ کو شفائے کاملہ عاجلہ نافعہ عطا فرمائے، صحتوں، راحتوں، عافیتوں، عبادتوں، سنّتوں، دینی خدمتوں بھری طویل زندگی عطا کرے، آپ کا مرض آپ کے لئے باعثِ ترقیِ درجات اور سببِ کفارۂ سیّآت ہو اور ذریعہ نجات بنے۔ حضور! ہمت رکھئے گا:

یہ ترا جسم جو بیمار ہے تشویش نہ کر
یہ مرض تیرے گناہوں کو مٹاجاتا ہے
اصل برباد کُن امراض گناہوں کے ہیں
بھائی کیوں اس کو فراموش کیا جاتا ہے

لَابَأْسَ طُھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہ، لَابَأْسَ طُھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہ، لَابَأْسَ طُھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہ۔ میرے لئے بلاحساب مغفرت کی دعا فرمایئے گا۔ آپ کے بھائی مفتی اَزہار امجدی صاحب اور دیگر تلامذہ، مُعتقدین مُتوسّلین اَہلِ خانہ و خاندان کو بھی میرا سلام۔ بے حساب مغفرت کی دعا کا طلب گار ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مفتی ابرار امجدی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کا جوابی پیغام

اس پیغامِ عیادت کے جواب میں مفتی ابرار امجدی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے اپنے صَوتی پیغام (Audio Message) کے ذریعے امیرِ اہلِ سنت کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی صحت سے آگاہ فرمایا، فقیہِ ملّت مفتی جلالُ الدین امجدی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت کی دینی خدمات کا معترف اور آپ کے لئے دعاگو ہونے کا ذکر کیا، دعوتِ اسلامی کے حوالے سے اپنے مُثبت (Positive) جذبات کا اظہار کیا اور امیرِ اہلِ سنّت سے دعا کی درخواست کی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

محمد کامران عطاری کی تعزیت

26 ستمبر 2017ء بروز بدھ جانشینِ امیرِ اہلِ سُنّت حضرت مولانا ابو اُسَید عبید رضا عطاری مدنی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اور نگرانِ شوریٰ حضرت مولانا محمد عمران عطاری سلمہ الباری کے بچوں کے ماموں کامران عطاری انتقال فرما گئے تھے۔ ان کی نمازِ جنازہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ میں ادا کی گئی نیز انتقال کی خبر ملتے ہی شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے مَدَنی مذاکرے کے دوران ان کے لئے دعائے مغفرت کی اور اُن کے لواحقین سے تعزیت بھی فرمائی۔

تعزیت وعیادت کے متفرق پیغامات

اس کے علاوہ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے حضرت مولانا حافظ ظہور احمد نظامی، حاجی شمشاد قریشی، بابا عبدالحمید (قصبہ کالونی باب المدینہ کراچی)، حاجی محمد ادریس، بنتِ عبدُ الغفّار عطاریہ، اُمِّ فیضان عطاریہ (زم زم نگر حیدر آباد)، عاشق حسین، حاجی عبداللہ، مزمّل عطاری (باب المدینہ کراچی)، نگرانِ کابینہ حاجی دانیال عطاری کے بھائی طارق بٹ عطاری (مرکز الاولیا لاہور)، محمد نوید عطاری (ایڈیٹر مدنی چینل، باب المدینہ کراچی) کی والدہ اور مدنی مُنّی، مرتضیٰ عطاری کی والدہ اور سیّد حسنات رضوی کی والدہ کے انتقال پر صُوری پیغامات (Video Messages) کے ذریعے لواحقین سے تعزیت فرمائی۔

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے صُوری پیغام کے ذریعے اُمِّ بلال عطّاریہ (ذمہ دار حجازی کابینات، عرب شریف) اور صَوتی پیغام (Audio Message) کے ذریعے مُبلّغِ دَعوتِ اسلامی حافظ شفقت عطاری، ان کے بیٹے رحمت رضا اور اُمِّ رحمت کی عیادت اور ان کے لئے دعائے صحت فرمائی۔

چترال (خیبر پختون خواہ) سے مدنی مذاکروں میں شرکت کے لئے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) آتے ہوئے حادثے میں ایک اسلامی بھائی وفات پاگئے جبکہ تین زخمی ہوئے۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے مَدَنی مذاکرے کے دوران مرحوم کے لواحقین سے تعزیت اور زخمیوں کے لئے دعائے صحت فرمائی۔

مُجدّدِ اَلفِ ثانی اور مُجدّدِ دین ومِلّت

رحمۃ اللہ تعالٰی علیہما

حضرت سیّدنا شیخ احمد سرہندی فاروقی نقشبندی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ولادت ہند کے مقام "سرہند" میں 971ھ/1563ء کو ہوئی اور 28 صفر المظفر 1034ھ مطابق 1624ء کو اپنے خالقِ حقیقی سے جاملے۔ (ماخوذ از تذکرۂ مجدد الفِ ثانی، ص38،2، 39) اعلیٰ حضرت امامِ اَہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن کی ولادتِ باسعادت بریلی ہند کے محلّہ "جسولی" میں 10 شوالُ المکرّم 1272ھ مطابق 14 جون 1856ء میں ہوئی اور 25 صفر المظفّر 1340ھ مطابق 28 اکتوبر 1921ء کو اپنے خالقِ حقیقی سے جاملے۔ (ماخوذ از حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1 / 58،3 / 295)

یہ دونوں بزرگ اپنے اپنے زمانے کے مجدد اور عظیم مذہبی و روحانی پیشوا تھے۔ اِن دونوں بزرگوں کی مبارک زندگیوں کے بعض گوشوں میں یکسانیت نظر آتی ہے جن میں سے چند یہ ہے: (1) دونوں بزرگوں کا نام احمد ہے۔ (2) دونوں نے اپنے اپنے والد سے علمِ دین حاصل کیا۔ (3) دونوں حضرات کی تمام عُمر اسلام کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کی سَرکوبی میں بسَر ہوئی اور کبھی باطل کے سامنے سر نہیں جھکایا (4) دونوں کا وِصال صَفَرُ الْمُظَفَّر میں ہوا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے بارے میں تاثرات و تجاویز موصول ہوئیں جن میں سے منتخب تاثرات کے اقتباسات پیش کئے جارہے ہیں۔

علمائے کرام اور دیگر شخصیات کے تاثرات (اقتباسات)

1 مولانا ابو حمزہ محمد فہیم قادری (مہتمم اعلیٰ وناظم تعلیمات دار العلوم قادریہ طیّبیّہ اور نگی ٹاؤن باب المدینہ کراچی): دعوتِ اسلامی 100 سے زائد شعبہ جات کے ساتھ دنیا کے 200 سے زائد ممالک میں اسلام کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، امیرِ اہلِ سنت بانیِ دعوتِ اسلامی کی باعمل اور پُرعزم شخصیت نے زندگی کے تقریباً ہر شعبے سے وابستہ انسان کو متأثر کیا، الیکٹرونک میڈیا (مدنی چینل) کے ساتھ ساتھ پرنٹ میڈیا (ماہنامہ فیضانِ مدینہ) میں دعوتِ اسلامی کا قدم رکھنا انتہائی قابلِ ستائش ہے۔ اسلام اور اسلام کے بانی علیہ السَّلام سے محبت کرنے اور دین کا درد رکھنے والے آج امیرِ اہلِ سنّت اور بانیِ دعوتِ اسلامی پر جتنا ناز کریں وہ کم ہے۔ اللہ ربُّ العزت امیرِ اہلِ سنّت کا سایہ سلامت رکھے اور دعوتِ اسلامی کو تا روزِ آخر قائم و دائم رکھے۔ 2 مولانا کوثر علی اشرفی (مدرس دار العلوم قادریہ طیّبیّہ، اور نگی ٹاؤن باب المدینہ کراچی): یہ بات روزِ روشن کی طرح ہے کہ دعوتِ اسلامی کا ہر شعبہ ایک خوشنما پھول کی طرح مہک اور چاند کی طرح چمک رہا ہے مسلمانوں کی اس تربیت میں مدنی چینل اور ماہنامہ فیضانِ مدینہ کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے جو کہ معلومات کا ایک عظیم خزانہ ہے جس میں احسن طریقے سے مفتیانِ کرام اور مبلغین دینی خدمات انجام دے رہے ہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے حبیب کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے طفیل مدنی کاموں کو ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین 3 مولانا نواز صابر (بھابڑا شریف، ضلع گلزارِ طیبہ سرگودھا) الحمد للہ دعوتِ اسلامی کے مستند مجلہ **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** ماہِ ذی الحجہ کا مطالعہ کیا، میں بہت سے مجلوں کا مطالعہ کرتا ہوں لیکن جو مواد "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" میں تھا وہ میں نے کسی مجلے میں نہیں پایا، الحمد للہ ہر حوالے سے بہت اچھا علمی، اصلاحی اور تاریخی مواد ہے، ہر لحاظ سے میں نے ماہنامہ فیضانِ مدینہ کو بہت اچھا پایا ہے۔

اسلامی بھائیوں کے تاثرات (اقتباسات)

4 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" ستمبر 2017 کا شمارہ میری آنکھوں کو ٹھنڈک اور دل کو مشکبار کئے ہوئے زیرِ نظر ہے۔ دلی کیفیت کا اظہار الفاظ کا مرہونِ منت نہیں ہوا کرتا۔ اس مادی اور پُرفتن دور میں ماہنامہ فیضانِ مدینہ کا اجرا ایک بہت بڑی اور شاندار کاوش ہے۔ (محمد سلیم عطاری، واہ کینٹ)

مدنی منّوں اور منّیوں کے تاثرات (اقتباسات)

5 جب "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" آتا ہے تو بہت خوشی ہوتی ہے اور کوشش ہوتی ہے کہ جلد از جلد اسے پڑھ لوں۔ (آسیہ آصف عطاریہ، دار المدینہ جمشید روڈ، باب المدینہ کراچی) 6 میں "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" شوق سے پڑھتی ہوں اور جو بات سمجھ نہ آئے اپنے والد محترم سے پوچھ لیتی ہوں، محرم الحرام کے شمارے میں "کرنٹ" والا مضمون اچھا لگا۔ (میمونہ شفیق عطاریہ، دار المدینہ، باب المدینہ کراچی)

اسلامی بہنوں کے تاثرات (اقتباسات)

7 اس ماہ (اپریل 2017) کے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" میں بہت ہی اچھی باتیں بیان کی گئیں خاص طور پر اسلامی بہنوں کی نماز کے بارے میں معلومات انتہائی مفید ہیں۔ (اسلامی بہن)

8 ذُوالحِجَّۃِ الحرام کا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" بہت ہی پیارا ہے۔ خاص طور پر بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ المُبِیْن کے واقعات پڑھ کر ایمان تازہ ہوتا ہے۔ (بنتِ جمیل، اسلام آباد)

آپ کے سُوالات کے جوابات

سُوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ نماز میں شلوار کے ساتھ شرٹ پہنی ہو تو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟ سائل: قاری ماہنامہ فیضانِ مدینہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فُل آستین کی شرٹ ہو یا نصف آستین کی، اسے شلوار کے ساتھ عام طور پر آدمی گھر میں سوتے وقت یا کام کاج کے وقت پہن لیتا ہے لیکن اسے پہن کر بزرگوں کے سامنے جانا معیوب (بُرا) سمجھتا اور شرم محسوس کرتا ہے۔ کُتُبِ فقہ میں اس نوعیت کے لباس پہن کر نماز پڑھنے کو مکروہِ تنزیہی قرار دیا گیا ہے یعنی ایسا لباس پہن کر نماز پڑھنے سے بچنا بہتر ہے۔

نمازی کو چاہئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دربار کی حاضری کے وقت یعنی نماز ادا کرنے کے لئے اچھا و عمدہ لباس پہنے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دربار اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ بندہ اس کی بارگاہ میں حاضری کے لئے زینت اختیار کرے۔ امامِ اَہلِ سنّت اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: متون و شروح و فتاویٰ تمام کُتُبِ مذہب میں بلاخلافِ تصریح صاف ہے کہ ثیابِ ذِلّت ومِہنت یعنی وہ کپڑے جن کو آدمی اپنے گھر میں کام کاج کے وقت پہنے رہتا ہے جنہیں میل کچیل سے بچایا نہیں جاتا اُنہیں پہن کر نماز پڑھنی مکروہ ہے۔(فتاویٰ رضویہ،7/377)

ایسے کپڑوں میں نماز کو مکروہِ تنزیہی قرار دیتے ہوئے علّامہ شامی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامِی ارشاد فرماتے ہیں: وَالظَّاھِرُ اَنَّ الْکَرَاھَۃَ تَنْزِیْھِیَّۃٌ یعنی ظاہر یہی ہے کہ ان کپڑوں میں نماز پڑھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔(ردالمحتار،2/491)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیْب: جمیل احمد غوری العطاری

مُصَدِّق: عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

سُوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض لوگ دورانِ نماز، سجدے میں جاتے ہوئے اور سجدہ سے قیام کی طرف اٹھتے وقت دونوں یا ایک ہاتھ سے قمیص یا شلوار صحیح کرتے ہیں۔ اُن کا یہ عمل کرنا کیسا ہے؟ بیان فرمادیں۔ سائل: قاری ماہنامہ فیضانِ مدینہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں ”صحیح کرتے ہیں“ کے الفاظ مبہم ہیں اس سے کیا مراد ہے سوال میں اس کی وضاحت نہیں کی گئی۔ اگر مراد کپڑا سمیٹنا ہے جیسا کہ بہت سے لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ جب سجدے میں جاتے ہیں تو شلوار اوپر کی طرف کھینچ لیتے ہیں یا قمیص کا دامن اٹھالیتے ہیں تو اس طرح کرنا مکروہِ تحریمی یعنی ناجائز و گناہ ہے کہ یہ کَفِّ ثَوب ہے جس سے حدیث شریف میں منع فرمایا گیا ہے اور ایسی صورت میں نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

اور اگر صحیح کرنے سے مراد جسم سے چپک جانے والا کپڑا چھڑانا ہے کہ بسا اوقات رکوع سے اٹھنے کے بعد یا سجدہ سے قیام کی طرف آنے کے بعد کپڑا جسم سے چپک جاتا ہے تو اسے عملِ قلیل کے ذریعہ چھڑانے میں کوئی حرج نہیں لیکن یہ عمل ایک ہاتھ سے بآسانی ہو سکتا ہے لہٰذا بلاضرورت اس میں دونوں ہاتھوں کا استعمال نہ کیا جائے ورنہ عبث اور مکروہِ تنزیہی ہو گا۔

یاد رہے! کہ اگر دونوں ہاتھوں کا استعمال اِس انداز سے کیا کہ دُور سے کوئی دیکھے تو اُس کا ظنِّ غالب یہی ہو کہ یہ نماز میں نہیں ہے تو یہ صورت عملِ کثیر ہو گی جس کی بنا پر نماز ہی فاسد ہو جائے گی۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــــــہ

عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

فیضانِ جامعۃ المدینہ

اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت کی 5 اَہم دینی خدمات

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن اسلام کی اُن عظیم ہستیوں میں سے ہیں جنہیں اللہ تعَالٰی نے اپنے دین کی خدمت کے لئے منتخب فرمایا۔ آپ کی چند اَہم دینی خدمات یہ ہیں: (1) **"کنزُالایمان"** کے نام سے قراٰنِ کریم کا ایسا شاندار ترجَمہ فرمایا کہ رہتی دنیا تک مسلمان فیضانِ قراٰن سے مالا مال ہوتے رہیں گے۔ (2) کثیر تعداد میں فتاویٰ تحریر فرماکر امّتِ مُسلِمہ کی راہنمائی فرمائی۔ آپ کے فتاویٰ کا مجموعہ **"فتاویٰ رضویہ"** کے نام سے مشہور ہے جو جدید تخریج اور ترجمہ کے ساتھ 33 جلدوں، تقریباً 22 ہزار صفحات، 6847 سُوالات کے جوابات اور 206 رسائل پر مشتمل ہے۔ (3) اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت نے فنِ شاعری کے ذریعے بھی دین کی خدمت فرمائی اور عاشقانِ رسول کے دِلوں کو گرمایا۔ آپ کا بے مثال نعتیہ دِیوان **"حدائقِ بخشش"** کے نام سے مشہور ہے۔ (4) آپ نے درس و تدریس کے ذریعے علم کے پیاسوں کو سیراب فرمایا۔ آپ کے فیضانِ علم کی بدولت متعدّد علمائے کرام ومفتیانِ عظام اور خُطَباو واعظین تیّار ہوکر خدمتِ دین میں مشغول ہوگئے۔ (5) سائنس اور ریاضی جیسے علوم میں بھی آپ نے خدمات انجام دیں۔ سائنسی نظریات اگر اسلام کے مخالف ہوتے تو آپ نقلی و عقلی دلائل سے اُن کا رَد فرماکر درست اِسلامی نظریات کی وضاحت فرمایا کرتے تھے۔ (بنتِ عبدُاللطیف، جامعۃُ المدینہ لِلبنات، بابُ المدینہ کراچی)

سوشل میڈیا کا مثبت استعمال ❶

اس دور میں ساری دنیا عالمگیر گاؤں (Global Village) کی صورت اختیار کر چکی ہے جس میں سوشل میڈیا کا بہت اَہم کردار ہے۔ یہ سوشل میڈیا ہی ہے جس کے مُثبت (Positive) استعمال سے اس گُلوبل ولیج کے مکین بہت سارے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ یہاں ہم سوشل میڈیا کے چند اَہم فوائد ذکر کرتے ہیں: **(1) نیکی کی دعوت کا ذریعہ:** سوشل میڈیا کا مُثبت استعمال بہت ساری نیکیاں کمانے کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔ بیک وقت بہت سارے لوگوں کو انتہائی کم وقت میں نیکی کی دعوت پیش کی جاسکتی ہے نیز مختلف مقامات پر موجود مختلف لوگوں میں ایک ہی وقت میں بیان کیا جاسکتا ہے۔ **(2) دینی کاموں کے لئے مشاوَرت:** سوشل میڈیا کا ایک اچھا استعمال یہ بھی ہے کہ دینی کاموں کو بہتر بنانے کے لئے الگ الگ جگہ پر موجود ہونے کے باوجود آپس میں بآسانی مشورہ کیا جاسکتا ہے۔ **(3) اسلام کا تحفظ:** سوشل میڈیا کے ذریعے دینِ اسلام کے خلاف ہونے والی مختلف سازشوں کا قلع قمع اور اس حوالے سے عام کی جانے والی غلط فہمیوں کا بَروقت اِزالہ کیا جاسکتا ہے۔ **(4) باہمی رابطے میں آسانی:** باہمی رابطے اور پیغام رَسانی میں سوشل میڈیا نے بہت آسانی پیدا کر دی ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے چند سیکنڈ میں دنیا کے کسی بھی مقام پر اپنا پیغام پہنچایا جاسکتا ہے۔ (محمد خرم ثقلین عطاری، مرکزی جامعۃُ المدینہ، فیضانِ مدینہ، دورۂ حدیث، بابُ المدینہ کراچی)

دونوں مؤلفین کو (فی کس) 1200 روپے کا مدنی چیک پیش کیا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

سلسلہ "فیضانِ جامعۃُ المدینہ"

(رَبیعُ الاَوّل ۱۴۳۹ھ / دسمبر 2017ء کے لئے موضوع)

(مضمون بھیجنے کی آخری تاریخ: 30 اکتوبر 2017ء)

مضمون بھیجنے کا پتا: مکتب "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" عالمی مَدَنی مرکز، فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ، کراچی۔ ای میل: mahnama@dawateislami.net

مضمون نگاری کے مدنی پھول حاصل کرنے کے لئے ستمبر کا شمارہ ملاحظہ کیجئے یا مندرجہ بالا ای میل ایڈریس پر رابطہ کیجئے۔

مضامین بھیجنے والوں میں سے 11 منتخب نام

(1) سلمان نیاز عطاری (دورۂ حدیث شریف، مرکزی جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ) (2) شاہ زیب عطاری (ایضاً) (3) محمد شعبان رضا عطاری (ایضاً) (4) محمد بلال ریاض عطاری (ایضاً) (5) محمد احمد عطاری (ایضاً) (6) فرخ رضا (ایضاً) (7) اُمّ الخیر عطاریہ (معلمہ جامعۃ المدینہ للبنات، باب المدینہ کراچی) (8) بنتِ عارف عطاریہ (ایضاً) (9) بنت محمد عظیم (دورۂ حدیث شریف، جامعۃ المدینہ للبنات، باب المدینہ کراچی) (10) بنت یاسین (ایضاً) (11) بنتِ سعید عطاریہ (ایضاً)

❶ سوشل میڈیا کے نقصانات محرم الحرام، اکتوبر کے شمارے میں پڑھئے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے آفیشل پیجز جوائن (Join) کیجئے۔

Facebook: Ilyasqadriziaee **Twitter:** madanichannel **Telegrame:** t.me/officialdawateislami

شخصیات کی مدنی خبریں

علما و مشائخ سے ملاقاتیں دعوتِ اسلامی کی مجلس رابطہ بالعلما و المشائخ کے ذمہ داران اور دیگر مبلغین نے گزشتہ مہینے 1588 عُلَما و مشائخ اور ائمہ کرام سے ملاقات کرکے مختلف شعبہ جات کا تعارف پیش کیا نیز ماہنامہ فیضانِ مدینہ اور دیگر کُتُب و رسائل نذر کئے۔ جن حضرات سے ملاقات کی گئی ان میں سے چند کے نام یہ ہیں: پنجاب: ❁ پیر زادہ مولانا ثاقب رضا مصطفائی (جامعۃ المصطفیٰ گوجرانوالہ) ❁ مولانا محمد عثمان نقشبندی (جامعہ مجددیہ لاثانیہ نارووال) ❁ پیر سیّد عظمت علی شاہ نقشبندی (آستانہ عالیہ کیلیانوالہ شریف علی پور چٹھہ ضلع حافظ آباد) ❁ پیر محمد عبداللہ جیلانی (جامعہ اشرفیہ گجرات) ❁ علّامہ اشرف چشتی (دارالعلوم محمدیہ غوثیہ ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین) ❁ علّامہ گل محمد سیالوی (ضیاء قمرالاسلام تلہ گنگ ضلع چکوال) ❁ مفتی جمیل احمد صدیقی (جامعہ نوریہ رضویہ بھکھی شریف ضلع منڈی بہاؤالدین) ❁ مولانا قاضی احمد حسن چشتی (خطیب جامع مسجد حامد شاہ گلزارِ طیبہ سرگودھا) ❁ مولانا فضل الرحمٰن قادری اوکاڑوی (جامعہ حنفیہ اشرف المدارس اوکاڑہ) ❁ ڈاکٹر مفتی مظہر فرید شاہ (جامعہ فریدیہ ساہیوال) ❁ ڈاکٹر مفتی محمد یونس رضوی (جامعہ قادریہ رضویہ تعلیم القرآن جڑانوالہ ضلع سردار آباد فیصل آباد) ❁ مفتی محمد عارف خورشیدی (دارالافتاء جامعہ نعیمیہ مرکز الاولیاء لاہور) ❁ پیر منور حسین جماعتی (آستانہ عالیہ علی پور سیداں شریف ضلع نارووال) ❁ مفتی محمد اکمل قادری (دارالافتاء جامعہ نعیمیہ مرکز الاولیاء لاہور) ❁ قاری اطہر گولڑوی (نور المدارس چشتیاں شریف ضلع بہاولنگر) کشمیر: ❁ مولانا ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری (غوث آباد سہنسہ ضلع کوٹلی کشمیر) باب المدینہ کراچی: ❁ حضرت مولانا ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی (جامع مسجد گلزارِ حبیب مسجد، باب المدینہ کراچی)

مدنی مراکز میں شخصیات کی آمد ❁ فقیہُ النّفس حضرتِ علّامہ مولانا مفتی مطیع الرحمن رضوی مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی جامعۃ المدینہ فیضانِ آلِ رسول ویراول گجرات (ہند) میں تشریف آوری ہوئی ❁ مفتی ہاشم خان قادری (جامعہ غوثیہ بلوچ سدھنوتی کشمیر) نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ نرناہ غوث آباد (سہنسہ) ضلع کوٹلی کشمیر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمائی۔ اس موقع پر آپ نے جامعۃ المدینہ کا دورہ بھی فرمایا اور اپنے تاثرات بھی عطا فرمائے ❁ پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکز الاولیا لاہور کا دورہ فرمایا نیز مجلس رابطہ (دعوتِ اسلامی) کی دعوت پر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں سعید غنی (MPA کراچی)، ممتاز احمد مانیکا (ASP نیو ٹاؤن) اور مُعید انور (DMC ایسٹ کراچی) کی آمد ہوئی نیز مدنی مرکز فیضانِ مدینہ گوجرانوالہ میں ڈپٹی میئر رانا مقصود احمد کی آمد ہوئی۔

شخصیات سے ملاقات دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ (دعوتِ اسلامی) کے ذمّہ داران نے گزشتہ ماہ جن شخصیات سے ملاقات کرکے نیکی کی دعوت اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کا تعارف پیش کیا ان میں سے چند کے نام یہ ہیں: ❁ محسن شاہنواز رانجھا (وزیرِ مملکت قانون و انصاف) ❁ سردار سرفراز خان ڈومکی (صوبائی وزیر فشریز بلوچستان) ❁ سردار عاصم (چیئرمین ضلع کونسل گلزارِ طیبہ سرگودھا) ❁ ملک محمد اکرم (سینیئر صحافی، کوئٹہ بلوچستان) ❁ بادانی خان بگٹی (قبائلی شخصیت، سوئی بلوچستان) ❁ ساجد خان (DIG سبّی ریجن بلوچستان) ❁ شہباز خان (ریٹائرڈ SP ڈیرہ اللہ یار بلوچستان) ❁ محمد سلیم خان کھوسہ (ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر صحبت پور بلوچستان) ❁ عمران خان باروزئی (سماجی شخصیت، سبّی بلوچستان)

طلبائے کرام کی ہفتہ وار اجتماعات میں شرکت مختلف مقامات پر ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں گزشتہ مہینے سنّی جامعات اور مدارس کے تقریباً 1340 طلبائے کرام کی شرکت ہوئی۔

اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہے

مجلس رابطہ بالعلماء والمشائخ کا تربیتی اجتماع 14 ستمبر 2017ء بروز جمعرات ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے بعد مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، سردار آباد (فیصل آباد) میں پنجاب، خیبر پختون خواہ، گلگت اور کشمیر کے سو (100) سے زائد سنّی جامعات و مدارس کے ذمّہ داران اور مجلس کے دیگر اسلامی بھائیوں کا تربیتی اجتماع ہوا۔ جس میں سینکڑوں ذمّہ داران اور علمائے کرام نے شرکت کی۔ نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ و رکنِ شوریٰ نے تربیّت فرماتے ہوئے نیکی کی دعوت کی اَہمیت کو اجاگر فرمایا اور مدنی کاموں میں اضافے کی ترغیب دلائی۔ **مجلس مزاراتِ اولیا کی کاوشیں** ❁ بابُ المدینہ کراچی کے مشہور بزرگ حضرت عبداللہ شاہ غازی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے 12 سو 87 ویں عرس مبارک کے موقع پر دعوتِ اسلامی کی مجلس مزاراتِ اولیا کے تحت قراٰن خوانی اور سُنّتوں بھرے اِجتماع کا اِنعقاد کیا گیا۔ رکنِ شوریٰ و نگران مجلس بیرونِ ملک نے بیان کرتے ہوئے اولیائے کرام کی شان اور مزارات پر حاضری کے آداب بیان کئے نیز بیان کے بعد مزار شریف پر حاضر ہو کر فاتحہ خوانی بھی کی۔ اس موقع پر محکمۂ اوقاف کے مینیجر (Manager) احمد علی اُتڑ اور مزار انتظامیہ کے نگران زاہد حسین نے مجلس مزاراتِ اولیا کی کاوشوں کو خراجِ تحسین پیش کیا ❁ بابُ المدینہ کراچی کے علاقے گِزری میں حضرت سیّدنا مصری شاہ غازی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے عرس کے موقع پر عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت قراٰن خوانی اور اجتماعِ ذکر و نعت کا سلسلہ ہوا جس میں مبلّغِ دعوتِ اسلامی نے سُنّتوں بھرا بیان فرمایا، زائرین کی کثیر تعداد نے شریک ہو کر برکتیں پائیں ❁ حضرت سیّدنا بابا فریدُ الدین گنجِ شکر علیہ رحمۃ اللہ الاکبر کے 7 سو 75 ویں عرس مبارک کے موقع پر پاکپتن شریف (پنجاب) میں اجتماعِ ذکر و نعت کا سلسلہ ہوا اور زائرین میں مدنی رسائل تقسیم کئے گئے نیز اسلامی بھائیوں نے قراٰن خوانی اور مزار شریف پر حاضری کی سعادت بھی پائی ❁ 1 تا 10 محرم الحرام 1439ھ سلطانُ العارِفین حضرت سیدنا سخی سلطان باہو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سالانہ عرس مبارک شور کوٹ (ضلع جھنگ، پنجاب) میں مُنعقِد ہوا جس میں صاحبِ مزار کی برکتیں پانے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول نے حاضری دی۔ اس موقع پر نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے مزار شریف کے اَطراف کی مساجد میں کثیر عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں کی ترکیب تھی جو مدنی دورہ اور چوک درس وغیرہ دیتے رہے۔ عرس کے آخری دن مزار شریف پر قراٰن خوانی اور اجتماعِ ذکر و نعت کا سلسلہ ہوا جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے بیان فرمایا نیز تقسیمِ رسائل کا بھی سلسلہ ہوا۔ **مدرسۃُ المدینہ کا تربیتی اجتماع** قراٰنِ پاک حفظ و ناظرہ کی تعلیم دینے والے دعوتِ اسلامی کے شعبے مدرسۃُ المدینہ کی ملک و بیرونِ ملک دو ہزار پانچ سو پچاسی (2585) شاخیں ہیں جن میں تقریباً ایک لاکھ اکیس ہزار نو سو اِکہتّر (121971) مدنی منّے اور مدنی منّیاں قراٰنِ پاک حفظ و ناظرہ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسۃُ المدینہ کے ذریعے اب تک تقریباً 70 ہزار مدنی منّے اور مدنی منّیاں حفظِ قراٰن نیز 2 لاکھ کے لگ بھگ ناظرہ قراٰن شریف پڑھنے کی سعادت پا چکے ہیں۔ مدنی مُنّوں کے مدرسۃُ المدینہ میں تقریباً چار ہزار سات سو (4700) قاری صاحبان خدمتِ تعلیمِ قراٰن میں مصروفِ عمل ہیں۔ ان قاری صاحبان اور مدرسۃُ المدینہ کے دیگر ذمّہ داران کا تربیتی اجتماع 15، 16، 17 ستمبر 2017ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بمطابق 23، 24، 25 ذوالحجۃ الحرام

1438ھ کو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہوا۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ، اراکینِ شوریٰ اور دیگر مبلغین نے شرکا کی تربیت فرمائی۔ **جامعاتُ المدینہ کے ناظمین کا تربیتی اجتماع** 8، 9، 10 ستمبر 2017ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بمطابق 16، 17، 18 ذوالحجۃ الحرام 1438ھ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں بلوچستان، بابُ الاسلام سندھ اور جنوبی پنجاب کے جامعاتُ المدینہ کے ناظمین کا تربیتی اجتماع ہوا جس میں اراکینِ شوریٰ، نگرانِ شوریٰ اور شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بنفسِ نفیس تربیّت کے مَدَنی پھول عطا فرمائے۔ **شوبز (Showbiz) تربیتی اجتماع** دعوتِ اسلامی کی "مجلس اِصلاح برائے فنکار" کے تحت عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں شوبز سے وابستہ اسلامی بھائیوں کے لئے 23، 24 ستمبر 2017ء بروز ہفتہ، اتوار بمطابق 2، 3 محرم الحرام 1439ھ دو دن کا تربیتی اجتماع منعقِد کیا گیا۔ کامیڈین عمر شریف سمیت شوبز سے وابستہ کثیر اسلامی بھائی تربیتی اجتماع میں شریک ہوئے جنہیں شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ، نگرانِ شوریٰ اور دیگر مبلغین نے مختلف اوقات میں مدنی پھول عنایت فرمائے۔ **مَدَنی چینل کے عملے کا تربیتی اجتماع** 21 ستمبر 2017ء کو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں مدنی چینل کے عملے کا تربیتی اجتماع ہوا۔ رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس بیرونِ ملک نے مدنی عملے کی تربیّت فرماتے ہوئے رزقِ حلال کی اَہمیت کے حوالے سے مدنی پھول عطا فرمائے۔ **متفرق تربیتی اجتماعات** ✿ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ اسلام آباد میں مساجد کے امام صاحبان کیلئے تربیتی اجتماع ہوا جس میں رکنِ شوریٰ نے اسلامی بھائیوں کی تربیت فرمائی ✿ مرکز الاولیاء لاہور میں ہونے والے تربیتی اجتماع میں رکنِ شوریٰ نے اسلامی بھائیوں کو مدنی انعامات کی برکات سے آگاہ کیا اور ان پر عمل کرکے مستقل فکرِ مدینہ کرنے (مدنی انعامات کا رسالہ بھرنے) کی ترغیب دلائی، اس موقع پر مدنی انعامات کے رسائل بھی تقسیم کئے گئے ✿ مرکز الاولیاء لاہور میں نیز اسلام آباد، فتح جنگ، واہ کینٹ اور اٹک کے مدنی مراکز فیضانِ مدینہ میں تربیتی اجتماعات کا سلسلہ ہوا، اراکینِ شوریٰ نے دعوتِ اسلامی کے ذمّہ داران اور دیگر اسلامی بھائیوں کی تربیّت فرماتے ہوئے نیکی کی دعوت عام کرنے، مَدَنی کاموں کو مضبوط کرنے اور عاشورا کے موقع پر مدنی قافلوں میں سفر کرنے، کروانے کی ترغیب دلائی۔ **سُنّتوں بھرے اجتماعات** ✿ شکرگڑھ (ضلع نارووال، پنجاب) کے نواحی علاقے کی جامع مسجد غوثیہ نوشاہیہ قادریہ میں منعقِدہ سُنّتوں بھرے اجتماع میں رکنِ شوریٰ نے بیان فرمایا، کثیر عاشقانِ رسول نے شریک ہوکر مدنی پھول حاصل کئے ✿ بابُ المدینہ کراچی کے علاقے اورنگی ٹاؤن کی مسجد "فیضانِ عطار" میں "مجلس خصوصی اسلامی بھائی" کے تحت سُنّتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں رکنِ شوریٰ نے سُنّتوں بھرا بیان فرمایا نیز مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکز الاولیاء لاہور میں بھی خصوصی (یعنی گونگے، بہرے اور نابینا) اسلامی بھائیوں کا اجتماع ہوا۔ ✿ مجلس دارُالمدینہ کے تحت آرٹس کونسل راولپنڈی میں سُنّتوں بھرا اجتماع منعقِد کیا گیا جس میں ڈاکٹرز، انجینئرز اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اسلامی بھائیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، رکنِ شوریٰ نے سُنّتوں بھرا بیان فرمایا ✿ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ رَوات (ضلع اسلام آباد، پنجاب) میں ہونے والے شخصیات اجتماع میں رکنِ شوریٰ نے سُنّتوں بھرا بیان کرتے ہوئے حضرت سیّدنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالٰی عنہ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ✿ مبلغِ دعوتِ اسلامی حافظ حاجی ابُوالبِنْتَین حسان رضا عطاری نے ضیا کوٹ (سیالکوٹ) میں سُنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا نیز شخصیات مدنی حلقے میں شرکت کرنے کے علاوہ جامعۃُ المدینہ کے طلبہ کی تربیت بھی فرمائی۔ ابُوالبِنْتَین نے پاک پتن شریف میں بابا فریدُ الدین گنج شکر علیہ رحمۃ اللہ الاکبر کے مزار شریف پر بھی حاضری دی ✿ مجلس ڈاکٹرز اور مجلس شُعبۂ تعلیم کے تحت مرکز الاولیاء لاہور، ننکانہ اور منڈی وار برٹن میں شُعبۂ طب (Medical) سے وابستہ اسلامی بھائیوں اور اساتذہ کے لئے سُنّتوں بھرے اجتماعات منعقِد کئے گئے جن میں کثیر اسلامی بھائیوں نے شریک ہوکر مدنی پھول حاصل کئے۔ مرکز الاولیاء لاہور میں گورنمنٹ اور پرائیویٹ اسکولز میں مدنی دورے کا سلسلہ بھی ہوا جس میں اسکولوں کے پرنسپلز اور ہیڈ ماسٹرز سے ملاقات کرکے نیکی کی دعوت پیش کی گئی ✿ پنڈی گھیپ (ضلع اٹک پنجاب) میں تاجر

اجتماع منعقد کیا گیا جس میں رکنِ شوریٰ نے رزقِ حلال کی اَہمیت پر بیان فرمایا، کثیر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی **سرپرست اجتماع** مجلس مدرسۃُ المدینہ کے تحت مرکزُ الاولیاء لاہور میں سرپرست اِجتماع منعقِد ہوا جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سُنّتوں بھرا بیان کیا اور مدنی منّوں میں تحائف بھی تقسیم کئے گئے **مدنی حلقے** ❁ بحریہ ٹاؤن (بابُ المدینہ کراچی) میں مدنی حلقے کا سلسلہ ہوا جس میں رکنِ شوریٰ نے شرکا کو مدنی پھولوں سے نوازا نیز کیماڑی بابُ المدینہ کراچی میں ایک کشتی پر مدنی حلقے کا سلسلہ ہوا ❁ مرکزُالاولیاء لاہور میں شخصیات مدنی حلقہ منعقِد کیا گیا جس میں رکنِ شوریٰ نے اسلامی بھائیوں کو نیکی کی دعوت سے متعلق مدنی پھول عطا فرمائے ❁ ڈاکٹرز مجلس کے تحت مرکزُالاولیاء لاہور میں گورنمنٹ جناح اسپتال، گورنمنٹ شیخ زید اسپتال اور گورنمنٹ شاہدرہ اسپتال میں مدنی حلقوں کا سلسلہ ہوا جن میں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل اسٹاف اور دیگر عملے نے شرکت کی۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی نے نیکی کی دعوت پیش کی اور تحفے میں ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ بھی پیش کیا۔ ❁ شعبۂ تعلیم کے تحت پنجاب یونیورسٹی کے مین ہاسٹل میں مدنی حلقہ منعقِد کیا گیا **موبائل مکتبۃُ المدینہ کا آغاز** مکتبۃُ المدینہ کے کُتُب و رسائل کو عام کرنے کے لئے بابُ المدینہ کراچی کے بعد اَب مرکزُالاولیاء لاہور میں بھی موبائل مکتبۃُ المدینہ کا آغاز ہو چکا ہے جس کے ذریعے مختلف علاقوں میں جاکر مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعات ہدیۃً عام کرنے کا سلسلہ ہوگا۔ **مجلس ذرائع آمدورفت کے مدنی کام** ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کی جو مجالس سرگرمِ عمل ہیں ان میں سے ایک مجلس ذرائع آمدورَفت بھی ہے۔ اس مجلس کے مدنی کاموں کی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمایئے: ❁ ٹرانسپورٹ کے شعبے سے وابستہ مسلمانوں کو درست قراٰنِ پاک پڑھانے اور فرض علوم سکھانے کے لئے مختلف مقامات پر 107 مدرسۃُ المدینہ بالغان لگائے جاتے ہیں جن میں تقریباً 375 اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں ❁ حسبِ ضرورت مختلف بس اسٹاپس وغیرہ پر مساجد اور جائے نماز کا اِہتمام اور اِمام صاحبان کا تقرُّر کرکے باجماعت نمازوں کی ترکیب بنائی جاتی ہے ❁ بسوں وغیرہ میں گانے باجوں، فلموں ڈراموں کے بجائے نعت شریف اور سُنّتوں بھرے بیانات وغیرہ چلانے کی ترکیب بھی بنائی جاتی ہے۔ **مجلس تاجران برائے گوشت فروش** مجلس تاجران برائے گوشت فروش کے تحت مرکزُالاولیاء لاہور کے گوشت فروش اسلامی بھائی راہِ خدا میں سفر کرکے رحمت آباد (ایبٹ آباد خیبر پختون خواہ) پہنچے جہاں ان کے لئے 7 دن کے فیضانِ نماز کورس کی ترکیب ہوئی۔ **مجلسِ تعمیرات کی کاوشیں** عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت بننے والی مساجد، جامعات اور مدارس کے حوالے سے شرعی، تنظیمی اور تعمیراتی راہنمائی لینے کے بعد ان کی تعمیرات کے جملہ معاملات کی ذمّہ داری مجلسِ تعمیرات کے پاس ہے۔ تعمیرات کے جملہ اُمور کو بحسن وخوبی انجام دینے کے لئے ”ڈیزائن سیکشن“ قائم ہے نیز اس فن کے مختلف ماہرین کی تجربہ کار ٹیم بھی موجود ہے۔ تادمِ تحریر صرف پاکستان میں مجلسِ تعمیرات کے تحت 221 مدنی مراکز فیضانِ مدینہ، 458 دیگر مساجد، 78 جامعۃُ المدینہ (للبنین وللبنات) اور 151 مدرسۃُ المدینہ (للبنین وللبنات) یعنی مجموعی طور پر تقریباً 908 منصوبے (Projects) زیرِ تعمیر ہیں جبکہ بعض مقامات پر مالی مسائل کے باعث عارضی طور پر تعمیراتی کام رُکا ہوا ہے۔ ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کے قارئین سے گزارش ہے کہ رضائے الٰہی پانے اور اپنے عزیز واَقربا کے ایصالِ ثواب کے لئے اس مجلس تعمیرات (دعوتِ اسلامی) کے ذمّہ داران سے رابطہ کرکے حسبِ استطاعت مالی تعاون فرمائیں۔ **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کی علمی کاوشیں** عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے شعبے المدینۃُ العلمیہ میں تادمِ تحریر کم و بیش 37 کتب و رسائل پر کام جاری ہے۔ ستمبر 2017ء میں مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہونے والی کُتب و رسائل: (1) پیری مریدی کی شرعی حیثیت (فیضانِ مدنی مذاکرہ، قسط:19) (2) مدنی دورہ (3) بہارِ نیّت (کتابُ النّیّات کا اُردو ترجمہ)۔ اِشاعت کے لئے بھیجی جانے والی کُتب و رسائل: (1) انبیا و اولیا کو پکارنا کیسا؟ (فیضانِ مدنی مذاکرہ، قسط:25) (2) تحفے میں کیا دینا چاہئے؟ (فیضانِ مدنی مذاکرہ، قسط:26) (3) تنگدستی اور رزق میں بے بَرَکتی کے اَسباب (فیضانِ مدنی مذاکرہ، قسط:27)، بیاناتِ دعوتِ اسلامی (حصہ:1) اور فیضانِ ریاضُ الصالحین (جلد:4)

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

مختلف کورسز ✻ 8 تا 19 ستمبر 2017ء کو بابُ المدینہ کراچی، سردارآباد (فیصل آباد)، گجرات، زَم زَم نگر حیدر آباد، گلزارِ طیبہ (سرگودھا) اور اسلام آباد میں 12 دن کا مدنی کام کورس ہوا، 102 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں، اس کورس میں مدنی انعامات کے مطابق زندگی گزارنے کی عملی تربیت دی جاتی ہے۔ ✻ 22 ستمبر 2017ء سے انہی 6 شہروں میں 12 دن کا ''اسلامی زندگی کورس'' کروایا گیا، 121 اسلامی بہنوں کی شرکت ہوئی۔ اس کورس میں تجوید و مخارج کے ساتھ درست قراٰن پڑھانے کے علاوہ ضروری شرعی مسائل اور معاملات سے متعلّق تربیّت کی جاتی ہے۔

جامعۃُ المدینہ لِلْبَنات کا تربیتی اجتماع 21 ستمبر 2017ء بروز جمعرات بمطابق 29 ذوالحجۃ الحرام 1438ھ جامعۃُ المدینہ لِلْبَنات کے مدنی عَملے کا تربیتی اجتماع ہوا جس میں نگرانِ شوریٰ حضرت مولانا ابو حامد محمد عمران عطاری مدّظلہُ العالی، نگرانِ پاک انتظامی کابینہ اور رکنِ شوریٰ نے بذریعہ لنک اسلامی بہنوں کی تربیّت فرمائی۔ اس تربیتی اجتماع میں پاکستان کی 246 جبکہ بیرونِ ملک کی 12 جامعاتُ المدینہ لِلْبَنات کے مدنی عملے کی شرکت ہوئی۔

اسکولوں کی طالبات اور عَملے میں مدنی کام بابُ الاسلام سندھ کے دو شہروں کوٹری اور ماتلی میں مجلس شعبۂ تعلیم (اسلامی بہنیں) کے تحت گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکولز میں درسِ اِجتماع اور مَدَنی انعامات پر عمل کا سلسلہ ہے نیز طالبات کی شرعی و اَخلاقی تربیّت کے لئے دَرَجات (Classes) میں مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتابوں **''مدنی نصاب''، ''سنّتیں و آداب''** اور **''اِسلامی بہنوں کی نماز''** سے سکھانے کی ترکیب بنائی گئی۔

شخصیات سے ملاقاتیں ذِمّہ دار اسلامی بہنوں نے بابُ الاسلام سندھ کے شہر جامشورو کے LMS ہاسٹل میں میڈیکل کے شعبے سے تعلّق رکھنے والی شخصیات(خواتین) سے ملاقات کرکے اِنہیں دعوتِ اِسلامی کے مختلف شعبہ جات کا تعارف کروایا جس کی بَرَکت سے ہاسٹل وارڈن نے اپنے ہاسٹل میں ماہانہ درس اجتماع کروانے کی نیّت کی۔ بابُ المدینہ کراچی اور مرکزُ الاولیاء لاہور میں بھی شخصیات(خواتین) سے ملاقاتیں ہوئیں جن میں ریٹائرڈ لیکچرار، ڈاکٹر اور گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ میں کمپیوٹر ٹرینر (Computer Trainer) اِسلامی بہنیں بھی شامل ہیں۔

ہفتہ برائے دُعائے صحّت اسلامی بہنوں کی عالمی مجلسِ مُشاوَرت کی اجازت سے 8 تا 14 ستمبر 2017ء کو ملک و بیرونِ ملک اِسلامی بہنوں میں ہفتہ برائے دُعائے صحّت منایا گیا۔ ذِمّہ دار اسلامی بہنوں نے بیمار اسلامی بہنوں کی دِلجوئی کرتے ہوئے ان کے گھر جاکر عِیادت کی اور ہفتہ وار اِجتماعات میں بیمار اِسلامی بہنوں کی صحّت یابی کے لئے خُصوصی دُعائیں مانگی گئیں۔

اجازت کی ضرورت ہے

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن سوداگر حاجی اکبر خاں کے یہاں دعوت پر تشریف لے گئے، وہاں کھانے میں قورمہ تھا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو قورمہ روٹی کے ساتھ اچھا معلوم ہوا تو حاجی اکبر خاں سے فرمایا: خان صاحب! یہ قورمہ میں پی سکتا ہوں؟ اکبر خاں نے ہاتھ جوڑ کر عرض کی: حضور! اجازت کی کیا حاجت ہے اور حاضر کروں گا، اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزّت نے فرمایا: شوربا ترکاری، روٹی یا چاول کے ساتھ کھانے کے لئے دسترخوان پر رکھی جاتی ہے، پینے کے لئے نہیں، پینا صاحبِ خانہ کا مقصد نہیں ہوتا، اس لئے اجازت کی ضرورت ہے۔ (اکرامِ امام احمد رضا، ص97)

جلوسِ فاروقی

امیرُ المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کے یومِ عرس یکم (First) محرم الحرام کے موقع پر شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے فاتحہ خوانی اور ایصالِ ثواب کی ترکیب فرمائی نیز اسلامی بھائیوں کو مدنی پھول بھی عنایت فرمائے۔ محرم الحرام کی پہلی رات ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے بعد اور مدنی مذاکرے سے پہلے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ''جلوسِ فاروقی'' کا سلسلہ بھی ہوا۔

بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

برما کے مظلوم مسلمانوں کی خیر خواہی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کی طرف سے ہجرت کرکے بنگلہ دیش پہنچنے والے برما (Myanmar) کے مظلوم مسلمانوں کی خیر خواہی کا سلسلہ جاری ہے۔ متأثرین میں نہ صرف اشیائے خورد و نوش اور دیگر ضروری سامان تقسیم کیا جارہا ہے بلکہ ان کے لئے رہائشی شیلٹرز، عارضی استنجاخانے، وضو خانے، پینے کے صاف پانی کے لئے ٹیوب ویل اور علاج معالجے کے لئے میڈیکل کیمپ کی ترکیب بھی بنائی گئی ہے جس میں ڈاکٹروں کی ٹیم مصروفِ عمل ہے۔ نمازوں کی ادائیگی کے لئے جائے نماز بنائی گئی ہے جس میں باجماعت نمازوں کے ساتھ ساتھ درس و بیان اور مدنی حلقوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ **مساجد کا افتتاح** عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کی مجلس خدامُ المساجد کے تحت آسٹریلیا میں ایک چرچ خرید کر مسجد تعمیر کی گئی ہے نیز رضوی کابینہ (اسکاٹ لینڈ) میں بھی ایک مسجد کا افتتاح ہوچکا ہے۔ **نگرانِ شوریٰ وارا کینِ شوریٰ کے بیرونِ ملک مدنی کام** ✵ 3 ستمبر 2017ء کو مرکزی مجلس شوریٰ کے نگران حضرت مولانا ابوحامد محمد عمران عطاری مدّظلہ العالی نے ترکی کا سفر فرمایا اور ترکی کے دارُالحکومت استنبول میں واقع ”فتح مسجد“ میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا جس میں کثیر عاشقانِ رسول شریک ہوئے، بیان کے بعد اسلامی بھائیوں نے نگرانِ شوریٰ سے ملاقات کی سعادت بھی پائی۔ اس سفر کے دوران نگرانِ شوریٰ کا ترکی کے مختلف شہروں میں مدنی کاموں میں شرکت اور علما و دیگر شخصیات سے ملاقات کا جدول رہا نیز صحابیِ رسول حضرت سیّدنا ایوب انصاری رضی اللہ تعالٰی عنہ اور تفسیر روحُ البیان کے مُصنّف مُفَسِّرِ قرآن حضرت سیّدنا اسماعیل حقّی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے مزارات پر حاضری کا بھی سلسلہ ہوا ✵ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رکن کا ستمبر 2017ء میں خلیج کا سفر ہوا جہاں مختلف مدنی کاموں میں شرکت اور شخصیات سے ملاقات کا سلسلہ رہا۔ خلیج کے بعد رکنِ شوریٰ کی کینیا (مشرقی افریقہ) کے شہر ممباسا (Mombasa) تشریف آوری ہوئی جہاں انہوں نے جامعۃُ المدینہ اور مدرسۃُ المدینہ کے اساتذہ و طلبۂ کرام اور مدنی عملے کو مدنی پھولوں سے نوازا اور مدنی کاموں میں شرکت کی ترغیب دلائی۔ ممباسا میں علما و شخصیات اور مقامی عاشقانِ رسول سے ملاقات نیز تربیتی اجتماع کا بھی سلسلہ رہا۔ بعد ازاں رکنِ شوریٰ کی ایک اور افریقی ملک یوگنڈا کے شہر کمپالا (Kampala) آمد ہوئی جہاں مختلف مدنی کاموں میں شرکت کے علاوہ ذمّہ داران کی تربیّت اور شخصیات کے مدنی حلقوں میں شرکت کی ترکیب ہوئی

قبولِ اسلام کی بہاریں

✿ ستمبر 2017ء میں مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش کی برکت سے شکاگو (U.S.A) میں 2 غیر مسلموں نے قبولِ اسلام کی سعادت پائی جن کے اسلامی نام ”محمد ابراہیم“ اور ”محمد عمر“ رکھے گئے ✿ 11 ستمبر 2017ء کو افریقی ملک گھانا (Ghana) سے تعلق رکھنے والے ایک غیر مسلم نے سوشل میڈیا پر رابطہ کرکے برطانیہ (U.K) کے مبلغ دعوتِ اسلامی کے ذریعے اسلام قبول کیا، اُن کا اسلامی نام ”محمد عثمان“ رکھا گیا ✿ 18 ستمبر 2017ء کو دعوتِ اسلامی کی رضوی کابینہ (اسکاٹ لینڈ) کے ایک مبلغ کے ہاتھوں ایک غیر مسلم نے اسلام آوری کی سعادت حاصل کی جن کا اسلامی نام ”محمد یوسف“ رکھا گیا۔

✽ مرکزی مجلسِ شوریٰ کے ایک اور رکن نے ستمبر 2017ء میں تھائی لینڈ(Thailand) کا سفر فرمایا جہاں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بینکاک (Bangkok) میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان، مقامی عاشقانِ رسول سے ملاقات اور شخصیّات کے مدنی حلقوں میں شرکت کا سلسلہ رہا۔ رکنِ شوریٰ نے ملائیشیا کے شہر کوالا لمپور (Kuala Lumpur) میں مختلف مدنی کاموں میں شرکت کے علاوہ شخصیات اجتماع، تاجر اجتماع اور مدنی حلقوں میں بھی شرکت فرمائی، بعد ازاں رکنِ شوریٰ سی لنکا (C Lanka) تشریف لے گئے جہاں کولمبو شہر میں مختلف مدنی کاموں میں شرکت اور شخصیّات سے ملاقات کے علاوہ ذمہ داران کے مدنی مشورے بھی ہوئے۔ رکنِ شوریٰ نے پلموڈائی (C Lanka) میں واقع مدرسۃُ المدینہ تشریف لے جاکر اساتذہ وطلبۂ کرام اور مدنی عملے کو مدنی پھولوں سے بھی نوازا۔ سی لنکا کے بعد رکنِ شوریٰ کی ساؤتھ کوریا تشریف آوری ہوئی جہاں دیگر مدنی کاموں میں شرکت کے علاوہ آپ نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ انچن(Incheon) اور مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کمہے (Kimhae) میں ہونے والے تربیتی اجتماعات کے شرکا کی تربیت فرمائی۔ **سنّتوں بھرے اجتماعات** ✽ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ ایتھنز یونان (Greece) میں شہدائے کربلا کے ایصالِ ثواب کے سلسلے میں سُنّتوں بھرا اجتماع ہوا، اسلامی بھائیوں کی بڑی تعداد نے شریک ہوکر برکتیں پائیں ✽ 30 ستمبر 2017ء کو برمنگھم (U.K.) میں منعقِد اجتماع میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے حضرت سیّدنا امامِ حسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کے فضائل بیان فرمائے ✽ افریقی ملک یوگنڈا میں سنّتوں بھرا اجتماع منعقد کیا گیا جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے بیان فرمایا اور اسلامی بھائیوں کی کثیر تعداد شریک ہوئی ✽ رکنِ شوریٰ نے ہند کے شہر بمبئی میں منعقِدہ تربیتی اجتماع میں 12 مدنی کاموں کے حوالے سے اسلامی بھائیوں کی تربیّت فرمائی۔ نیز صوبہ کرناٹک کے شہر ہوبلی (Hubli ضلع دھارواڑ، ہند) میں ہونے والے سنّتوں بھرا اجتماع میں اسلامی بھائیوں کو مدنی پھول عطا فرمائے۔ **غم خواری ودعائے صحت اجتماعات** ✽ دعوتِ اسلامی کی مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے تحت ہند میں غم خواری اجتماع منعقد کیا گیا جس میں سنّتوں بھرے بیان کے بعد استخارہ کرنے اور تعویذاتِ عطاریہ دینے کا سلسلہ ہوا ✽ یونان (Greece) کے دارالحکومت ایتھنز (Athens) اور جزیرہ کریتی (Crete) کے علاقے تباکی میں واقع مدنی مراکز فیضانِ مدینہ سمیت مختلف مقامات پر دعائے صحّت اجتماعات اور مدنی حلقوں کا سلسلہ ہوا جن میں سنّتوں بھرے بیانات اور اجتماعی دُعا کے بعد اسلامی بھائیوں کو فی سَبِیْلِ اللہ تعویذاتِ عطّاریّہ بھی دیئے گئے۔ **مدنی حلقے** برطانیہ (U.K.) اور اٹلی کے مختلف شہروں میں مدنی حلقے منعقِد کئے گئے جن میں شریک ہوکر کثیر اسلامی بھائیوں نے مدنی پھول حاصل کئے۔ **مدنی قافلے کا سفر** 22 ستمبر 2017ء کو برطانیہ (U.K) سے ایک مدنی قافلہ ناروے کے سفر پر روانہ ہوا۔ **تجہیزو تکفین تربیتی اجتماع** 8 ستمبر 2017ء کو کیلی فورنیا (U.S.A) میں مجلس تجہیز و تکفین (دعوتِ اسلامی) کے تحت تربیتی اِجتماع کا سلسلہ ہوا جس میں کثیر عاشقانِ رسول نے شرکت کی۔

اسلامی بہنوں کی بیرونِ ملک (overseas) کی مدنی خبریں

مختلف کورسز ✽ دعوتِ اسلامی کی مجلس کورسز للبنات کے تحت روزانہ دو گھنٹے کے دورانیے پر مشتمل 19 دن کا کورس "اپنی نماز درست کیجئے" کروایا جاتا ہے جس میں نماز سے متعلّق اہم باتیں سکھائی جاتی ہیں۔ جولائی اور اگست 2017ء میں یہ کورس اِٹلی، امریکہ (USA)، برطانیہ (UK)، ہند کے شہر اودے پور (راجستھان)، اٹاوہ اور تاج پور (ناگ پور) میں ہوا جس میں تقریباً 256 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں۔ ✽ 13، 14، 15 ستمبر 2017ء کو بنگلہ دیش کے شہر سلہٹ جبکہ 22، 23، 24 ستمبر 2017ء کو ہند کے شہر جدچرلا (jadcherla) صوبہ تلنگانہ، ہند میں 3 دن کا مدنی کام کورس ہوا، دونوں مقامات پر مجموعی طور پر 467 اسلامی بہنوں نے شرکت کی سعادت پائی۔

also travelled to Kuala Lumpur and Colombo where he took part in various Madani activities. **Sunnah-Inspiring Ijtimas:** A Sunnah-Inspiring Ijtima was conducted in the Madani Markaz Faizan-e-Madinah, Athens, Greece for the Esal-e-Sawab of the Martyrs of Karbala. A large number of Islamic brothers were privileged to attend the Ijtima and gain the blessings. The Muballigh (preacher) of Dawateislami delivered speech on the Excellence of Sayyiduna Imam Hussain رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ on 30th September 2017 in an Ijtima held in Birmingham, UK. A Sunnah-Inspiring Ijtima was held in Uganda an African country, wherein the Muballigh of Dawateislami delivered a Sunnah-Inspiring speech. This ijtima was attended by a large number of Islamic brothers. Rukn-e-Shura provided training regarding 12 Madani Activities in a Learning Ijtima held in Bombay, Hind. He further imparted Madani Pearls in a Sunnah-Inspiring Ijtima held in Hubli, a city of Karnataka province, in Hind.**Dua for good health Ijtima:** Dua for good health Ijtima was held under Dawateislami's Majlis Maktubaat o Taweezat e Attaria in Hind. Issuance of Taweezat-e-Attaria (Amulets of Attar) and facility of Istikhara were also available. Dua for good health Ijtimas and Madani Halqas were conducted in Madani Markaz Faizan-e-Madinah Athens (Capital of Greece) and in Tabaki an area of Island Crete (Greece) and many other places. Sunnah-Inspiring speeches were delivered and Islamic brothers were provided Taweezat e Attaria free of cost after congregational Dua.**Madani Halqas:** Madani Halqas were conducted in different cities of UK and Italy. A large number of Islamic brothers participated and gained Madani pearls of guidance. **Travel of Madani Qafila:** A Madani Qafila travelled from UK to Norway on 22nd September 2017. **Tajheez o Takfeen (Funeral rites) Learning Ijtima:** A learning Ijtima was held by Majlis Tajheez o Takfeen (Funeral rites), Dawateislami on 8th September 2017 in California USA. A large number of Devotees of Rasool attended this ijtima.

Madani News of Overseas Islamic Sisters

Different courses Under the supervision of Dawat-e-Islami's Majlis courses for Islamic sisters, a 19-day Salah course was offered in Italy, USA, UK and Hind in which nearly 256 Islamic sisters participated. The duration of the course was two hours on a daily basis. * On 13, 14 and 15 and on 22, 23 and 24 September 2017, a 3-day Madani activity course was conducted in Sylhet, Bangladesh and in Jadcherla, Hind respectively. As a whole, 467 Islamic sisters attended these courses.

May Dawat-e-Islami prosper!

Overseas Madani News

Non-Muslims embrace Islam: By the blessing of the individual efforts made by the preachers of Dawat-e-Islami, two non-Muslims were blessed with embracing Islam in Chicago USA in September, 2017. The newly-reverted Muslims were named Muhammad Ibrahim and Muhammad Umar. On 11 September 2017, a non-Muslim from an African state "Ghana" contacted a preacher of Dawat-e-Islami belonging to UK via social media and was privileged to embrace Islam. He was named Muhammad Usman. On 18 September 2017, a non-Muslim had the privilege of accepting Islam through a preacher of Dawat-e-Islami who belongs to Scotland. The new Muslim was named Muhammad Yusuf. **Inauguration of Masjid:** Majlis Khuddam-ul-Masajid, a Majlis of Dawateislami has purchased a Church and has constructed a Masjid in Australia. Moreover, a Masjid has also been inaugurated in Razawi Kabinah (Scotland). **Well-wishing of the oppressed Muslims of Burma:** Dawat-e-Islami – the Madani movement of the devotees of Rasul – continues to serve the oppressed Muslims who have migrated to Bangladesh. The eating and drinking items along with necessary things are being distributed among the victims. Moreover, shelters are being put up, temporary toilets and Wudu facilities are being set up, clean drinking water is being made available through tube wells and medical camps have been set up. A team of doctors is also available. A place has also been designated for offering congregational Salahs. Dars, speeches and Madani Halqas are also being held. **Madani activities performed abroad by the Nigran and members of Shura :** On 3 September 2017, the Nigran of Shura Maulana Abu Hamid Muhammad Imran Attari travelled to Turkey where he delivered a Sunnah-inspiring speech in the Fateh Masjid situated in the capital city Istanbul. A large number of Islamic brothers attended it. During this journey, the Nigran of Shura visited different Turkish cities, participating in Madani activities and meeting with Islamic scholars and other personalities. * A member of Shura travelled to Gulf in September, 2017. He also participated in different Madani activities and met with personalities. The member of Shura then travelled to a Kenyan city Mombasa where he presented Madani pearls to the teachers, students and Madani staff of Jamia'at-ul-Madinah and Madaris-ul-Madinah. Afterwards, the member of Shura reached the Kampala city situated in Uganda – an African country - where he performed different Madani activities, met with personalities and provided the responsible Islamic brothers with guidelines. In September 2017, another member of the Markazi Majlis Shura travelled to Thailand where he delivered a Sunnah-inspiring speech at the Madani Markaz Faizan-e-Madinah situated in Bangkok during the weekly Sunnah-inspiring Ijtima. He met the local Islamic brothers and attended the Madani Halqa of personalities. The member of Shura

Madani News of Islamic Sisters

Different courses From 8 to 19 September 2017, a 12-day Madani activities course was offered to Islamic sisters in Bab-ul-Madinah (Karachi), Sardarabad (Faisalabad), Zam Zam Nagar (Hyderabad), Gujrat, Gulzar-e-Taybah (Sargodha) and Islamabad. More or less 102 Islamic sisters attended the course. * On 22 September 2017, a 12-day "Islami Zindagi Course" was offered in the same six cities. 121 Islamic sisters attended it. During this course, the correct method of reciting the Holy Quran, Shari rulings and good manners are taught to the attendees. **Learning Ijtima for the Jamia'at-ul-Madinah for girls** On 21 September 2017, a learning Itima for the Madani staff of the Jamia'at-ul-Madinah for girls took place in which the Nigran of Shura Maulana Abu Hamid Muhammad Imran Attari, the Nigran of Pak Intizami Kabeena and a member of Shura provided the Islamic sisters (observing purdah) with guidelines via a link. The learning Ijtima was attended by the Madani staff of 246 Jamia'at-ul-Madinah from Pakistan and those of 12 Jamia'at-ul-Madinah from other countries. **Madani activities in schools** Under the supervision of the education department of Dawat-e-Islami (for Islamic sisters), Dars Ijtima is held among the female teachers and students in Government Girls primary schools in two cities of Bab-ul-Islam Sindh, Kotri and Matili. Furthermore, Shari rulings and good manners are also taught to the students through the books released by Maktabat-ul-Madinah. **Meetings with personalities** At the LMS hostel of Jamshoro, Bab-ul-Islam Sindh, the responsible Islamic sisters of Dawat-e-Islami met with the female medical experts, giving them an introduction to the different departments of Dawat-e-Islami. By the blessing of it, the hostel warden intended to hold a Dars Ijtima in the hostel on a monthly basis. In Bab-ul-Madinah (Karachi) and Markaz-ul-Awliya (Lahore), responsible Islamic sisters also met with female personalities including retired lecturers, doctors and computer trainers at a Government Technical Institute. **Prayer for good health** With the permission of the Alami Majlis Mushawarat for Islamic sisters, a week was observed from 8 to 14 September 2017 among Islamic sisters both at home and abroad. During this week, the responsible Islamic sisters went to the homes of ailing Islamic sisters and comforted them. Prayers for their good health were also said during the weekly Sunnah-inspiring Ijtima.

brothers attended the Ijtima and gained valuable Islamic knowledge. **Sarparast (Guardian) Ijtimah** Under the supervision of Majlis Madrasatul Madina, a Sarparast Ijtima (Ijtimah for guardians) was held in Markazul Auliya Lahore in which Muballigh Dawateislami delivered Sunnah inspiring speech and distributed gifts amongst the Madani children. **Madani Halqas** A Madani Halqa was held at Bahria Town Bab-ul-Madinah (Karachi) in which a member of Shura provided the attendees with Madani pearls. Moreover, a Madani Halqa was also held in a boat in the Kaemari area of Bab-ul-Madinah (Karachi). In Markaz-ul-Awliya Lahore, a Madani Halqa was held among personalities in which a member of Shura provided Islamic brothers with Madani pearls about call to righteousness. Likewise, in Markaz-ul-Awliya Lahore, another Madani Halqa was conducted in the Government Jinah Hospital, Government Sheikh Zaid Hospital and Government Shadrah Hospital each. Doctors, paramedical staff and others attended it. Similarly, a Madani Halqa was held in the main hostel of the Punjab University. **Inauguration of mobile Maktabat-ul-Madinah** In addition to Bab-ul-Madinah (Karachi), a mobile Maktabat-ul-Madinah has been started in Markaz-ul-Awliya Lahore as well with the purpose of promoting the books and booklets released by Maktabat-ul-Madinah. **Madani activities performed by Majlis transport** In order to teach the correct method of reciting the Holy Quran and obligatory Islamic knowledge to the transport-related Muslims, Madrasat-ul-Madinah for adults are set up at around 107 places; attended by nearly 375 Islamic brothers. At different bus stops, Imams are appointed and congregational Salahs are offered at proper places. In place of music and songs, Na'at and Sunnah-inspiring speeches are played on tape recorders in buses. **Majlis Tajran Gosht Frosh (Meat traders)** Under the supervision of Majlis Tajran Gosht Frosh, the meat trader Islamic brothers belonging to Markazul Auliya Lahore travelled to Rahmat Abad (Abbotabad Khaybar Pakhtun Khuwah) where they attended 7-day Faizan-e-Namaz course. **Efforts made by construction Majlis** Until the time of reporting this news, 221 Madani Marakiz Faizan-e-Madinah, 458 other Masajid, 78 Jamia'at-ul-Madinah for boys and girls and 151 Madaris-ul-Madinah are under construction in Pakistan alone. At some sites, construction work has temporarily come to a halt due to the non-availability of funds. The readers of "Mahnamah Faizan-e-Madinah" are requested to contact the responsible Islamic brothers of the construction Majlis and extend financial co-operation in this respect with good intentions for conveying its reward to their deceased relatives. **Scholarly works by Al Madinatul Ilmia** Dawateislmai is a movement of devotees of Rasool and 'Al Madinatul Ilmiya' is one of the important departments of Dawateislami, and until writing of this description, approximately 37 books are under way. Following are the books published in the month of Septempber 2017:(1) Peeri Mureedi ki Sharai Hesiat (Faizan-e-Madan Muzakrah, episode:19) (2) Madani Dorah (3) Bahar-e-Niyat Following are the books under publication process: (1)Ambiya, Auliya ko Pukarna kesa? Faizan-e-Madani Muzakrah, episode"25 (2) Tuhfe men kya dena chahiye? (Faizan-e-Madani Muzakrah episode:26) (3) Tangdasti aur Rizq men Be Barkati ke Asbaab (Faizan-e-Madani Muzakrah episode:27), Bayanat-e-Dawateislami (part:1) and Faizan Riyaz-us-Saleheen (part 4)

Madinah of Baluchistan, Bab-ul-Islam Sindh and southern Punjab was held at the global Madani Markaz Faizan-e-Madinah Bab-ul-Madinah (Karachi). The members and the Nigran of Shura and even the Sheikh-e-Tariqat Ameer-e-Ahl-e-Sunnat provided the attendees with Madani pearls. **Sunnah-inspiring Ijtima for show business people** Under the supervision of Dawat-e-Islami's Majlis for the reform of actors, a 2-day learning Ijtima' was held at the global Madani Markaz Faizan-e-Madinah Bab-ul-Madinah (Karachi). Sheikh-e-Tariqat Ameer-e-Ahl-e-Sunnat and other preachers provided the attendees with Madani pearls. A large number of showbiz-related people including Umar Sharif attended the Ijtima. **Learning Ijtima for the staff of Madani channel** On 21 September 2017, a learning Ijtima' was held at the global Madani Markaz Faizan-e-Madinah Bab-ul-Madinah (Karachi) among the staff members of the Madani channel. Providing the staff with guidelines, the member of Shura who is also the Nigran of the Majlis overseas highlighted the importance of earning Halal (lawful) sustenance. **Different learning Ijtima'at** At the Madani Markaz Faizan-e-Madinah Islamabad, a learning Ijtima was held for the Imams of Masajid. A member of Shura provided Islamic brothers with guidelines. * During another learning Ijtima held in Markaz-ul-Awliya Lahore, the member of Shura enlightened the Islamic brothers about the blessings of Madani Inama'at. On this occasion, the booklets of Madani Inama'at were also distributed. Similar Ijtima'at were also organized in Fath Jang, Wah Cant and Attock. **Sunnah inspiring Ijtimas** Rukn-e-Shura delivered Bayan during Sunnah inspiring Ijtima held in Jamiah Masjid Ghosia Noshiya Qadriya Shakar Garh (Distric Narwal Punjab). A large number of Islamic brothers attended this Ijtima and collected Madani pearls of guidance. ۞ A sunnah inspiring Ijtimah of especial Islamic brothers was conducted in Faizan-e-Attar Masjid situated in Orangi town (area in Karachi). Rukn-e-Shura delivered Bayan, moreover, a sunnah inspiring Ijtimah of especial Islamic brothers was also held in Madani Makraz Faizan-e-Madina Johar town Markazul Oliya Lahore. ۞ Under the supervision of Majlid Darul Madina, a Sunnah inspiring Ijtma was held in Arts council Rawalpindi, attended by doctors, engineers etc., as well as large number of Islamic brothers from different walks of life attended this Ijtimah. Rukn-e-Shura delivered Bayan to this large gathering. ۞ Rukn-e-Shura delivered a Sunnah inspiring Bayan in Shaksiat (VIP) Ijtimah held in Faizan-e-Madina Rawat (Distric Islamabad Punjab) and highlighted the various aspects of the noble life of Sayyiduan Usman Ghani رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ. ۞ Mubbaligh Dawateislami, Haji Abu Bintayn Hassan Raza Attari delieverd Bayan in Zia Kot (Sialkot). Moreover, he visited Shaksiat Madani Halqa as well as held a Tarbaiti session of the students of Jamiatul Madina. Thereafter he went to Pak Pattan Sharif and visited the Mazar Sharif (tomb) of Baba Farid-ud-din Ganj Shakar رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ. ۞ Under the Doctor Majlis and Majlis Shuba Taleem, Sunnah inspiring Ijtimaat of Islamic brothers and teachers connected to the medical field were held in Markazul Auliya Lahore, Nankaana and Mandi Warburton. A large number of Islamic brothers attended the Ijtimaat and collected the Madani pearls. Zimmedar Islamic brothers also visited the government and private schools where they met school principals and invited them to righteousness. ۞ In Pindigheb (District Attock), Taajir Ijtima (Ijtima for businessmen) was held in which Rukn-e-Shura delivered Bayan and highlighted the importance of Halaal (permissible) sustenance. A number of Islamic

Madani News of Departments

Majlis e Rabta for Ulma and Mashaikh Tarbiyyati (Learning) Ijtima On September 14, 2017 (Thursday), after weekly Sunnah inspiring congregation, a Tarbiyati Ijtima was held in Faizan-e-Madina Madina town, Sardar Abad (Faisal Abad), attended by the Islamic brothers from more than 100 Sunni Jamiat of Punjab, Khyber Pakhtunkhwa, Gilgit and Kashmir. Hundreds of Zimmedaran and scholars converged on the Ijtimah Gah from different places. While giving Tarbiyat, Nigran Pakistan Intizami Kabinah, Rukne Shurah, highlighted the significance of 'call to righteousness' and persuaded the Islamic brothers to increase Madani activities .**Efforts made by Majlis for the shrines of saints** On the occasion of the 1287th Urs of Sayyiduna Abdullah Shah Ghazi held in Bab-ul-Madinah (Karachi), the Holy Quran was recited and a Sunnah-inspiring Ijtima was organized by Dawat-e-Islami's Majlis for the shrines of saints. A member of Shura who is also the Nigran of the Majlis overseas delivered a speech on the great status of saints and on the manners of visiting the shrine. Afterwards, he also offered Fatiha at the tomb. On this occasion, the Shrine authorities paid homage to the efforts made by the Majlis for the shrines of saints. * On the occasion of the Urs of Sayyiduna Misri Shah Ghazi held in Bab-ul-Madinah (Karachi), the Holy Quran was recited and an "Ijtima-e-Zikr-o-Na'at" was organized by Dawat-e-Islami. A preacher of Dawat-e-Islami delivered a speech attended by a large number of visitors. * On the occasion of the Urs of Sayyiduna Baba Fariduddin Ganj Shakar held in Pakpatan (Punjab), an "Ijtima-e-Zikr-o-Na'at" was held and booklets were distributed among the visitors. * From 1 to 10 Muharram-ul-Haraam, 1439 AH, the annual Urs of Sayyiduna Sakhi Sultan Bahu was held in Shor Kot (Jhang Punjab). Millions of devotees of Rasul visited the tomb, gaining blessings. On this occasion, Madani Qafilahs of Dawat-e-Islami were present in the Masajid near the shrine, promoting the call to righteousness. On the last day of the Urs, the Holy Quran was recited and an "Ijtima-e-Zikr-o-Na'at" was held near the tomb in which a preacher of Dawat-e-Islami delivered a speech and booklets were also distributed.**Learning Ijtima for Madrasat-ul-Madinah** Madrasat-ul-Madinah of Dawat-e-Islami have more or less 2585 branches with 121971 Madani boys and girls acquiring the education of Quran free of cost. Nearly four thousand seven hundred teachers are serving the Holy Quran by means of these Madaris-ul-Madinah of Dawat-e-Islami. On 15, 16 and 17 September 2017, a learning Ijtima for the teachers and other responsible Islamic brothers of Madaris-ul-Madinah was held at the global Madani Markaz Faizan-e-Madinah Bab-ul-Madinah (Karachi). Sheikh-e-Tariqat Ameer-e-Ahl-e-Sunnat دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَهْ and other preachers provided the attendees with guidelines. **Learning Ijtima for the administrators of Jamia'at-ul-Madinah** On 8, 9 and 10 September 2017, a learning Ijtima for the administrators of Jamia'at-ul-

گھر بیٹھے مناسب فیس میں دینی تعلیم حاصل کرنے کا سنہری موقع
خوشخبری
مدرسۃ المدینہ آن لائن
Dawat-e-Islami

اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت کے 10 مدنی پھول

1 عظیمُ الشّان مدارس کھولے جائیں، باقاعدہ تعلیمیں ہوں 2 طَلَبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی نخواہی گرویدہ (یعنی مائل) ہوں 3 مُدَرِّسوں کی بیش قرار (یعنی معقول) تنخواہیں اُن کی کارروائیوں پر دی جائیں کہ لالچ سے جان توڑ کر کوشش کریں 4 طبائع طَلَبہ (یعنی طلبہ کی صلاحیتوں) کی جانچ ہو جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دے کر اس میں لگایا جائے۔ یوں اُن میں کچھ مُدَرِّسین بنائے جائیں، کچھ واعظین، کچھ مصنّفین، کچھ مناظرین، پھر تصنیف و مُناظرہ میں بھی توزیع (تقسیم کاری) ہو، کوئی کسی فن پر کوئی کسی پر 5 اُن میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہیں دے کر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً وتقریراً وَعظاً و مُناظرۃً اِشاعتِ دین و مذہب کریں 6 حمایتِ (مذہب) و رَدِّ بدمذہباں میں مُفید کُتُب و رسائل مُصنّفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں 7 تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوش خط چھاپ کر ملک میں مفت شائع کئے جائیں 8 شہروں شہروں آپ کے سفیر نگران رہیں، جہاں جس قسم کے واعظ یا مُناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں۔ آپ سرکوبیِ اعداء (یعنی دشمنوں کے رد) کے لئے اپنی فوجیں، میگزین رسالے بھیجتے رہیں 9 جو ہم میں قابلِ کار، موجود اور اپنی معاش میں مشغول ہیں وظائف مُقرّر کر کے فارغُ البال (یعنی خوشحال) بنائے جائیں، اور جس کام میں اُنہیں مہارت ہو لگائے جائیں 10 آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایتِ مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیمت وبلاقیمت روزانہ یا کم از کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 29/599)

خوابِ رضا کی عملی تعبیر کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کی کاوشیں

1 تادمِ تحریر 481 جامعات المدینہ لِلبَنِین و لِلبَنات اور 2585 مدارسُ المدینہ ملک و بیرونِ ملک قائم ہو چکے ہیں 2 جامعات المدینہ میں ہونے والے تَخَصُّص فِی الفِقہ وفِی اللُّغَۃ کے طَلَبہ کو معقول وظیفہ نیز قیام وطعام کی سہولت بھی دی جاتی ہے 3 جامعات المدینہ و مدارسُ المدینہ کے مُدَرِّسین کو معقول مُشاہرہ پیش کیا جاتا ہے نیز سالانہ کارکردگی اور گریڈ کے اعتبار سے مُشاہرے میں سالانہ اضافہ بھی کیا جاتا ہے 4 5 فارغُ التَّحصیل طَلَبہ کو تدریس، تبلیغ اور تصنیف کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں، جامعۃُ المدینہ، اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ اور ملک و بیرونِ ملک تبلیغِ دین میں مصروف بے شمار مبلغین اس کی واضح مثال ہیں 6 7 اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ میں کم و بیش 71 عُلَمائے کرام تصنیف و تالیف میں مصروف ہیں جنہیں قابلِ قدر مشاہرہ پیش کیا جاتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تک کم و بیش 551 کُتُب و رسائل بہت خوبصورت انداز میں چھپ کر منظرِ عام پر آچکے ہیں نیز "مجلسِ تراجم" کے تحت اردو کتب و رسائل کا 37 زبانوں میں ترجمہ کر کے بھی شائع کیا جا رہا ہے، ان کُتُب و رسائل کو مکتبۃُ المدینہ سے ہَدِیَّۃً طلب کیا جاسکتا ہے، "مجلس تقسیم رسائل" کے تحت ہزارہا کتابیں اور رسالے مُفت بھی بانٹے جاتے ہیں 8 ملک و بیرونِ ملک دعوتِ اسلامی کے ہزارہا تنظیمی ذمّہ داران مُقرّر ہوتے ہیں اور ہر مہینے سینکڑوں مدنی قافلے ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں سفر کرتے ہیں نیز جہاں جہاں ضرورت ہوتی ہے وہاں پر مخصوص مدت کے لئے مبلغینِ دعوتِ اسلامی کو بھیجا جاتا ہے 9 اب تک دعوتِ اسلامی کے 104 سے زائد شعبہ جات قائم ہو چکے ہیں جن میں ہزاروں اجیر اپنی صلاحیتوں کے اعتبار سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں 10 اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! "مَدَنی چینل" میڈیا کے اس دور میں اسلام کی حقیقی تعلیمات عام کرنے کے لئے بھرپور انداز میں سعی کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر بھی مختلف موضوعات پر سینکڑوں کُتُب و رسائل، بیانات اور مدنی مذاکرے اَپ لوڈ (Upload) کئے جاتے ہیں نیز ہر ماہ 25 سے زائد موضوعات پر مشتمل "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" بھی شائع کیا جاتا ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی تقریباً دُنیا بھر میں 104 سے زائد شعبہ جات میں دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔

فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

MC 1286

ISBN 978-969-631-936-8

0132019